

نہیں پوشیدگی کے مجرور میں تھا۔۔۔ میں نے جا کر ملی پوشیدہ ہر دولہہ کو اس نے کہا کہ میں تجھے .... (۲۵۶: ۲۵۷، ۲۵۸: ۲۵۹، ۲۶۰: ۲۶۱)

# اندر کی باتیں

مومن کی فراست ہو تو کان ہے اشارہ  
حسبِ حکیم

یہ اہل بزم تنگ حوصلہ سی پھر بھی  
ذرا خاندل ابتدا کرو اُس سے

احمد نواز

وہن اسلام تو وہ جب اللہ و ہم آگاہیت انکے دین کے کمال چوچکا ہے۔ اسلام اس میں کوئی نئی بات پیدا نہیں کر سکتا۔ جو لوگ کسی قسم کو خدا رسیدہ سمجھتے  
ہیں وہ اس بات کا بھی تصدیق نہیں کر سکتے کہ درحقیقت اس کا روحانی الہام صحیح ہے یا دماغ میں خدا خواستہ کچھ نقل ہو۔ (سر سید احمد خان)

انرا دارالام و خداداد ۶۹

## انہیں کی پیشگوئی

\* یہ توقع نے کہا کہ خبردار! کوئی قسم کو گمراہ ذکر دے ۵ کیوں کہ بہتیرے میرے  
نام سے آئیں گے اور کہیں گے ہیں مسیح پڑوں اور بہت سے لوگوں کو گمراہ  
کر دیں گے ۵

شق ۲۳-۵

حضرت ابی سلاسل فرماتے ہیں: پیشگوئی کو انجیل اور تورات کی بھی ماننی چاہی اگر وہ صفائی سے پوری ہو جائے

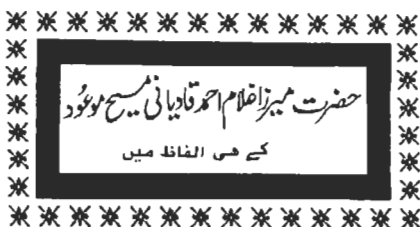
عزیز کے ہونے فرماتے ہیں۔ الہامی مہارتوں میں میرا پیشگی تہی ہونا نہیں میری نسبت کیا گیا کہ میرے پیشگی ایام پر آج آقا تھا۔ (سند ۲۰۰۰ء ۱۰۰۰ء ۵)

سچ بات کو جھوٹ کے پردوں میں نہ پھپھو اور اگر تمہیں سچائی کا  
علم ہو جائے تو اس کو چاہا بوجھ کر اپنے تک نہ روکے رکھو  
(القرآن)

حضرت ہانی سلسلہ اور پڑھاتے ہیں:-

مجھے صرف اپنے دستِ خوان اور روٹی کی فکر تھی۔

(نورالایمان، 25، 26، 18، 496)



احادیثِ شیعہ میں یہ فحری زبان کے حالات ہیں۔ بیان کیا گیا ہے۔ وہ پیش گوئی نہیں ملامتِ جہول کو

متعلق ہے جو محراب میں گھڑے ہو کر زبان سے قرآنی شریف پڑھتے اور دل میں روٹیاں گنتے ہیں۔

(فتح مبین، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)

# بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا

لَكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَىٰ أَنْ تَحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ۔ پس یہ ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو پسند کر لو اور وہ اصل میں تمہارے لئے اچھی ہو اور ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو دوست رکھو اور وہ اصل میں تمہارے لئے بُری ہو۔ اور خدا چیزوں کی اصل حقیقت کو جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

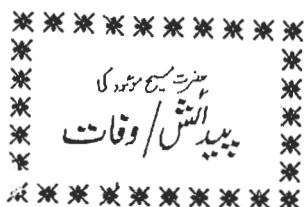
## حصہ اول

فہرست مذاہب جیدہ اول

صفحہ نمبر

- 2 طرز پیدائش
- 4 قرآن متعلق الہامات
- 6 میرا نبوت کا کوئی دعوئی نہیں
- 8 ہم رسول اور نبی ہیں
- 11 کرسچن عہد کا دعویٰ
- 14 میں خود خدا ہوں
- 17 محمدی بیگم
- 30 توہم لال بیگیاں
- 31 حضرت مسیح آسمان سے آخر تک
- 38 مولوی خداداد صاحب امرتسری
- 49 ڈاکٹر عبدالحکیم خان
- 53 پیگمائی الہام اور کشف
- 56 تین کو چار کرینوالا
- 57 طاہرین اور احمدی
- 58 الہام کا معنی
- 60 حضرت امام حسینؑ
- 62 سرسید احمد خان
- 64 دائم الرحمن مسیح
- 65 گورو بابا نانک جی بیت اللہ اور مسیح موعود
- 66 دعوتِ دہم

میں جس کا نام غلام احمد اور باپ کا نام میرزا غلام مرتضیٰ ہے قادیان ضلع گورداسپور  
 پنجاب کا رہنے والا ایک مشہور فرقہ کا پیشوا ہوں جو پنجاب کے اکثر مقامات میں پایا جاتا ہے۔  
 (تسلسل انضام ص 3 رخ دہرہ 179)



پہلے لڑکی بیٹ میں سے نکلی اور بعد اس کے میں نکلا

\*\*\*

سج موعود کی طرز پیدائش

چہرہ نکال دہا دم دورہ حقیقت آدمیت ہو۔ وہ خاتم الاولاد ہو۔ یعنی اس کی موت کے بعد کوئی کامل انسان کسی عورت کے پیٹ سے نہ نکلے۔ اب یاد رہے کہ اس بندہ محضرت احمدیت کی پیدائش جسمانی اس پیشگوئی کے مطابق بھی ہوئی۔ یعنی میں تو اب پیدا ہوا تھا اور میرے ساتھ ایک لڑکی تھی جس کا نام جنت تھا۔ اور یہ الہام کہ یا آدم اسکن انت ذو جلال الجنتہ جو آج سے بیس برس پہلے براہین اسلام کے معصوم ۴۹۶ میں درج ہے۔ اس میں جو جنت کا لفظ ہے اس میں یہ ایک لطیف اشارہ ہے کہ وہ لڑکی جو میرے ساتھ پیدا ہوئی اس کا نام جنت تھا۔ اور یہ لڑکی صرف سات ماہ تک زندہ رہ کر فوت ہو گئی تھی۔ غرض چونکہ خدا تعالیٰ نے اپنے کلام اور الہام میں مجھے آدم

صفتی اللہ سے مشابہت دی

صفتی اللہ سے مشابہت دی

صفتی اللہ سے مشابہت دی

نور علی کے پوتے پوتے ز آدم زاد ہوں

مجھے آدم کی خواہر لطیفہ اور واقعات کے مناسب حال پیدا کیا گیا ہے۔

چنانچہ وہ واقعات جو حضرت آدم پر گذرے۔ مثلاً ان کے یہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ذوق کے طور پر تھی۔ یعنی ایک مرد اور ایک

عورت ساتھ تھی۔ اور اسی طرح پر میری پیدائش ہوئی۔ یعنی جیسا کہ میں

ابھی لکھ چکا ہوں میرے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا۔

اور پہلے وہ لڑکی بیٹ میں سے نکلی تھی اور بعد اس کے میں نکلا تھا۔ اور میرے

بعد میرے والدین کے گھر میں اور کوئی لڑکی یا لڑکا نہیں ہوا۔ اور میں ان کیلئے

خاتم الاولاد تھا۔ اور یہ میری پیدائش کی وہ طرز ہے جس کو بعض اہل کشف نے

مہدی خاتم الاولادیت کی علامتوں میں سے لکھا ہے اور بیان کیا ہے کہ وہ آخری

مہدی جس کی ذنات کے برابر کوئی مہدی پیدا نہیں ہوگا۔ خدا سے براہ راست

ہدایت پائے گا۔ جس طرح آدم نے خدا سے ہدایت پائی۔ اور وہ ان علوم اور

اسرار کا حامل ہو گا جس کا آدم خدا سے حاصل ہوا۔ اور ظاہر کی مناسبت آدم

سے اس کی یہ ہوگی کہ وہ بھی زوج کی صورت پیدا ہوگا۔ یعنی مذکر اور

مؤنث دونوں پیدا ہوں گے۔ جس طرح آدم کی پیدائش تھی کہ ان کے ساتھ

ایک مؤنث بھی پیدا ہوئی تھی یعنی حضرت خوالیہ علیہا السلام۔ اور خدا نے

جیسا کہ ابتدا میں جوڑا پیدا کیا۔ مجھے بھی اس لئے جوڑا پیدا کیا کہ تا اولیت

کو آخرت کے ساتھ مناسبت تمام پیدا ہو جائے۔ (نزول اللہ: ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰)

۱۔ آدم کا تبار اور تبار  
بہن جنت میں رہی  
ابقرہ: ۳۶

سج موعود کا کیا  
جس طرح آدم کیلئے مسدود  
کہ عدم بدامیری نسبت  
میں دی الہی میں  
پیشگوئی ہے  
۳۶  
برہین اللہ تعالیٰ

سج موعود کا کیا  
جس طرح آدم کیلئے مسدود  
کہ عدم بدامیری نسبت  
میں دی الہی میں  
پیشگوئی ہے  
۳۶  
برہین اللہ تعالیٰ

زوج (میں کو کتنے میں  
کہ جس کو کتنے میں  
خواہ حقیقت اپنی جوڑ  
بنائے کہ کتنے نام  
مفقود کو مد نظر رکھ  
کراہت نکاح میں  
لا دے  
۳۶  
آیت ۱۵ ص ۱۵



مسبح موقوفہ کتب خانہ:  
میں آج سچے دل سے توفیق  
میں گھر میں خالی ہے  
تے چوں - میری بعض  
واریاں مشہور اور  
صمیمہ النسب سادات  
میں سے تھیں ؟  
426  
نورال-بیچ جلد 18

اس میں دلہا بہت کم اس  
 کے خاندان میں ترکہ کا خون  
 ملا جو ملا تھا ۔ چلا خاندان  
 جو اپنی شہرت کی خاطر  
 مملکت خاندان کے تابع اس  
 پر ہونے کو مصلحت سے نہ  
 کرتے تھے ۔ یہاں پر دولت  
 خاندان کے خاندان نامی  
 اصل پر تھے ۔ جو متبع اور  
 مشہور و فہم کے تھے کہ  
 اپنے خاص اور وادیاں ملتی  
 تھیں ۔ خاندان سے اس اور  
 وہ معنی لایا ہے اس سے  
 چھوڑ کر ہے مال  
 تقیۃ الہی علیہ السلام  
 ۲۰۹

حضرت سید علاء الدین نے فرماتے ہیں

شیخ محمد الدیلمی ابن العربی نے نفوس العظمیٰ فی نفس شیعہ میں لکھا ہے۔ ہم مناسب دیکھتے ہیں کہ اس مجلس شیخ کی مجلس عبادت فکھر کریں اور وہ یہ ہے۔ ”دعایٰ قدیم ثبتہ“ دیکھو آخر مولود بولد من هذا النوع الانسانى، وهو حامل اسرارہ۔ ولبس بعدہ ولد فی هذا النوع فهو خاتم الاولاد۔ وتولد معه اخْتُ لَهُ فتخرج قبله وینج بعدہ ہا بیکر رأسہ عند رجلیہا۔ ویکون مولودہ بالمتین ولغته لغت بلدہ۔ ویسرى العظم فی الرجال والنساء فیکثر النکاح من غیر ولادۃ۔ ویدعوہم اللہ فلا ینجاب یعنی کامل انسانوں میں سے آخری کامل ایک دُکا ہوگا جو اصل مولد اس کا پیشرو ہوگا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ وہ قوم منحل اور ترک میں سے ہوگا۔ اور ضروری ہے کہ کرم میں سے ہوگا نہ عرب میں سے۔ اور اس کو وہ علوم اور اسرار دینے جائیں گے جو شیعہ کو دینے کے تھے۔ اور اس کے بعد کوئی اور دلد نہ ہوگا اور وہ خاتم الاولاد ہوگا۔ یعنی اس کی وفات کے بعد کوئی کامل بچہ پیدا نہیں ہوگا۔ اور اس فقرہ کے یہ بھی معنی ہیں کہ وہ اپنے باپ کا آخری فرزند نہ ہوگا۔ اور اُس کے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوگی جو اُس سے پہلے نکلے گی۔ اور وہ اُس کے بعد نکلے گی۔ اُس کا سر اُس دختر کے پیروں سے ملا ہوا ہوگا۔ یعنی دختر معمولاً طر فو سے پیدا ہوگی کہ پہلے سر نکلا گا اور پھر سر۔ اور اُس کے

پیر کے دل بعد از آنوقت اس پسر کا سر نکلے گا جیسا کہ میری اولادت اور میری  
 تمام پیشین گوئی اس کی طرح ہو گی (اے)۔

حضرت سید محمد فرماتے ہیں

براہین احمدیہ میں آج سے بائیس برس پہلے میری نسبت خدا تعالیٰ کی یہ شائع ہو چکی ہے کہ ابدت ان اختلافات خلقت ادم بائیس ہی اشارہ خنکراؤں میں بھی توام تھا اور آخر میں توام اور میرا توام پیدا ہونا اور اول لوگ اور بعد میں اُنہی محل سے میرا پیدا ہونا تمام مخلوق کے بزرگ سال لوگوں کو معلوم ہے۔ اور جسٹس نے دلی دلائل کی تحریر پر شہادت میرے پاس موجود ہے۔ (انوار نقباء، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)





حضرت اہل اسلام پر فرماتے ہیں

جو شخص نبوت کا دعویٰ کرے یا اس دعویٰ میں ضرور ہو کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا انکار کرے اور میرے بھی کہنے کے خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یہ دعویٰ قابلِ قبول ہے یا دوسرے غلطی سے کہہ گا کہ تم نے جو آپ پر خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوا ہے اور ایک اُمت بناوے جو اس کو بھی سمجھتی اور اس کی کتاب کو کتابِ اللہ جانتی ہو۔

(آئینہ کلاہت، ۱۰ ص ۵۵۴)

حضرت اسحاق ملاحود فرماتے ہیں

میرا سمجھا کہ اُمتِ جماعت کا مقصد یہ ہے ان سب باتوں کو جانتا ہوں۔ جو قرآن اور حدیث کی دوسری مسلمہ نبوت ہیں۔ اور سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، صلوات اللہ علیہ وسلم ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے دعویٰ نبوت اور رسالت کا جواب اور کالہ نہ جانتا ہوں۔ یہ یقین ہے کہ وہی رسالت حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ محمد مصطفیٰ ﷺ صلوات اللہ علیہ وسلم پر ختم ہو گئی۔

(میرزا شہناز، ۱۰ ص ۵۵۴)

حضرت نثار اللہ علیہ

”ہم مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں“

## میرا نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں

اسلام کی اصطلاح میں نبی اور رسول کے یہ معنی ہوتے ہیں کہ وہ کامل شریعت لائے ہیں۔ یا بعض احکام شریعت سابقہ کو منسوخ کرتے ہیں۔ یا نبی سابق کی امت نہیں کہلاتے اور ہوا و راستہ بغیر استغاثہ کسی نبی کے خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتے ہیں۔ (مجموعہ اہم و اہلکست ۱۵۸ء)

حضرت سید محمد فرماتے ہیں:

"خدا وعدہ کر چکا ہے کہ بعد از حضرت علیؑ اللہ علیہ وسلم کے کوئی رسول نہیں بھیجا جائیگا۔" (ص ۴۹)

(ازوالہ ۱۲۱۱ھ بعد ۱۸۰۰ء)

سید محمد فرمود آیت خاتم النبیین کا ذکر کر کے فرماتے ہیں

"وہ رسول اللہ ہے اور ختم کر دیا گیا ہے۔ یہ آیت بھی صاف دلائل کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا۔" (ص ۱۵۸)

"قرآن کریم بعد خاتم النبیین کے کسی رسول کا آنا جائز نہیں رکھتا خواہ نیا رسول ہو یا پرانا کیونکہ رسول کو علی دین توسط جبریلؑ ملتا ہے اور باب نزول جبریلؑ برائے وحی و رسالت مسدود ہے۔" (ص ۱۵۸)

(ازوالہ ۱۲۱۱ھ بعد ۱۸۰۰ء)

حضرت سید محمد فرماتے ہیں:

"میں نبوت کا دعویٰ نہیں بلکہ ایسے دعویٰ کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔"

(آستانہ نبیہ، صفحہ ۲۷، ۲۸)

حضرت ابی اسلمہ فرماتے ہیں:

"ہم دعویٰ نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں"

(مجموعہ شہادت جلد ۱ ص ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰)

حضرت سید محمد فرماتے ہیں:

"لَقَدْ كَذَّبَ فَتَرَا أَنَّهُ أَفْضَلُ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ عَلَى نَبِيِّ  
كَانَ مِنْكُمْ وَبَنَ أَزْوَاجَكُمْ رَا تِلْكَ" (التلخیص ص ۳۳)

"کہ تمہارے لیے میں بھی کافی فخر ہے (اسے اہل عرب!) کہ اللہ تعالیٰ نے وہی کا آغاز آدم سے کیا اور ایک عظیم الشان نبی پر ختم کی جو تم میں سے اور تمہارے ملک سے ہے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم"

(مجموعہ شہادت جلد اول ص ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰)

سید محمد فرماتے ہیں:

یہ کہ خود بخود اور باطن عقیدہ ہے کہ ایسا خیال کیا جائے کہ بعد از حضرت علیؑ اللہ علیہ وسلم کے دینی الہی کا

صدائہ ہمیشہ کیسے بلند ہو گیا ہے۔

(مجموعہ شہادت جلد اول ص ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰)

سید محمد فرماتے ہیں:

میرا نبوت کا کوئی دعویٰ نہیں ہے آپ کی فطرت ہی آپ کسی خیال کو کہہ نہیں گیا یہ ضروری ہے کہ جو الہام

کا دعویٰ کرتا ہی وہ نبی بھی ہو جائے۔

(مجموعہ شہادت جلد اول ص ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰)

سید محمد فرماتے ہیں:

میں نے نہ نبوت کا دعویٰ کیا اور نہ ہی اپنے آپ کو نبی کہا یہ صلیت جو کہ تمام زمینوں پر نبوت کر کے مسدود ہے خارج دنیا کی تمام زمینوں پر نبوت کر کے مسدود ہے

میں نے نہ نبوت کا دعویٰ کیا اور نہ ہی اپنے آپ کو نبی کہا یہ صلیت جو کہ تمام زمینوں پر نبوت کر کے مسدود ہے خارج دنیا کی تمام زمینوں پر نبوت کر کے مسدود ہے

آپ نے اُسی وقت اسی کا ترید فرمایا اور لکھا کہ ہمیں دینی نبوت ہے۔

کہا ہے اختیار فرمائیے

(Mr. G. P. L.)

912' 4.8 11.6 1.8 1.8

[illegible][illegible][illegible]

(مجموعہ نصاب ۱۲۰۰ کے بعد اضافی ۳۱۶ ۱۸۹۳ء)

५५

امستی نبی !!

حضرت مسیح موعود اپنی کتاب ایام النسخ میں فرماتے ہیں

آبِ ہر حق کے ظالموں کے لئے بین میوہ اقبال کا روکتے ہیں تا معلوم ہو کہ کھائے خالف مولوی ادرمان کے اس قسم کے شاعر دکن قند سحالی سے دور جا پڑے ہیں۔ (روم الصبح رجب ۱۳۵۷ھ)

( ہمارے مخالف مولوی کہتے ہیں کہ )

قولہ: مسیح نبی ہو کر نہیں آیا۔ اتنی ہو کر آیا۔ مگر نبوت اس کی شان میں مضمحل ہوئی۔

(حضرت شیخ محمود فراتہؒ)

اقول ۱۔ جگر شاہِ نبوت اُس کے ساتھ ہوگی اور خدا کے علم میں وہ بھی ہوگا تو بلاشبہ اس کا دنیا میں آقا مہمِ نبوت کے معانی ہوگا۔ کیونکہ حقیقت وہی ہے اور قرآن کے اُدکے اُنحضرت معہ اللہ علیہ السلام کے بعد کسی کا آقا موعود ہے۔

(١٨٣٩، في عهد الخديوي سعيد، ١٨٤٧)

۱۰) یہ کہنا کہ نبوت کا دعویٰ کیا ہے، کس قدر حیلالت کس قدر حماقت اور کس قدر حق مسخر و خراب ہے۔ (حقیقۃ الوحی - ج ۳ - ص ۵۰۳)



نبی ہونے کا دعویٰ

میں صاحب الشریعت بھی ہوں

عن عائشة رضي الله عنها قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «ما من مسلم يقرأ القرآن في بيت من البيوت إلا جنته من النار»

حضرت ابراہیمؑ میرا تے ہوا  
 دلی کے دھبے سے جند ارادہ نہیں بلان کئے کہ اپنی امت کے لئے ایک نافذ مقرر  
 کیا وہی صاحب الشریعت ہو گیا۔ پس اس نوعیت کے روسے بھی ہمارے مخالفت  
 ملزم ہیں کہ کوئی میرا دلچسپی میں اور بھی نہیں۔

☞ ☞

حضرت سید مولود فرماتے ہیں

... جس طرح فرعون کے پاس رسول بھیجا گیا تھا وہی  
الفاظ ہم کو بھی الہام ہوئے ہیں کہ تو بھی ایک رسول ہے، یہی کہ فرعون ایک نرل بھیجا  
گیا تھا۔ (تفسیر سورہ طہ ص ۱۵۱ تا ۱۵۲)

49 112

حضرت سید احمد فراہی

”سچا خدا وہی ہے جس نے قدامان میں ایسا رسول بھیجا“ (فتح الہامیہ، ص ۱۹۰۲)

65 0-0

حضرت ہانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں

حضرت ہالہ سلیمانہ فرماتی ہیں :۔۔۔۔۔ نیکی خدا کا نیک نگر ہے، ہر نیکی سے مشرب ہوتا ہے اور ہر میرے ساتھ نیک نگر ہوتا ہے اور کام کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے اور بہت سی غیب کی باتیں میرے پر ہنگام کرتا اور آئندہ زمانوں کے وہ راز میرے ہنگام کرتا ہے۔ کہ جب تک انسان اس کے ساتھ خصوصیت کا قرب نہ کرے دوسرے پر وہ اسے انہیں کوٹتا ہے اور انہیں اس کی کثرت کا جھگڑے اسے تلوار بنی دکھاتا ہے۔ (مجموعہ روایات جلد سوم 597ء، صفحہ 129ء)

❖ ❖

مفتی محمد فریدی

”ہمارا دلوںی ہے کہ ہم رسول اللہؐ کی رہی۔“ (ج۲، ص ۱۹۸)

● ●

انزال اور (میں) بھی آپ نے تحریر فرمایا ہے۔

ہاں یہ سچ ہے کہ انہی کے لئے کہیں کوئی کام نہیں کیا گیا ہے۔ اہ انتہی میں..... ہاں یہ سچ ہے کہ انہی کے لئے کہیں کوئی کام نہیں کیا گیا ہے۔ اہ انتہی میں.....

● ●

✻ دیکھو 7/عقابِ خدا

۱۰۰  
 ۱۰۱  
 ۱۰۲  
 ۱۰۳  
 ۱۰۴  
 ۱۰۵  
 ۱۰۶  
 ۱۰۷  
 ۱۰۸  
 ۱۰۹  
 ۱۱۰  
 ۱۱۱  
 ۱۱۲  
 ۱۱۳  
 ۱۱۴  
 ۱۱۵  
 ۱۱۶  
 ۱۱۷  
 ۱۱۸  
 ۱۱۹  
 ۱۲۰  
 ۱۲۱  
 ۱۲۲  
 ۱۲۳  
 ۱۲۴  
 ۱۲۵  
 ۱۲۶  
 ۱۲۷  
 ۱۲۸  
 ۱۲۹  
 ۱۳۰  
 ۱۳۱  
 ۱۳۲  
 ۱۳۳  
 ۱۳۴  
 ۱۳۵  
 ۱۳۶  
 ۱۳۷  
 ۱۳۸  
 ۱۳۹  
 ۱۴۰  
 ۱۴۱  
 ۱۴۲  
 ۱۴۳  
 ۱۴۴  
 ۱۴۵  
 ۱۴۶  
 ۱۴۷  
 ۱۴۸  
 ۱۴۹  
 ۱۵۰  
 ۱۵۱  
 ۱۵۲  
 ۱۵۳  
 ۱۵۴  
 ۱۵۵  
 ۱۵۶  
 ۱۵۷  
 ۱۵۸  
 ۱۵۹  
 ۱۶۰  
 ۱۶۱  
 ۱۶۲  
 ۱۶۳  
 ۱۶۴  
 ۱۶۵  
 ۱۶۶  
 ۱۶۷  
 ۱۶۸  
 ۱۶۹  
 ۱۷۰  
 ۱۷۱  
 ۱۷۲  
 ۱۷۳  
 ۱۷۴  
 ۱۷۵  
 ۱۷۶  
 ۱۷۷  
 ۱۷۸  
 ۱۷۹  
 ۱۸۰  
 ۱۸۱  
 ۱۸۲  
 ۱۸۳  
 ۱۸۴  
 ۱۸۵  
 ۱۸۶  
 ۱۸۷  
 ۱۸۸  
 ۱۸۹  
 ۱۹۰  
 ۱۹۱  
 ۱۹۲  
 ۱۹۳  
 ۱۹۴  
 ۱۹۵  
 ۱۹۶  
 ۱۹۷  
 ۱۹۸  
 ۱۹۹  
 ۲۰۰  
 ۲۰۱  
 ۲۰۲  
 ۲۰۳  
 ۲۰۴  
 ۲۰۵  
 ۲۰۶  
 ۲۰۷  
 ۲۰۸  
 ۲۰۹  
 ۲۱۰  
 ۲۱۱  
 ۲۱۲  
 ۲۱۳  
 ۲۱۴  
 ۲۱۵  
 ۲۱۶  
 ۲۱۷  
 ۲۱۸  
 ۲۱۹  
 ۲۲۰  
 ۲۲۱  
 ۲۲۲  
 ۲۲۳  
 ۲۲۴  
 ۲۲۵  
 ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 ۲۲۸  
 ۲۲۹  
 ۲۳۰  
 ۲۳۱  
 ۲۳۲  
 ۲۳۳  
 ۲۳۴  
 ۲۳۵  
 ۲۳۶  
 ۲۳۷  
 ۲۳۸  
 ۲۳۹  
 ۲۴۰  
 ۲۴۱  
 ۲۴۲  
 ۲۴۳  
 ۲۴۴  
 ۲۴۵  
 ۲۴۶  
 ۲۴۷  
 ۲۴۸  
 ۲۴۹  
 ۲۵۰  
 ۲۵۱  
 ۲۵۲  
 ۲۵۳  
 ۲۵۴  
 ۲۵۵  
 ۲۵۶  
 ۲۵۷  
 ۲۵۸  
 ۲۵۹  
 ۲۶۰  
 ۲۶۱  
 ۲۶۲  
 ۲۶۳  
 ۲۶۴  
 ۲۶۵  
 ۲۶۶  
 ۲۶۷  
 ۲۶۸  
 ۲۶۹  
 ۲۷۰  
 ۲۷۱  
 ۲۷۲  
 ۲۷۳  
 ۲۷۴  
 ۲۷۵  
 ۲۷۶  
 ۲۷۷  
 ۲۷۸  
 ۲۷۹  
 ۲۸۰  
 ۲۸۱  
 ۲۸۲  
 ۲۸۳  
 ۲۸۴  
 ۲۸۵  
 ۲۸۶  
 ۲۸۷  
 ۲۸۸  
 ۲۸۹  
 ۲۹۰  
 ۲۹۱  
 ۲۹۲  
 ۲۹۳  
 ۲۹۴  
 ۲۹۵  
 ۲۹۶  
 ۲۹۷  
 ۲۹۸  
 ۲۹۹  
 ۳۰۰  
 ۳۰۱  
 ۳۰۲  
 ۳۰۳  
 ۳۰۴  
 ۳۰۵  
 ۳۰۶  
 ۳۰۷  
 ۳۰۸  
 ۳۰۹  
 ۳۱۰  
 ۳۱۱  
 ۳۱۲  
 ۳۱۳  
 ۳۱۴  
 ۳۱۵  
 ۳۱۶  
 ۳۱۷  
 ۳۱۸  
 ۳۱۹  
 ۳۲۰  
 ۳۲۱  
 ۳۲۲  
 ۳۲۳  
 ۳۲۴  
 ۳۲۵  
 ۳۲۶  
 ۳۲۷  
 ۳۲۸  
 ۳۲۹  
 ۳۳۰  
 ۳۳۱  
 ۳۳۲  
 ۳۳۳  
 ۳۳۴  
 ۳۳۵  
 ۳۳۶  
 ۳۳۷  
 ۳۳۸  
 ۳۳۹  
 ۳۴۰  
 ۳۴۱  
 ۳۴۲  
 ۳۴۳  
 ۳۴۴  
 ۳۴۵  
 ۳۴۶  
 ۳۴۷  
 ۳۴۸  
 ۳۴۹  
 ۳۵۰  
 ۳۵۱  
 ۳۵۲  
 ۳۵۳  
 ۳۵۴  
 ۳۵۵  
 ۳۵۶  
 ۳۵۷  
 ۳۵۸  
 ۳۵۹  
 ۳۶۰  
 ۳۶۱  
 ۳۶۲  
 ۳۶۳  
 ۳۶۴  
 ۳۶۵  
 ۳۶۶  
 ۳۶۷  
 ۳۶۸  
 ۳۶۹  
 ۳۷۰  
 ۳۷۱  
 ۳۷۲  
 ۳۷۳  
 ۳۷۴  
 ۳۷۵  
 ۳۷۶  
 ۳۷۷  
 ۳۷۸  
 ۳۷۹  
 ۳۸۰  
 ۳۸۱  
 ۳۸۲  
 ۳۸۳  
 ۳۸۴  
 ۳۸۵  
 ۳۸۶  
 ۳۸۷  
 ۳۸۸  
 ۳۸۹  
 ۳۹۰  
 ۳۹۱  
 ۳۹۲  
 ۳۹۳  
 ۳۹۴  
 ۳۹۵  
 ۳۹۶  
 ۳۹۷  
 ۳۹۸  
 ۳۹۹  
 ۴۰۰  
 ۴۰۱  
 ۴۰۲  
 ۴۰۳  
 ۴۰۴  
 ۴۰۵  
 ۴۰۶  
 ۴۰۷  
 ۴۰۸  
 ۴۰۹  
 ۴۱۰  
 ۴۱۱  
 ۴۱۲  
 ۴۱۳  
 ۴۱۴  
 ۴۱۵  
 ۴۱۶  
 ۴۱۷  
 ۴۱۸  
 ۴۱۹  
 ۴۲۰  
 ۴۲۱  
 ۴۲۲  
 ۴۲۳  
 ۴۲۴  
 ۴۲۵  
 ۴۲۶  
 ۴۲۷  
 ۴۲۸  
 ۴۲۹  
 ۴۳۰  
 ۴۳۱  
 ۴۳۲  
 ۴۳۳  
 ۴۳۴  
 ۴۳۵  
 ۴۳۶  
 ۴۳۷  
 ۴۳۸  
 ۴۳۹  
 ۴۴۰  
 ۴۴۱  
 ۴۴۲  
 ۴۴۳  
 ۴۴۴  
 ۴۴۵  
 ۴۴۶  
 ۴۴۷  
 ۴۴۸  
 ۴۴۹  
 ۴۵۰  
 ۴۵۱  
 ۴۵۲  
 ۴۵۳  
 ۴۵۴  
 ۴۵۵  
 ۴۵۶  
 ۴۵۷  
 ۴۵۸  
 ۴۵۹  
 ۴۶۰  
 ۴۶۱  
 ۴۶۲  
 ۴۶۳  
 ۴۶۴  
 ۴۶۵  
 ۴۶۶  
 ۴۶۷  
 ۴۶۸  
 ۴۶۹  
 ۴۷۰  
 ۴۷۱

[illegible]

وہو (آج) ۲۰۰۰ء میں پیدا ہوا  
تو میں اسے اس وقت سے  
تسلیم کیا ہے۔  
تفسیر سبکدہ ۹، ۱۶۸۔

### حضرت کا مودود فرماتے ہیں

..... جھوٹے دہلی کو خدا خود ہلاک کرتا ہے اور اس کو مہلت نہیں دی جاتی کیونکہ وہ خلیفہ امتداد  
کتاب ہے اور حق و باطل میں گڑبڑ ڈالتا چاہتا ہے۔

منزلت جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰

خدا تعالیٰ شریروں کو اس کی مہلت دیتا ہے کہ شاید باز آجائیں اور ہدایت ہو۔  
(عنکلات جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

تو کہے کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہو (مذہبائے حق) اسے ایک سو ستر سال دیتا جاتا ہے۔ (۱۰۰) جلد ۱۰

۱۰۰

اپنے آخری خط مندرجہ افیاز عام ۲۶ مئی ۱۹۰۵ء میں فرماتے ہیں :-  
”میں نے خدا کے حکم کے موافق نیچے دی ہوئی اگر میں اس سے انکار کروں تو میری نگاہ ہوگا  
اور میں حالت میں خدا میرا نام نہی لکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر  
قائم ہوں اس وقت تک جو اسوہ دنیا سے گزر جاؤں“ (اموال عام روح جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

۱۰۰

### حضرت کیجی معروف فرماتے ہیں

میں اس کی کتابت ہوں کہ میرا دعویٰ جھوٹا نہیں ہے خدا تعالیٰ نے مجھے بھیجا ہے اور اس کی تائید میرے  
ساتھ ہے اگر میں اس کی طرف سے مامور نہ ہوتا تو وہ مجھے ہلاک کر دیتا۔ اور میری ملکیت ہی  
میرے کتب کی دلیل ٹھہر جاتی۔

۱۰۰

قدیم سے الہی سنت اسی طرح ہے کہ جینک کوئی کافر اور منکر نہایت دور ہو گیا ہلاک اور شوع ہو کر اپنے ہاتھ  
سے اپنے لئے اسباب ہلاکت پیدا نہ کرے تب تک خدا تعالیٰ تعذیب کے طور پر اس کو ہلاک نہیں کرتا اور جب کسی منکر پر  
غضب نازل ہونے کا وقت آتا تو اس میں وہ اسباب پیدا ہو جاتے ہیں جنکی وجہ سے اس پر حکم ہلاکت لکھا جاتا ہے۔

(جہاد جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

۱۰۰



### حضرت ابی اللہ علیہ السلام فرماتے ہیں

”رَبِّ اِنْ كُنْتُ وَجِدْتُ اَنْ اُخْرِقَ طَرِيقًا  
فِيْ طَرِيقِ الْاَذْلَاجِ - فَلَا تَقْرُبْنِيْ وَنَافِلَتِيْ هُنَا“ (ابو عبد اللہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)  
اور وہاں ص ۱۰۰ کہ اسے میرے رب! اگر تیرے علم میں ہوں کہ میں نے ایک ایسا طریق اختیار کر رکھا  
ہے جو ظناں وہ بدو کا راستہ نہیں تو مجھے اس بات سے صبح تک سلامت نہ پھرو اور یہ

(حکایت احمدیت ص ۱۰۰)

۱۰۰

وقت نماز فجر ۲۶ مئی ۱۹۰۵ء کو حضرت کا مودود وقت پانچے

(منزلت جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)



میں نے خدا کے حکم کے موافق نیچے دی ہوئی اگر میں اس سے انکار کروں تو میری نگاہ ہوگا  
اور میں حالت میں خدا میرا نام نہی لکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر  
قائم ہوں اس وقت تک جو اسوہ دنیا سے گزر جاؤں“ (اموال عام روح جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

میں نے خدا کے حکم کے موافق نیچے دی ہوئی اگر میں اس سے انکار کروں تو میری نگاہ ہوگا  
اور میں حالت میں خدا میرا نام نہی لکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر  
قائم ہوں اس وقت تک جو اسوہ دنیا سے گزر جاؤں“ (اموال عام روح جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)

میں نے خدا کے حکم کے موافق نیچے دی ہوئی اگر میں اس سے انکار کروں تو میری نگاہ ہوگا  
اور میں حالت میں خدا میرا نام نہی لکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر  
قائم ہوں اس وقت تک جو اسوہ دنیا سے گزر جاؤں“ (اموال عام روح جلد ۱۰ صفحہ ۱۰۰)



مہرِ نیکین کو نور فرمائے یہی

توبہ کا مقام ہے کہ جو جب اعاذتِ صمیمہ کے وصال کو ہندوستان میں پیدا ہو۔  
اللہ صبحِ دمشق کے میناروں پر جا اترے۔ (زینبہ کا نام بہرام زہدہ کو ۹۷۱ھ)

کرتن ہونے کا دعویٰ

یہ خدا کی وحی ہے کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن ہے

متر ۱۱۳، ۱۱۴ اور ۱۱۵ کے لفظ

اور جیسا کہ خدا نے مجھے مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود کو  
 کر کے بھیجا ہے ایسا ہی میں ہندوؤں کے لئے بلور اوتار کے ہوں اور میں عرصہ میں برک  
 یا کچھ زیادہ برسوں سے اس بات کو شہرت دے رہا ہوں کہ میں ان لوگوں کے دُور  
 کرنے کے لئے جن سے زمین پر ہونے والی ہے بلکہ مسیح ابن مریم کے رنگ میں ہوں ایسا  
 ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے  
 ایک بڑا اوتار تھا یا یوں کہنا چاہیے کہ روحانی حقیقت کے دوسرے ہیں وہی ہوں  
 یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں ہے بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے اس نے  
 یہ میرے پر ظاہر کیا ہے۔ اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں  
 کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔ میں جانتا ہوں  
 کہ جاہل مسلمان اس کو سن کر فی الفور یہ کہیں گے کہ ایک کافر کا نام اپنے اور لیکر کفر کو  
 ہر طرح طو پر قبول کیا ہے۔ لیکن یہ خدا کی وحی ہے جس کے انہماک کے بغیر میں نہیں  
 سکتا اور آج یہ پہلا دن ہے کہ ایسے بڑے مجمع میں اس بات کو کئی پیش کرتا ہوں  
 کیونکہ جو لوگ خدا کی طرف سے پورے ہیں وہ کسی طاقت کرنے والے کی طاقت نہیں دیتے۔  
 اب واضح ہو کہ راجہ کرشن عیساکہ میرے پر ظاہر کیا گیا ہے اور حقیقت ایک ایسا  
 کامل انسان تھا جس کی نظیر ہندوؤں کے کسی دیکھی اور اوتار میں نہیں پائی جاتی اور  
 اپنے وقت کا اوتار یعنی نبی تھا جس پر خدا کی طرف سے دُرج القدس اُترتا تھا۔ وہ  
 خدا کی طرف سے تختہ انداز تھا۔ جس نے اُریہ ورت کی زمین کو پاپ سے  
 صاف کیا۔ وہ اپنے زمانہ کا درحقیقت نبی تھا جس کی تعلیم کو پیچھے سے بہت باتوں  
 میں بگاڑ دیا گیا۔ وہ خدا کی عہد سے پُر متا اور نبی سے دیکھتی اور شہر سے رشتہ  
 رکھتا تھا۔ خدا کا وعدہ تھا کہ آخری زمانہ میں اس کا برزہ یعنی اوتار پیدا کرے۔ سو  
 یہ وعدہ میرے ظہور سے پورا ہوا۔ مجھے منجملہ اور ایہاؤں کے دینی نسبت ایک  
 یہ بھی الہام ہوا تھا کہ ہے کرشن روڈر گوپال میزری جہا گیتا میں لکھی گئی ہے۔  
 سورج کرشن سے محبت کرتا ہوں کیونکہ میں اس کا مظہر ہوں۔ اور آج ایک اور راز  
 درمیان میں ہے کہ جو صفات کرشن کی طرف منسوب کئے گئے ہیں ان میں پاپ کا نشانہ  
 کو لے والا اور غریبوں کی دہلیز کرنے والا اور ان کو پانے والا یہی صفات مسیح موعود کی ہیں  
 پس گویا وہ عاقبت کے دُور سے کرشن اور مسیح موعود ایک ہی ہیں صرف قومی اصطلاح

(پیر ۱۱۳، ۱۱۴ اور ۱۱۵ کے لفظ)

میں نقل ہے۔

حضرت سح مولود فرماتے ہیں

ملک ہند میں کرشن نام ایک نبی گذرا ہو جس کو  
رُڈر گوپال بھی کہتے ہیں دینے فاکر نبی الا اور پرورش کرنے والا اس کا نام بھی مجھے دیا گیا ہو  
پس جیسا کہ آدمیہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں میں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن ہی ہیں ہوں  
اور یہ دعویٰ صرف میری طرف سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے  
کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے آریوں کا  
بادشاہ۔

(مقتبہ النور، راجہ ولد ۱۸، ص ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳)



### کرشن جی کہاں ہیں؟

رُڈیا شام کے وقت حضرت اقدس نے ذیل کی روایا بیان فرمائی کہ  
ایک بڑا تخت مرلے شکل کا ہندوؤں کے درمیان بچھا ہوا ہے جس پر میں بیٹھا ہوا  
ہوں۔ ایک ہندو کسی کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ کرشن جی کہاں ہیں؟ جس سے سوال  
کیا گیا وہ میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ یہ ہے۔ پھر تمام ہندو وہیہ دغیرہ منہ کے  
طور پر دینے لگے۔

(حضرت جگد جی ۱۵۷)



سچچ مولود فرماتے ہیں

3

سچچ مولود اور مہدی دور دھال میں مشرق میں ہی ظاہر ہوں گے

نورنگار، راجہ ولد ۱۷، ص ۱۱۱

حضرت اہل اسلام میرا ہے میرا

میرا دعویٰ ہے کہ میں ہی سچچ مولود اور مہدی معبود ہوں

حدیث میں مہدی کے متعلق لکھا ہے

نورنگار، راجہ ولد ۱۷، ص ۱۱۱

مفسر علی الشافعیہ وسلم نے فرمایا:

كَيْفَ تَمْلِكُ أُمَّةٌ أَنَا أَوْلُهَا فَأَتْبِعُوا نَبِيَّيَ وَسَطُوا وَالْمَسِيحُ إِخْرُهَا  
والمتشكوة جزو ۲ ص ۸۸ باب ثواب علماء الامم اكره امت كسبوا حاك بوسعتي  
جس کے شریعت میں ہیں ہوں اور اس کے وسط میں ایک المسیح ہوگا اور آخر میں ایچ ہوگا

(تذات: اہدیت ۲۷۹)

اِنَّ رَاشِدًا رَافِقًا سَيُؤْتِيهِمُ الْغُلَامَ الْمُنْتَقِلَ مِنْ بَنَاتِ مَنْ هُوَ اَنْتَ اِلَهُ مَنْ دُونَهُ اِنَّ ذَٰلِكَ لَخَبْرٌ يَكْفُرُ بِهِ جَهَنَّمَ كُنَّا لَكَ لَٰجِرًا فَحِمْ عَلٰى الْغُلَامِ الْاَمْرَ  
 يَنْتَهِجُ عَنْهُ بَنَاتِ اَكُوْنُ مِثْلَ خَدَايَا لَمْ يَخْرُجْ مِنْ مِثْلِ خَدَايَا كَيْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ اَمْ لَا تَعْلَمُ - ۲۰:۱۱

\*\*\*\*\*  
 عزتِ بیکار ہوئے نر! \*\*\*\*\*  
 میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں \*\*\*\*\*

میں وہی ارادہ کروں گا جو تمہارا ارادہ ہے۔<sup>۱</sup> (تیسری جلد) بدھ ۱۹۹۰ء  
۱۸ مارچ ۱۹۸۰ء ۱۳ اپریل ۲۰۰۱ء ص ۱۳

میرے رسول کا دشمن سے نہیں ڈرا کرتے۔

(حقیقۃ الحق جلد ۵ ص ۲۵)

حضرت سکا مرود نے تحریر فرماد:

ہر اکاں بنا کر کوئے الہیات میں مذاقے غالب کر کے زمانہ ہے کہ "تو مجھ سے اور میں  
تجھ سے ہوں اور زمین و آسمان تیرے سامنے ہیں جیسا کہ میرے سامنے  
ہیں اور تو ہمارے پانی میں سے ہے اور دوسرے لوگ خشکی سے اور  
تو مجھ سے ایسا ہے جیسا کہ میری توحید اور تو مجھ سے اس مقام اتحاد  
میں ہے جو کسی مخلوق کو معاہدہ نہیں۔ خدا اپنے عرش سے تیری تعریف  
کرتا ہے۔ تو اس سے نکلا اور اس نے تمام دنیا سے تجھ کو پناہ۔ تو میری  
درگاہ میں وجہ ہے۔ میں نے اپنے لئے تجھ کو پسند کیا۔ تو جہان کا  
نور ہے۔ تیری شان عجیب ہے۔ میں تجھے اپنی طرف اٹھاؤں گا۔ اور  
اَوَاہِن {خدا تیرے اندر آیا} میں نے اپنی روح تجھ میں پھونکی۔  
تس طرف تیرا منہ اس طرف خدا کا منہ۔ تجھ سے بیعت کرنا  
ایسا ہے جیسا کہ مجھ سے۔ تیرا لقمہ میرا لقمہ ہے۔

تو میرے سامنے ہے۔ تیرے لئے رات اور دن پیدا کیا گیا۔ تیری  
میری طرف وہ نسبت ہے جس کی مخلوق کو آگاہی نہیں۔ اسے  
لوگوں تمہارے پاس خدا کا نور آیا۔ پس تم منکر مت ہو۔ و قریب۔

(نصاب الہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵، راجع جلد ۱۳ ص ۱۰۱/۱۰۲/۱۰۳)

خدا بھی انسانی جامہ میں آئے والا ہے۔<sup>۲</sup>

۱۔ جبکہ یہ کہ

\*\*\*

دعائے کا دعوت میں ذکر پایا جاتا ہے کہ وہ پہلے نبوت کا دعویٰ کرے گا کہ میں پھر خدا کی دعا میں رہا ہوں جائے گا

(تجملہ رولڈ ۲۴ ص ۱۶ جلد ۱۷ ص ۳۳)



حضرت اہل سنت و جماعت علیہم السلام

☆ دشمن ہوا کریمیا با لہوں کے خنجر پر چڑھ گئے۔ اور ان کی عورتیں کتے کیوں سے بڑھ گئی ہیں۔

(کچھ اچھڑکی۔ رخ جلد ۱۶ صفحہ ۵۳)

اللہ تعالیٰ معزیت: سکا مراد کو کتاب کر کے لکھا ہے:

☆ خدا تیرے سب کام درست کر دیگا اور تیری ساری سزاؤں تیرے دے گا۔

(مختصر نمبر از المیزان صفحہ ۹۹ رخ جلد ۱۷ صفحہ ۷۶)

محمدی بیگم اختر احمد بیگ

مذہب کے اصول و فرائض پر

عجل جسد الخوار

"میرے کاموں کے ساتھ تم مجھے شناخت کرو گے" (ہدایت اور علاج، ص ۲۵)

## باب برکت عورتیں

حضرت سید مولانا محمد رفیع خاں

پھر خدا نے کرم بشارت دینے کے لیے بشارت دے کر کہا کہ تیرا گھر برکت سے بھرے گا۔  
اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خاتون مبارک سے جن میں سے تو بدھن کو اس  
کے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہوگی۔... اور ایک اجڑا ہوا گھر تیرے آباء کے لئے گا۔

یہ ایک پیش گوئی کی طرف اشارہ ہے جو درہم بڑھتی مسلسل کے استنباط میں شائع ہو چکی۔ جس کا  
یہ اصل یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس عالجہ کے مخالفت اور منکر و شتہ دلائل کے متن میں نشان کے  
طریقہ پر پیش گوئی کی تھی کہ ان میں سے جو ایک شخص احمدیہ گم نہ ہے۔ اگر وہ اپنی بڑی لڑکی  
اس عالجہ کو نہیں دے گا تو تین برس کے عرصہ تک بلکہ اس سے قریب فوت ہو جائے گا۔ اور  
وہ بزرگ کاح کرے گا وہ درخت نکالتے اور چھائی برس کے عرصہ میں فوت ہو گا۔ اور آخر وہ  
عورت اس عالجہ کی بیویوں میں داخل ہوگی۔ سو اس جگہ اجڑے ہوئے گھرتے وہ اجڑا ہوا  
(آئینہ کلمات اسلام - صفحہ ۵۹۵ و ۵۹۶) (مجموعہ بشارات، جلد اول ص ۱۹۵)

حضرت سید مولانا محمد رفیع خاں

علاجہ نے ۲۰ فروری ۱۹۵۵ء کے استنباط میں یہ پیش گوئی خدا تعالیٰ کی طرف سے بیان کی تھی کہ  
اس نے مجھے بشارت دی ہے کہ بعض بارگت عورتیں اس استنباط کے بعد بھی تیرے علاج میں  
آئیں گی اور ان سے اولاد پیدا ہوگی۔ اس پیش گوئی پر ملشی صاحب فرماتے ہیں کہ الہام کئی قسم کرتا  
ہے۔ نیکیوں کو نیک باتوں کا اور ناپسندیدہ باتوں کو عورتوں کا۔  
(سرمد سیرت، ج ۱ - صفحہ ۳۱۸) (بشیرت، ج ۱ - صفحہ ۱۳۵) (مجموعہ بشارات، جلد اول ص ۱۹۵)

حضرت سید مولانا محمد رفیع خاں

اگر انسان اپنے نفس کا میلان اور غلبہ شہوات کی طرف دیکھے اور اس کی فکر  
بار بار خراب ہوتی ہو تو زنا سے بچنے کے لئے دوسری شادی کر لے۔  
(مذکرات، ج ۷ ص ۶۹)

توڑن میں (اشفاق) نے  
نہا کہ ہے: مومنوں  
کے کہہ چکے کہ اپنی  
نکاح میں نہیں ملے گا۔

(النور: ۳۵)

بیاد کرنا مست جوئے سے بہتر ہے۔ ۵ - اچھے بچوں ۶ - ۹



خدا نے قنارہ کو حکیم مطلق نے مجھے فرمایا کہ اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لاکھ کا انجم حیرت ہی لاکھ ہوگا اور جس کسی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ نذر نکاح سے اڑھائی سال تک فوت ہو جائے گا۔

حضرت: اہل اسلام پر ۱۷۱ھ

یہ لوگ جو مجھ کو میرے دعویٰ الہام میں متاثر اور دو رنگو خیال کرتے تھے اور اسلام اور دین شریف پر طرح طرح کے اعتراض کرتے تھے اور مجھ سے کوئی نشان آسمانی مانگتے تھے تو اس وجہ سے کئی دفعہ ان کے لئے دعا بھی کی گئی تھی۔ سو وہ دعا قبول ہو کر خدا تعالیٰ نے یہ تقریب ظالم کی کہ والد اس دختر کا ایک اپنے فردی کام کے لئے ہماری طرف متنبی ہوا تفصیل اس کی یہ ہے کہ نمبر وہ کی ایک بیٹیو ہمارے ایک چچا زاد بھائی غلام حسین نام کو بیاہی گئی تھی غلام حسین عرصہ پچیس سال سے کہیں چلا گیا ہے اور مفقود الفجر ہے۔ اس کی زمین ملکیت جس کا حق ہمیں پہنچتا ہے نامبروہ کی بیٹیو کے نام کاغذات سرکاری میں درج کرادی گئی تھی اب سال کے بندہ بست میں جو ضلع گوردیچھو میں جاری ہے، نمبروہ بیٹہ ہمارے خط کے مکتوب الیہ نے اپنی بیٹیو کی اجازت سے یہ چاہا کہ وہ زمین جو چار ہزار پانچ سو چار روپیہ کی قیمت کی ہے اپنے بیٹے مہدیگ کے نام بطور ہبہ منتقل کرا دیں۔ چنانچہ ان کی بیٹیو کی طرف سے یہ ہبہ نامہ لکھا گیا۔ چونکہ وہ ہبہ نامہ بیچر دہری مضامندی کے بیکار تھا۔ اس لئے مکتوب الیہ نے یہ تمام تر بیچر و انکسار ہماری طرف رجوع کیا تاہم اس ہبہ پر راضی ہو کر اس ہبہ نامہ پر دستخط کر دیں اور قریب تھا کہ زخم کو دیتے لیکن یہ خیال آکا کہ بعدیا کہ ایک مدت سے بڑے بڑے کاموں میں ہماری مشغول ہے۔ تاہم انہی میں استعارہ کر لینا چاہیے۔ سو یہی جو اب مکتوب الیہ کو دیا گیا پھر مکتوب الیہ کے متاثر ہمارے استعارہ کر لیا گیا۔ وہ استعارہ کیا تھا گویا آسمانی نشان کی درخواست کا وقت آپہنچا تھا جس کو خدا تعالیٰ نے اس پہلو میں ظاہر کر دیا۔

اس خدا نے قنارہ کو حکیم مطلق نے مجھے فرمایا کہ اس شخص کی دختر کلاں کے نکاح کے لئے مسلسل بنیادی کر اور ان کو کبہ سے کر تمام سلوک اور مروت تم سے اسی شرط سے کیا جائے گا اور یہ نکاح تمہارے لئے موجب برکت اور ایک دولت کا نشان ہوگا اور ان تمام پرکتوں اور برکتوں سے حصہ پانچے جو ایشہ تہار ۲۰ فروری ۱۸۸۸ء میں درج ہیں لیکن اگر نکاح سے انحراف کیا تو اس لاکھ کا انجم حیرت ہی لاکھ ہوگا اور جس کسی دوسرے شخص سے بیاہی جائے گی وہ نذر نکاح سے اڑھائی سال تک اور ایسا ہی والد اس دختر کا تین سال تک فوت ہو جائے گا اور ان کے گھر پر تفرقہ اور تنگی اور مصیبت پڑے گی اور درمیانی زمانہ میں بھی اس دختر کے لئے کئی کرہمت اور غم کے امورشیں پائیں گے۔

(مکتوبہ شہادت ملہ اولیٰ ۱۵۷ ۱۵۸) بدلتہ ۱۳۹۸ھ

کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے

حضرت سید محمد حسن علی نقوی

پھر ان دنوں میں جو زیادہ تصریح اور تفصیل کے لئے بار بار توبہ کی گئی تو معلوم ہوا کہ خدا تعالیٰ نے یہ متذکرہ لکھا ہے کہ وہ کتب الہیہ کی فہرستوں کو جس کی نسبت وفاق است کی گئی تھی ہر ایک روک رو کر کرنے کے بعد انجام کار اسی عاجز کے نکلج میں لاوے گا اور بے فیض کو مسلمان بناوے گا اور نگراہوں میں ولایت پھیلاوے گا چنانچہ عربی الہام اس بارے میں یہ ہے۔ کہ ابواب الایمان و کائنات ابھارے ہیں و ان فسیکفیکم اللہ و یرحمہم اللہ و یرحمہم اللہ لا تبدل لکلمات اللہ و ان ربک فعال لما یرید۔ امنت مسی و امانا معک۔ عسی ان یجعلک ربک مقاماً محمداً یعنی انہوں نے ہمارے نشانوں کو جھٹلایا اور وہ پہلے سے منہی کر رہے تھے۔ سو خدا تعالیٰ ان صلب کے تدارک کے لئے جو اس کام کو روک رہے ہیں تمہارا مددگار ہو گا اور انجام کار اس کی اس لڑائی کو تہذیبی طوط واپس لانے کا۔ کوئی نہیں جو خدا کی باتوں کو ٹال سکے۔ تیرا رب وہ قادر ہے کہ جو کچھ چاہے وہی ہو جاتا ہے تو میرے ساتھ اور میں تیرے ساتھ ہوں اور منقریب وہ مقام تجھے ملے گا جس میں تیری تعریف کی جائے گی یعنی گراؤں میں بحق اور نادان لوگ بد بختی اور بختی کی راہ سے ہار گئی کرتے ہیں اور تالافتی باتیں مانتے پڑاتے ہیں۔ لیکن آخر خدا تعالیٰ کی مدد کو دیکھ کر شرمندہ ہوں گے اور سچائی کے کھنڈے سے ہاتھوں طوط سے تعریف ہوگی۔

(مکرمہ شہادت و امانت، جلد اول، صفحہ ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰)



اگر یہ الہام فعل تعالیٰ کی طوط سے تھا اور اس پر اتمام کی تھا تو پھر لاشعیرہ کیوں لکھا اور کیوں اپنے خط میں پرشیدہ دیکھنے کے لئے تاکید کی اس کا جواب یہ ہے کہ یہ ایک غامبی

مصداق

(مکرمہ شہادت و امانت، جلد اول، صفحہ ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰)

## ماہنامہ اور سہ ماہی

حضرت سید محمد فرما تے ہیں :-

... خدا تعالیٰ ہمارے گنہگاروں میں سے ایسے تمام لوگوں پر کہ اپنی  
بیدینی اور بدعتوں کی حمایت کی وجہ سے شیطان کی مزا ہم پر نہا نہیں گئے اپنے قہری  
نشان نازل کرے گا اور ان سے لڑے گا اور انہیں انواع و اقسام کے عذابوں میں مبتلا کر  
دے گا

ایک عرصہ سے یہ لوگ جو میرے گنہگار ہیں اور میرے اقبال میں کیا مرد اور کیا عورت  
مجھے میرے الہامی دعا کی میں نکار اور دعا فرمائی کرتے ہیں اور بعض نشانوں کو دیکھ کر بھی  
قائل نہیں ہوتے :-

اگر ان میں کچھ نصیبان اور کاشفین ہوں ہیں اس رشتہ کی درخواست کی کچھ ضرورت نہیں  
تھی مگر ان کو خدا تعالیٰ نے پورا کر دیا تھا۔ اور وہ بھی صفا کی اور ان میں سے وہ لڑکا بھی جو  
دین کا چٹخ ہو گا۔

.... بیس یہ رشتہ جس کی درخواست کی گئی ہے نہیں ملے  
نشان کے ہے تاہم اتنا ملے اس کثیر کے کثیرین کو الجھ کر قدامت و کمال دے۔ اگر وہ قبول کیا  
تو بہت اور رشتہ کے نشان ان پر نازل کرے اور ان بلاؤں کو دفع کر دے جو نیک چل  
آتی ہیں لیکن اگر وہ نہ کریں تو ان پر قہری نشان نازل کرے ان کو متنبہ کرے۔

علامہ احمد از قادیان ضلع گوندکھند۔ اپنی ہجرت ۱۳۵۷ھ

(موجودہ شہادت جلد اولیٰ صفحہ ۱۱۱)

جسٹس



حضرت سید محمد نے تحریر فرمایا

واقعہ ہو کہ اس حاجت کے لئے کے بشیر احمد کی وفات سے جو ۱۸ گشت ۱۸۵۷ھ  
روز یکشنبہ میں پیدا ہوا تھا اور ۱۸۵۸ھ کو اسی روز یکشنبہ میں ہی اپنی عمر کے سولہ  
ہجے میں ابوقت نماز صبح اپنے موجودہ حق کی طوط واپس بلایا گیا۔

(موجودہ شہادت جلد اولیٰ صفحہ ۱۱۱)



ہم نے اُلفت میں ہی بارہا کہا یا کیا کیا

نہیں ہے۔

سلطان احمد نے مجھے جو میں اس کا باپ ہوں سخت ناچیز قرار دیا

میرزا بی بی سلطان احمد

ناظرین کو یاد ہوگا کہ اس عاجز نے ایک دینی خصوصیت کے پیش آجانے کی وجہ سے ایک نشان کے مطالبہ کے وقت اپنے ایک قریبی میرزا احمد بیگ ولد میرزا گاماں بیگ ہوشیار پوری کی دستبرکات کی نسبت بیگم والہام الہیہ اشتہار دیا تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے یہی مقدر اور قرار یافتہ ہے کہ وہ لڑکی اس عاجز کے نکاح میں آئے گی۔ خواہ پہلے ہی ہا کہہ ہونے کی حالت میں آجائے اور یا خدا تعالیٰ بیوہ کر کے اس کو میری طرف لے آوے۔ چنانچہ تفصیل ان کل امور مذکورہ بالا کی اس اشتہار میں درج ہے۔ اب باہمت تہ پر اشتہار بنایا ہے کہ میرزا بی بی سلطان احمد نام ہر نائب تحصیلدار لاہور میں ہے اور اس کی تائی منجم جنہوں نے اس کو بیٹا بنایا ہوا ہے، وہی اس مخالفت پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ اور یہ سارا کام اپنے ہاتھ میں لے کر اس تجویز میں ہیں کہ عید کے دن یا اس کے بعد اس لڑکی کا کسی سے نکاح کیا جائے۔ اگر یہ اوروں کی طرف سے مخالفت نہ کر دالی ہوتی تو ہمیں دریاں میں ڈل دینے کی کیا ضرورت اور کیا غرض تھی۔ امر بلی تھا۔ اور وہی اس کو اپنے نفسی و کرم سے ظہور میں لانا۔ مگر اس کام کے مدار الہام وہ لوگ ہو گئے جن پر اس عاجز کی اطاعت فرض تھی اور یہ چند سلطان احمد کو سمجھایا اور بہت تکیہ کی خط لکھے کہ تو اور تیری والدہ اس کام سے الگ ہو جائیں ورنہ میں تم سے جدا ہو جاؤں گا۔ اور تمہارا کوئی حق نہیں رہیگا۔ مگر انہوں نے میرے خط کا جواب ننگ نہ دیا۔ اور بکلی مجھ سے بیزاری ظاہر کی۔ اگر ان کی طرف سے ایک تیز تر خواہش کا بھی مجھے زخم پہنچتا تو یقیناً میں اس پر صبر کرتا لیکن انہوں نے دینی مخالفت کر کے اور دینی مقابلہ سے آناروئے کر مجھے بہت مستیا۔ اور اس حد تک میرے دل کو توڑ دیا کہ میں بیان نہیں کر سکتا اور عطا چاہا کہ میں سخت ذلیل کیا جاؤں سلطان احمد ان دو بڑے گناہوں کا مرتکب ہوا۔ اول یہ کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی مخالفت کرنی چاہی۔ اور یہ چاہا کہ دین اسلام پر تمام مخالفتوں کا حملہ ہو۔ اور یہ اپنی طرف سے اس نے ایک بنیاد رکھی ہے اس امید پر کہ یہ چھوٹے ہوجائیں گے اور دین کی ہتک ہوگی۔ اور مخالفتوں کی فتح۔ اس نے اپنی طرف سے مخالفت نہ تو ارچلائے میں کچھ فرق نہیں کیا۔ اور اس نادان نے نہ سمجھا کہ خداوند تعالیٰ فرشتوں اس دین کا حامی ہے اور اس عاجز کا بھی حامی۔ وہ اپنے بندہ کو کبھی مقابلہ نہ کرے گا۔ اگر سارا جہان مجھے برہادر کر چاہے تو وہ اپنی رحمت کے ہاتھ سے مجھ کو تھام لے گا۔

کیونکہ میں اس کا ہوں اور وہ میرا۔ دوم سلطان احمد نے مجھے جو میں اس کا باپ ہوں سخت ناچیز قسمدار دیا اور میری مخالفت پر کمر باندھی اور قوی اور فنی طور پر اس مخالفت کو کمال تک پہنچایا۔ اور میرے دینی مخالفوں کو مدد دی اور اسلام کی ہتھک بدلی جان منظور رکھی۔ سوچو نہ اس نے دونوں طور کے گناہوں کو اپنے اندر جمع کیا۔ اپنے خدا کا تعلق بھی توڑ دیا اور اپنے باپ کا بھی۔ اور ایسا ہی اس کی دونوں والدہ نے کیا۔ سو جبکہ انہوں نے کوئی تعلق مجھ سے باقی نہ رکھا۔ اس لئے میں نہیں چاہتا کہ اب ان کا کسی قسم کا تعلق مجھ سے باقی رہے۔ اور ڈرتا ہوں کہ ایسے دینی دشمنوں سے بیوند رکھتے ہیں معصیت نہ ہو۔ لہذا میں آج کی تاریخ کو دوسری مئی ۱۹۷۸ء ہے۔ عوام اور خواص پر بغیر اشتہار بذاتِ ظاہر کچھ ہوں کہ اگر یہ لوگ اس ارادہ سے باز نہ آئے۔ اور وہ تجویز جو اس لڑکی کے معاملہ اور نکاح کرنے کی اپنے ہاتھ سے یہ لوگ کر رہے ہیں اس کو موقوف نہ کر دیا۔ اور جس شخص کو انہوں نے نکاح کے لئے تجویز کیا ہے اس کو موقوف کیا بلکہ اسی شخص کے ساتھ نکاح ہو گیا تو اسی نکاح کے دن سے سلطان احمد عاق اور محروم الارث ہو گا اور اسی روز سے اس کی والدہ پر میری طرقت سے طلاق ہے۔ اور اگر اس کا بھائی فضل احمد جس کے گھر میں مرزا احمد بیگ والد لڑکی کی بھانجی بنے اپنی اس بھری کو اسی دن جو اس کو نکاح کی خبر ہو اور طلاق نہ دے تو پھر وہ بھی عاق اور محروم الارث ہو گا۔ اور آئندہ ان سب کا کوئی حق میرے پر نہیں رہے گا۔ اور اس نکاح کے بعد تمام تعلقات خویشی و قرابت و ہمدردی دور ہو جائے گی۔ اور کسی نیکی۔ جی لہجہ راحت شدہ اور ماتم میں ان سے شراکت نہیں رہے گی۔ کیونکہ انہوں نے آپ تعلق توڑ دیئے اور توڑنے پر راضی ہو گئے۔ سو اب ان سے کچھ تعلق رکھنا قطعاً حرام اور ایمانی غیوری کے برخلاف اور ایک دیر لٹی کا کام ہے۔ مومن رپورٹ نہیں ہوتا۔

۱۱۰۰

وہی غلام احمد

(محمد رشتہ دارت مدائن ۲/۱۹ ۲۰۲۰ء ۲۲)

حضرت ابی المسلم بن ابراہیم بن

کلی مسلم بعین الحبۃ والودۃ وینتفع من معارفہ و یقیناً فی صدق دعوی۔ الاذیۃ البہایا...  
(کل مسلمانوں نے مجھے قبول کیا اور میری دعوت کی تصدیق کر لی مگر کچھ لوگ اور بدکار تو کون کی  
ولادت نے مجھے ۱۱۱) (آئینہ کلام (انتہا) ۵/۵۴۸ء ۵۴۸)

"ابنایا" کا عزت بڑا مورد نے کھری زبان میں زبان الہی کہہ رکھا ہے

البہایا زبان لامعہ بلیغ ذہنی مشہور انداز ۳۳ء ۳۵ء ۳۶ء ۳۷ء ۳۸ء ۳۹ء ۴۰ء ۴۱ء ۴۲ء ۴۳ء ۴۴ء ۴۵ء ۴۶ء ۴۷ء ۴۸ء ۴۹ء ۵۰ء ۵۱ء ۵۲ء ۵۳ء ۵۴ء ۵۵ء ۵۶ء ۵۷ء ۵۸ء ۵۹ء ۶۰ء ۶۱ء ۶۲ء ۶۳ء ۶۴ء ۶۵ء ۶۶ء ۶۷ء ۶۸ء ۶۹ء ۷۰ء ۷۱ء ۷۲ء ۷۳ء ۷۴ء ۷۵ء ۷۶ء ۷۷ء ۷۸ء ۷۹ء ۸۰ء ۸۱ء ۸۲ء ۸۳ء ۸۴ء ۸۵ء ۸۶ء ۸۷ء ۸۸ء ۸۹ء ۹۰ء ۹۱ء ۹۲ء ۹۳ء ۹۴ء ۹۵ء ۹۶ء ۹۷ء ۹۸ء ۹۹ء ۱۰۰ء

قسم کی قسم

حضرت کا روزِ رات جی

..... اور مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا

یہ بات سچ ہے۔ کہ ہاں مجھے اپنے رب کی قسم کہ یہ سچ ہے اور تم اس بات کو وقوع میں آنے سے روک نہیں سکتے۔ ہم نے خود اس کو تیرا عقد نکاح باندھ دیا ہے۔ میری باتوں کو کوئی بدلا نہیں سکتا اور نشان دیکھ کر تم پھر لینے اور قبول نہیں کرینگے اور کہیں گے کہ یہ کوئی پکا فریب یا پکا جادو ہے +

(آسمانی فیصلہ جلد ۴ صفحہ ۵۶۷ دسمبر ۱۹۹۱ء)

۱۶۱۰

حضرت کا روزِ رات جی

راقم برائے خدا اس مقام میں خود صاحبِ تجربہ ہے۔ علامہ قرنیاتین میں کہا ہوا ہے کہ بعض تعزیرات کی وجہ سے جن کا مفصل ذکر اشتہارِ مذہب جہاں جی ۸۸ نمبر میں ملتا ہے خطائے تعالے نے پیش گوئی کے طور پر اس عاجز پر ظاہر فرمایا کہ مرزا احمد بیگ ولد مرزا کا مال بیگ ہرشیا رپوری کی دختر کھان اُنجا مکا رہمارے نکاح میں آئے گی اور وہ لوگ بہت عداوت کریں گے اور بہت مانع آئیں گے اور کوشش کریں گے کہ ایسا نہ ہو لیکن اُس خسر کا ایسا ہی ہو گا اور فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہر طرح سے اس کو تمہاری طرف لانے کا بارہ ہونے کی حالت میں یا جو وہ کہے اور ہر ایک روک کورسیاں والے احوال سے گا اور اس کام کو ضرور پورا کرے گا کوئی نہیں ہو اُس کو روک سکتے۔

(ازداد (جلد ۳ ص ۲۵)

۱۶۱۱

۷ مارچ ۱۹۸۷ء کو اُس لڑکی کا دوسری جگہ نکاح ہو گیا

(۱۶۱۱ ملاقات اسلام - رمضان ۱۴۰۵ھ ۲۵)

۱۶۱۲

..... دخترِ احمد بیگ

حضرت کا روزِ رات جی

سمیع سلطان محمد سے بیجا لڑائی اس کا دل اور اس کے قلوب اور عین بہت سید ہیں تھے اور نکاحِ پستی میں صدمہ بڑھ رہے تھے۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے چاہا کہ ان کو وہ نشان دکھلا دے جس سے وہ ذلیل ہوں۔ پس اُس نے اُس تمام اُمید گردہ کے حق میں مجھے مخاطب کہنے فرمایا کہ نہ بیا تانا نہ کا نوا بھا استھیں ذن فسبک فیکہ صبر اللہ - ویر دھا الیہ لا تبذلوا لعلہمات اللہ ان یتلک خصال لہا یہ روضہ - یعنی ان لوگوں نے ہمارے نشانوں کی تکذیب کی اور ان سے ٹھٹھا کیا۔ سو خدا ان کے شر و دور کرنے کے لئے تیرے لئے کافی ہو گا اور انہیں یہ نشان دکھلانے کا ہم بیگ کی بڑی لڑکی ایک جگہ بیا ہی جانے گی اور خدا کو پھر تیری طرف واپس لانے کا یہی آخر وہ تیرے نکاح میں آئے گی۔ اور خدا صبر رکھیں درسیان سے اُمید دے گا۔ خدا کی باتیں ہی نہیں سکتیں۔ تیرا رب ایسا قادر ہے کہ جس کام کا وہ ارادہ کرے اس کام کو وہ اپنے منشاء کے موافق ضرور پورا کرتا ہے۔

(میرزا اشتہارِ مذہب جلد ۴ ص ۵۶۷)

۱۶۱۳

۱۔ میرزا احمد بیگ  
۲۔ میرزا احمد بیگ  
۳۔ میرزا احمد بیگ  
۴۔ میرزا احمد بیگ  
۵۔ میرزا احمد بیگ  
۶۔ میرزا احمد بیگ  
۷۔ میرزا احمد بیگ  
۸۔ میرزا احمد بیگ  
۹۔ میرزا احمد بیگ  
۱۰۔ میرزا احمد بیگ

خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ وہ دونوں تیس میرے نکاح میں لائے گا۔ ایک بکرہ کی اور دوسری بڑی

میں عزا دے گا:  
خدا تعالیٰ اہل بیت میں  
خدا تعالیٰ اہل بیت میں  
خدا تعالیٰ اہل بیت میں

تو میں اٹھا رہا کہ میرے قریب عرصہ گزرا ہے کہ مجھے کسی تقریب سے مولوی محمد حسین  
بٹالوی ایلیٹر رسالہ اشاعت الشیخہ کے مکان پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اُس نے  
مجھ سے دریافت کیا کہ بچل کوئی الہام ہوا ہے؟ میں نے اسکو یہ الہام سنایا۔  
جس کو میں کئی دفعہ اپنے مخلصوں کو سنا چکا تھا۔ اور وہ یہ کہ بکرہ و شیبہ۔  
جس کے یہ معنی اُن کے آگے اور نیز ہر ایک کے آگے میں نے ظاہر کئے کہ خدا تعالیٰ  
کا ارادہ ہے کہ وہ دونوں تیس میرے نکاح میں لائے گا۔ ایک بکرہ کی اور دوسری بڑی۔  
پہنچا یہ الہام جو میرے متعلق تھا پورا ہو گیا۔ اور اسوقت بفضلہ تعالیٰ چارویس  
اس بیوی سے موجود ہیں اور بیوہ کے الہام کی انتظار ہے میں نہیں یقین کر سکتا کہ  
مولوی محمد حسین بوجہ شدت عباد اور مصدب اس پیشگوئی کی نسبت اپنی واقعیت  
بیان کر سکے۔ لیکن حلفت کی صورت میں اُمید ہے کہ سچ بول دے۔

(تقریباً قاضی (مصدقہ) 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100)

حضرت عیسا علیہ السلام فرماتے ہیں

جو بزرگ انسان کی عقل حقیقت کے معلوم کرنے میں عاجز ہے اور وہ اپنی تعقیقات میں تھکا کرتی  
ہے۔ پس ہنر ہے کہ انسان خدا کی طرف سے الہام پاوے۔  
(برائے تقریباً 2، 3، 4، 5، 6، 7، 8، 9، 10، 11، 12، 13، 14، 15، 16، 17، 18، 19، 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100)

حضرت عیسا علیہ السلام فرماتے ہیں

بہت صبر و بردباری اور تحمل کی خاطر ہو تو دس بیویاں بھی لگتا نہیں۔

(منازلات جلد 10، ص 43)

\*\*\*

حضرت عیسا علیہ السلام فرماتے ہیں

اگر انسان کا سلوک اپنی بیوی سے عمدہ ہو اور اسے غرضت  
شرعی پیدا ہو جائے تو اس کی بیوی اس کے دوسرے شکاخوں سے ناراض نہیں ہوتی ہم  
نے اپنی گھر میں کئی دفعہ دیکھا ہے کہ وہ ہمارے نکاح والی پیشگوئی کے پورا ہونے کے  
لئے دو دروازے کھولیں گے۔ (منازلات جلد 7، ص 43)

یہ فرد کا ہوتا ہے کہ وہ  
میں اسکی گنجائش ہے وہ  
جائے گا۔  
(سیرت احمد خاں)

\*\*\*

حضرت عیسا علیہ السلام فرماتے ہیں







یہ بات تیرے رب کی طرف سے سچ ہے تو ٹامیلاست ہو۔

سُورَةُ التَّوْبَةِ ٩١ مَبْدَاً مَبْدَاً

ایک بزرگ جو قرآن شریف کی کئی کئی کڑیوں کو لکھا گیا ہے کہ وہ ہمارے وعدہ میں ایک ست کر (میں) کتاب لکھی جو ۱۹ اپریل ۱۹۸۷ء سے پوری نہیں ہوئی تو اس کے بعد اس عاجز کو ایک نکتہ بیماری آئی یہاں تک کہ قرب موت کے قربت پہنچ گئی بلکہ موت کو سامنے دیکھ کر دہشت ہو کر رہی گئی۔ اس وقت گویا ہیشگوئی آنکھوں کے سامنے آگئی۔ اور یہ معلوم ہوا تھا کہ اب آخری دم ہے اور کل جنازہ نکلتے والا ہے۔ تب میں نے اس ہیشگوئی کی نسبت خیال کیا کہ شاید اس کے اور مہینے ہوں گے جو میں سمجھ نہیں سکا۔ تب اس حالت میں قرآن پڑھا جس مجھے الہام ہوا الحق من ربك، ذلنا تصدون من المعاصرين یعنی یہ بات تیرے رب کی طرف سے سچ ہے تو کیوں شک کرتا ہے۔ سو اس وقت مجھ پر یہ عید کھلا کہ کیوں خدا تعالیٰ نے اپنے رسول کو کرم کو قرآن کریم میں کہا کہ تو شک مت کر سو میں نے سمجھ لیا کہ حقیقت یہ آیت ایسے ہی نازک وقت سے خاص ہے جیسے یہ وقت نکلی اور نو مہدی کا میرے پر ہے اور میری ساری مملکتیں ہو گیا کہ اب نبیوں پر بھی لاسی قوت آجاتا ہے جو میرے پر کیا تو خدا تعالیٰ تازہ یقین دلانے کے لئے ان کو نکلتا ہو کر کہہ کر کہ ان کو شک کرتا ہے تو وہ یقینیت ہے مجھے کیوں مانا کہ اس کے دوا تو ٹامیلاست ہو۔

(ازرارہ) (مصابہ جلد ۱، صفحہ ۱۰۱، ۱۰۲)

سُورَةُ التَّوْبَةِ ٩١ مَبْدَاً مَبْدَاً

اسے بد فرما تو اپنی فطرتیں دکھلاؤ۔ لعنتیں بھیجو، عیب طے کرو اور صادقوں کا نام کاذب اور دروغ کو رکھو لیکن عنقریب دیکھو گے کہ کیا ہوتا ہے۔ تم ہم پر لعنت کرو تا فرشتے تم پر لعنت کریں۔ میں نے بہت چاہا کہ تمہارے اندر سچائی ڈالوں اور تباہی سے تمہیں نکالوں اور نور کے فرزند بنائوں لیکن تمہاری بد بختی تم پر غالب آگئی۔ سو اب جو چاہو لکھو۔ تم مجھے دیکھ نہیں سکتے جب تک وہ دن نہ آوے کہ جو قادر کریم نے میرے دکھانے کے لئے مقدر کر رکھا ہے۔ ضرر متا کر تمہیں اتنا کلمہ ڈالے اور تمہاری آزمائش کو سے تمہارے کیونٹے دعو سے فہم اور فراست اور تقویٰ اور علم قرآن کے تم پر کھل جائیں۔

یاد رکھو کہ موت تکبہ کے نکاح کی پیشگوئی اس قدر طوطی کی طرف سے ہے جس کی باتیں ملی نہیں سکتیں۔ (موجودہ کتاب جلد دوم، صفحہ ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹

میں نے یہ سب فرمایا ہے:

(تجدید بنیاد سہ ماہیہ 43 ستمبر 1894ء)

✻✻

حضرت سید محمد امجد علی

جب تقدیر میرم آجاتی ہے ٹول نہیں سکتی

(الخواجہ احمد) ص ۱۵، رخ جلد ۹ صفحہ ۳۵، ۲۶ ستمبر ۱۸۹۷ء)

✿ ✿

اس پر گہرے شیدائی کے والد کی موت کی تاریخ

سرتیسار، مہار، دفرائے ہیں

مرزا احمد بیگ ہوشیار پوری کے داماد کی موت کی نسبت پیشگوئی جو میرزا ضلع لہور کا باشندہ ہے جسکی میعاد آج کی تاریخ سے جو ایک ستمبر ۱۸۹۲ء ہو قریب آگیا۔

بانی اردو گزٹ

(شعبۃ القرآن ۲۹، ۲۸، ۲۷، ۲۶، ۲۵، ۲۴، ۲۳، ۲۲، ۲۱، ۲۰، ۱۹، ۱۸، ۱۷، ۱۶، ۱۵، ۱۴، ۱۳، ۱۲، ۱۱، ۱۰، ۹، ۸، ۷، ۶، ۵، ۴، ۳، ۲، ۱)

(مشهدة القرآن 79، ج 6، ص 375)

(موجب اس پیش گوئی کے مرزا سلطان محمد و مرزا احمد بیگ کو ۲۱ اگست ۱۸۹۷ء تاریخ تک دُعا کرنے کی اجازت تھی)

دُنیا پر رہنے کی (عاجزت تھی )

مذہب انسانی کے لئے ہے، انسانوں میں فرائض ہیں

میں ہار پا کر ہستا ہوں کہ نفس پیٹھ کوئی داماد احمد بیگ کی تقدیر میری ہے اس کی انتظار کرو۔ اور اگر میں جیتوں تو یہ پیٹھ کوئی پودہ نہیں ہوگی اور میری موت آجاسے گی۔ (زینت/تقریر ۱۷۱) (ماہنامہ اراخ، جلد ۱، ستمبر ۱۹۷۷ء)

م 3/ (عاشیه) رخ فلد 11 ملجمه 1897/98

✿ ✿

پیشگوئی کا آخری انجیل یَعُوْثُ وَيُتَّقِيْ مِنْهُ كَلَابُ مُتَعَدِّدَةٌ (تمہاں اُستہار دس جولائی ۱۸۸۸ء)

کہ ایک شخص مرے گا۔ اور اسکی طرف ملتے باقی رہ جائیں گے۔

(گفتگوهای روزانه از قلم مولانا محمد عطاء اللہ خان، ص ۶۰۸)

خدا تعالیٰ کیا ارادہ فرما کر رہا ہے  
انہیں کہ ان کو ملک  
کمرے کے لئے کو ملک کر انہیں  
جائنا مگر لوگ انہیں یہاں  
اور شہر سے آپ ملک  
ملو جاتے ہیں۔  
577  
دعوتِ اعلیٰ کی دعا

۲۲ مئی ۱۹۰۸ء کو حضرت مسیح موعود و نجات پائے۔

25

ایسے جینے سے تو بہتر مرگے ہو جانا سنا ہے

(کتابخانه جامعہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند)

◆◆◆

زندگی میں ہر لمحہ فرماتے ہیں

ہمارا صدق یا کذب جاننے کے لئے ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر اللہ کوئی محکم امتحان نہیں ہو سکتا

116 600-100000

## قوم اولیگیان

حضرت سید محمد قمر بنی بریلوی

میرے چچا زاد بھائیوں میں سے امام الدین نام ایک نہایت فاضل تھا۔

(تذکرہ ابن عربین ص ۱۷۲)

چچا زاد بھائیوں میں سے میرا سب سے بڑا بھائی تھا۔

میرا سب سے بڑا بھائی تھا۔

قدیم چھپ کر شائع ہونے والا ہے اور وہ تمام رسالہ الہامی پیش گوئیوں پر مشتمل ہے۔  
تیس سب لوگ دیکھ لیں گے کہ جو کچھ ہمارے مخالفین ہماری نسبت طرح طرح کی کرتے  
تھے، ان کی اصلیت و حقیقت ہے۔ ہم اس رسالہ میں مرزا اصنام الدین جو  
ہماری برادری میں سے ہے اور دین اسلام سے مرتد ہے اور اب آدیہ سماج میں داخل  
ہو چکے ہیں ان کی نسبت بھی کئی پیشگوئیاں لکھیں گے۔ (شہرہ بنفشتہ ۱۹۵۰ء، ص ۱۷۲)

علی الحق بنوری نے

حضرت ابی اسحاق علی بنوری

کہا کہ ان لوگوں کو چھوڑ دو اور اس ملک کے ساتھ حکومت ماوراء النہر پر غلامت نہ کرو۔  
اور ان کے تاروں کے ساتھ مت جاؤ۔ . . . حضرت کا یہ اور فرماتے ہیں  
ان کے لئے حکمت ہے کہ ان کو اپنے پاس سے ہٹا کر لے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔ ان پر خصال لعنت  
ہے اور فرشتوں کی لعنت اور تمام نیک مردوں کی لعنت اور یہ لوگ آسمان کے نیچے بدترین  
خلایق ہیں۔ (جہانگیر نامہ ص ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲)

مرزا اصنام الدین کا دعائے جنتانہ واپس لیتا ہوں

مرزا اصنام الدین جو اپنے آپ کو ہدایت کنندہ قوم اولیگیان شہود کرتا اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سنوت  
تین دشمنوں میں سے تھا، اور جو کئی کوفت ہو گیا۔ چنانچہ اس کے جتنے پر کسی طور پر ہمارے معز و مکرم دست سید  
محمد علی شاہ صاحب بھی چلے گئے اور جتنا ہوشیار بنے کسی بھی آپ کو اپنے اس عمل کی ناسخت ہوا اور آپ نے ذیل کا  
قوبہ نہ شائع کیا جو ہم ناظرین اہل حق کی نگاہ سے لے دیا کرتے ہیں۔ کہ

اے خدایا! میری قوم ہمارے اس امر کو شائع نہ کر کہ میں نے سخت غلطی کی ہے اور وہ یہ کہ میں نے غلطی  
سے مرزا اصنام الدین کا جو بڑا کالی کوفت ہوا ہے اور جس نے اپنی کتابوں میں اس کو کیا ہے جتنا بد  
ہم میں بدنامی و اشتہار دیا ہے قوبہ ہمارے شائع نہ کر کہ میں امام الدین اور ان لوگوں  
سے بیزار ہوں جو اس کے جتنا میں شامل ہوئے اور بالآخر میں دعائے جنتانہ واپس لیتا ہوں اور  
خدا تعالیٰ سے اپنے اس گناہ کی مغفرت چاہتا ہوں۔ خاکسار محمد علی شاہ . . .

(تذکرہ ابن عربین ص ۱۷۲)

میرا سب سے بڑا بھائی تھا۔  
چچا زاد بھائیوں میں سے میرا سب سے بڑا بھائی تھا۔  
تیس سب لوگ دیکھ لیں گے کہ جو کچھ ہمارے مخالفین ہماری نسبت طرح طرح کی کرتے  
تھے، ان کی اصلیت و حقیقت ہے۔ ہم اس رسالہ میں مرزا اصنام الدین جو  
ہماری برادری میں سے ہے اور دین اسلام سے مرتد ہے اور اب آدیہ سماج میں داخل  
ہو چکے ہیں ان کی نسبت بھی کئی پیشگوئیاں لکھیں گے۔ (شہرہ بنفشتہ ۱۹۵۰ء، ص ۱۷۲)

حضرت ابی اسحاق علی بنوری

اے خدایا! میری قوم ہمارے اس امر کو شائع نہ کر کہ میں نے سخت غلطی کی ہے اور وہ یہ کہ میں نے غلطی  
سے مرزا اصنام الدین کا جو بڑا کالی کوفت ہوا ہے اور جس نے اپنی کتابوں میں اس کو کیا ہے جتنا بد  
ہم میں بدنامی و اشتہار دیا ہے قوبہ ہمارے شائع نہ کر کہ میں امام الدین اور ان لوگوں  
سے بیزار ہوں جو اس کے جتنا میں شامل ہوئے اور بالآخر میں دعائے جنتانہ واپس لیتا ہوں اور  
خدا تعالیٰ سے اپنے اس گناہ کی مغفرت چاہتا ہوں۔ خاکسار محمد علی شاہ . . .

### سفرِ مسیح جب آسمان سے اترے گی

سفرِ مسیح آوازِ قرآنِ کریم

مسیح علیٰ مہدیؑ میں ہو یہ لفظ کہ وہ ہے کہ سفرِ مسیح جب آسمان سے اترے گی تو اُن کا لباس زرد رنگ کا ہوگا اس لفظ کا ظاہری لباس پر عمل کرے کیسا لغو خیال ہے۔ (درالارادام حصہ اول، روحِ جلدِ قیامت ص ۱۲۱)

سفرِ مسیح آوازِ قرآنِ کریم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان پر سے جب اترے گا تو دونوں چادریں اس نے پہنی ہوئی ہوں گی تو اسی طرح مجھ کو دو بیادریاں ہیں ایک اوپر کے دھڑکی اور ایک نیچے کے دھڑکی یعنی مراقب اور کثرتِ قول۔ (المزکات جلد ۱ ص ۱۲۱)

(دعوتِ جلد ۲، خبر ۲۲، ص ۱۰۰، ص ۱۰۱، ص ۱۰۲)

سفرِ مسیح آوازِ قرآنِ کریم

سفرِ مسیح علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے۔ (برائینِ اہل بیت ص ۱۰۰، جلد ۱ ص ۱۰۱)

یسوع مسیح / مسیح موعود

گناہگار اساتذہ (یعنی مہدر رسول اللہ) درستہ نبھولا ہے نہ گناہگار ہے ⑤ مہدی

سبحان من مریم آسمان سے نازل ہوگا

—□□□

تحریر الیہ السلام، ۱۲/۱/۱۳۵۷ھ

براہین احمدیہ میں میں نے یہ لکھا تھا کہ مسیح ابن مریم آسمان سے نازل ہوگا۔

(دقیقہ الوری، خدیجہ ۱۵۱ و ۱۵۲ و ۱۵۳)

سفرت مسیح لاولد فرماتے ہیں

حضرت مسیح تو انجیل کو ناقص کی ناقص ہی چھوڑ کر آسمانوں پر جا بیٹھے

(برای سن احمد به (مدرسه جلاله)، آمله 43/1 ماضیه (مدرسه جلاله) 1/884)

25

فہرست کتابکے ارد گردی پر

بعض اُس خدائی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ مجھے قرآن کے حقائق

اور معارف کے سمجھنے میں ہر ایک روح پر غلبہ دیا گیا ہے۔ (سراج خیر ۱۰۲ - رخ جلد ۱ ص ۷۱)

❁ ❁

آیت کا تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں

ہو اَلَّذِي اَرْسَلَ رُسُلَهُ بِالْبَدْعِ الْاَوَّلِيّ

(مجله علمی و ادبی) شماره ۵۹، خرداد ۱۳۸۴

✻ ✻

رٹیسج کو محدود فرماتے ہیں

مجھے خدا تعالیٰ نے اس اہام سے شرف فرمایا ہے کہ... الرہمن علم القرآن

کہ خوار نہ تھے دُعا میں سکھایا۔

اربعین و ۱۳۸، رخ جلد ۱۷ و ۴۸۵ / برابرین المدیہ (عدد سوم)، رخ جلد اور ۲۶۵

12. 32

حضرت مسیح موعود (علیہ السلام) کی مہم

حضرت مسیح موعود اور مہدیا کا مسہد نے فرمایا

وہ زمانہ بھی آئے گا: اسلئے کہ جب

خدا کے تعالیٰ مجرمین کے لئے شدت اور عذوبہ اور قہر اور رحمی کو استعمال میں لائے گا اور

حضرت مسیح علیہ السلام نہایت جلالیت کے ساتھ دنیا پر اتریں گے اور تمام راہوں اور

سرکوں کو خاص و عشا شک سے صاف کر دیں گے اور کہے اور ان کو راست کا نام و نشان نہ

رہے گا اور ان کے لئے رحمت و عذوبہ اور قہر و شدت کا نام و نشان نہ

۱۹۹۶ء

مسیح مآذرت کیا:  
بزرگوار! مسیح مفرقا فساد کے  
کے مفرقا مفرقا مفرقا  
وہاں میں سرگراں ہیں  
خطبہ الہامیہ جلد ۱۶  
صفحہ ۱۲۱

قرآن معارف  
پہلے نمبر ۱۰۰ فیصد  
۱۰۰ فیصد  
۱۰۰ فیصد  
۱۰۰ فیصد

فَذَاكَ تَكْبِيْرُ قُرْآنِ تَحْمِيْدِيَا  
بَعِيْثُ اَسْمَاءِ مَعِيْجِ مَنِي  
تَكْبِيْرُ اَمْرٍ كُنِيَ "۱"  
نَفِيْثَةُ الدَّوْنِ 73

یہ سچ ہو کر دے لکھا!  
قبیلہ کے بعض اشارات  
سے پایا جاتا ہے کہ  
غیرت مسیح بھی جو رو  
قرآن کی فکر میں  
نکل کر توحیدی سما  
نظر میں اٹھاتے ہیں۔  
آئینہ کلمات رسد  
جلد 5 صفحہ 283  
پیشہ

لیسوا کہ کیا :  
 دیکھو میں دنیا کا آخر  
 کیا ہے میری تیار سادہ  
 جوتی ؟

20 : 21



کوئی دانشمند اور قائم الجواس آدمی ایسے دو متضاد اعتقاد ہرگز نہیں رکھ سکتا

(زاد، ادم) جلد 3، ص 27

### پہلا شرابی دوسرا فیوضی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

”ہم اس بات کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ کا بیٹا اور پاک اور راستباز بنی مائیں اور ان کی نبوت پر ایمان لادیں۔ سو ہماری کسی کتاب میں کوئی ایسا لفظ بھی نہیں ہے جو ان کی شان بزرگ کے برخلاف ہو۔ اور اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ دھوکہ کھائے والا اور تھمرا ہے۔“  
(ایام الصبح، جلد 1، ص 27)

(انجام آتھم۔ رخ جلد 11، ص 27)

ﷺ

حضرت ابی سلسلہ فرماتے ہیں

”..... سچ ہے۔ عیسائی باشند ہر چہ خواہی یکن۔“ سو رو کہ حرام ٹھہرانے میں تو دیت ہیں کہ کیا کیا آئین ہیں یہاں تک کہ اُس کا بیٹو نام بھی حرام تھا اور مصاف رکھا تھا کہ اس کی حرمت ابھی ہے۔ گران لوگوں نے اُس سو رو کو بھی نہیں پھوڑا جو تمام نبیوں کی نظر میں فخری تھا۔ ایسوع کا شرابی کبابی ہونا تو غیر ہم نے مان لیا۔ مگر کیا اُس نے کبھی سو رو بھی کھایا تھا؟

(سراج البرز، بیان کو چار سالوں کے جواب، ص 27)  
رخ جلد 11، ص 27

ﷺ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

ایک وفد مجھے ایک دوست نے یہ علاج دی کہ ذیابیطس کے لئے افیون مفید ہوتی ہے۔ پس علاج کی غرض سے مضائقہ نہیں کہ افیون شہد و رخ دی جائے۔ میں نے جواب دیا کہ یہ آپ نے بڑی جرأت پائی کہ کہ ہمدردی فرمائی۔ لیکن اگر میں ذیابیطس کے لئے افیون کھانے کی عادت کر لوں۔ تو میں ڈرنا ہوں کہ لوگ ٹھٹھا کر کے یہ نہ کہیں کہ پہلا مسیح تو شرابی تھا۔ اور دوسرا افیونی۔

(نیم دعوت، ص 74، رخ جلد 19، ص 435)

ﷺ

مسیح موعود فرماتے ہیں:  
مسیح ابن مریم اپنے زمانہ کے آخر وقتوں سے اپنے اچانک سے  
دانیع اور ص 27  
رخ جلد 11، ص 27

مسیح موعود فرماتے ہیں:  
مکان ہے کہ حضرت عیسیٰ کی وقت میں خدا تعالیٰ کی زمین پر میں راستباز اپنے راستبازی اور تعقل باریت میں حضرت عیسیٰ سے بھی افضل ہوں  
دانیع ابطل و جلد 18  
ص 27



حضرت مسیح موعود اور مہدی کا مسودہ نے فرمایا

یاد رہے کہ اکثر ایسے اصرار و ترقی بعد ورت

اتواہل یا افعال انبیاء سے ظہور میں آئے رہے ہیں کہ جو نادانوں کی نظر میں سخت پیچیدہ اور شرمناک کام تھے جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مصریوں کے برتن اور پارچات مانگ کر لیجانا اور پھر اپنے نصیب میں لانا۔ اور حضرت عیسیٰ کا کسی فاحشہ کے گھر میں چلے جانا اور اس کا عطر پیش کر دہ جو حلال دوسرے نہیں تھا، استعمال کرنا اور اس کے لگانے سے روک نہ دینا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تین مرتبہ ایسے طور پر کلام کرنا جو بظاہر دروغ گوئی میں داخل تھا پھر اگر کوئی تنکیر اور خود ستائی کی راہ سے ایسی بنا پر حضرت موسیٰ کی نسبت یہ کہنے کو نہ تو بائبل وہ مابلی حرام کھانہ والا تھا۔ یا حضرت مسیح کی نسبت یہ کہ بابل پر لاوا کو وہ جولاہے کے گندہ مال کو اپنے کام میں لایا۔ یا حضرت ابراہیم کی نسبت یہ کہ قریشی شائع کرے کہ مجھے جس قدر ان پر برکاتی ہیں کسی وجہ ان کی دروغ گوئی جو تو ایسے غیث کی نسبت اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ ان کی فطرت ان پاک لوگوں کی فطرت سے متاثر ہو چکی ہو اور شیطان کی فطرت کے موافق اس پیدا کا مادہ اور تحریر ہے۔

(ترجمہ کلمات اسلام - جلد 5 - نمبر 5 - 392 و 393)

عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں آپ نے لکھا کہ

آپ کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے۔ تین دایاں اور تینیاں آپ کی زندگیاں اور کبریٰ عورتیں تھیں جن سے خوان سے آپ کا دگر وجود پیدا ہوا۔ مگر شاید یہ بھی خدائی کے لئے ایک شہاد ہوگی۔ آپ کا کنبہ یوں سے میلان اور محبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ یہی مسامتہ درجہاں سے درندہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنویری کو یہ قوتہ نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پہ اپنے پاک ہاتھ لگے اور زندگاری کی لکائی کا عطر اس کے سر پہ لے اور اپنے بالوں کو اس کے سر پر لے

کھینچے والے بھولیں کہ ایسا انسان کس مہین کا آدمی ہو سکتا ہے۔ (نیز نام ترجمہ ج 7 - جلد 11 - 291 - 292 - 293)

❦

یسوع مسیح (حضرت مسیح موعود کی تحریر)

..... ایک ضعیف

عاجزہ کے پیٹ سے تو لہ پاک وہ ذلت اور رسوائی اور نا توانی اور نوازی عمر بھر دیکھی کہ جو انسان میں سے وہ انسان دیکھتے ہیں کہ جو بخت اور بے نصیب کہلاتے ہیں۔ اور پھر مدت تک ظلمت غماں پر ہم قید رہ کر اور اس ناپاک راہ سے کہ جو پیشاب کی بد روک پیدا ہو کر ہر ایک قسم کی آلودہ حالت کو اپنے اوپر وارد کر لیا۔ (مترجم اور یہ حدیث جلد 11 - 294 - 295 - 296)

❦

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

عیسیٰ بن مریم

"مریم کے خوان سے اور مریم کی منی سے پیدا ہوا"

(مترجم اور یہ حدیث جلد 11 - 295)



عَلَيْهِ السَّلَامُ شَرَابِ بَرَاكَتِ تَحِيَّ

نہایت پسندیدہ اور خوش موافق (۲۵-۶)  
پیر تھیں وہاں تھیں  
اور ان کے پاس  
نہایت پسندیدہ  
مذہب کے لئے

(کتبہ ترجمہ ۲۵-۶، ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء)

مذہب کے لئے

میں وہ شخص ہیں جس کا انداز میں روز کے طور پر یسوع مسیح کا روح سکونت رکھتا ہے

1973

(تحدید ترجمہ ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء)

یسوع مسیح اور ہر روز مسیح

یسوع مسیح مسیح موعود کے الفاظ میں

وہ ایک صورت کے پیٹری فوہینہ تک پہنچ کر رہا اور خون چھین کھا دیا اور اس نے  
کھانے کی گنتی راہ سے پیدا ہوا اور کھانے کا اور صلیب پر چھینا گیا۔ (مست بین ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء)

اور ہر سب نے یہ دیکھا کہ اسی مقلد  
میرا قاتل میری پوشاک پہن کر نکلا

مذہب کے لئے

مجھے خدا نے مسیح موعود کے بھیجا ہے اور حضرت مسیح بن مریم کا حامد مجھے پہنا دیا ہے۔  
(مذہب کے لئے اور جہاد - ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء)

مذہب کے لئے

حضرت مسیح کے اوقات کی سمجھ ضرورت تھی۔ سو میں وہی اوقات ہوں جو حضرت مسیح  
کی روحانی شکل اور عمو اور طبیعت پر بھیجا گیا ہوں۔ (مذہب کے لئے اور جہاد - ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء)

\*\*\*

حضرت اہل اسلام پر فرماتے ہیں

.... اس نے مجھے اس بات پر بھی اطلاع دی ہے کہ درحقیقت یسوع مسیح خدا کے نہایت  
پیارے اور نیک بندوں میں سے ہے۔ اور ان میں سے ہے جو خدا کے برگزیدہ لوگ ہیں۔  
اور ان میں سے ہے جو خدا اپنے اقدس صفات کرتا۔ اور اپنے نور کے سایہ کے نیچے  
رکھتا ہے۔ لیکن جیسا کہ گمان کیا گیا ہے خدا انہیں ہے۔ ہاں خدا سے اصل ہے  
اور ان کا مالوں میں سے ہے جو تھوڑے ہیں۔ (تحدید ترجمہ ۲۵-۶، ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء)

مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے  
مذہب کے لئے

\*\*\*

حضرت یسوع مسیح اور یسوع مسیح کے نام سے ہمیں شہادی۔ (مذہب کے لئے اور جہاد - ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء)

مذہب کے لئے

حضرت یسوع مسیح

اور مسلمانوں کو واضح ہے کہ خدا تعالیٰ نے یسوع کی قرآن شریف میں کچھ خبریں دی کہ وہ کون تھا

(منہاج نامہ، ج 9، ص 293)

حضرت یسوع مسیح فرماتے ہیں

... اور خدا کی عجیب باتوں میں سے جو مجھے ملی ہیں۔ ایک یہ بھی ہے جو میں نے  
عین مبادی میں جو کثیفی پیدا کی کہلاتی ہے۔ یسوع مسیح سے کئی دفعہ  
ملاقات کی ہے۔ اور اس سے باتیں کر کے اس کے اصل دعوے اور تعلیم کا  
حال دریافت کیا ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ جو توحید کے لائق ہے۔ کہ  
حضرت یسوع مسیح ان چند عقائد سے ہو کھڑا رہا اور تثلیث اور ابدیت  
ہے۔ ایسے متفقہ پائے جاتے ہیں کہ گویا ایک بھاری افترا ہو ان پر کیا گیا ہے۔  
میں وہ شخص ہوں جس کی روح میں بروز کے طور پر یسوع مسیح کی روح سکونت  
رکھتی ہے۔

(تحدید صیرت، ج 2، ص 273)

○○○

یسوع کا الہی

حضرت یسوع مسیح فرماتے ہیں

حضرت یسوع مسیح کی مٹی محبت اور سچی عظمت جو میرے دل میں ہے۔ اور نیز وہ  
باتیں جو میں نے یسوع مسیح کی زبان سے سُنیں۔ اور وہ پیغام جو اس نے مجھے دیا۔ ان تمام  
امور نے مجھے تحریک کی کہ میں جناب الملک کے معتزلہ کے حضور میں یسوع کی طرف سے الہی ہونے کا بادی التماس  
کردوں۔

(تحدید صیرت، ج 2، ص 275)

○○○

حضرت یسوع مسیح فرماتے ہیں

... میں حضرت یسوع مسیح کی طرف سے ایک سچے سفیر کی حیثیت میں کھڑا ہوں۔  
میں جانتا ہوں کہ جو کچھ آج کل عیسائیت کے بارے میں لکھا جاتا ہے۔ یہ حضرت  
یسوع مسیح کی حقیقی تعلیم نہیں ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر حضرت یسوع مسیح دنیا میں  
پھر آتے۔ تو وہ اس تعلیم کو مستحافت بھی نہ کر سکتے۔

(تحدید صیرت، ج 2، ص 274)

○○○

اپنے نوادے: ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو  
اس سے بہتر غلام احمد ہے

یہ باتیں شاعرانہ نہیں بلکہ واقعی ہیں اور اگرچہ ہر کے دوسرے خدا کی تائید مسیح ابن مریم سے  
بڑھ کر کسی کے ساتھ نہ ہوتی ہیں چھوٹا ہوں۔ (منقول از داغ البلا، ج 1، ص 18)

(داغ البلا، ج 2، ص 18، 19)



رہنما میں لکھا

سب کے سب

کون سا ہے؟

میرے لئے جواب دیا

کہ آواز یہ ہے اے

اسرائیل

خداوند باری خدا

آواز یہ ہے خداوند

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

روحانی

علماء کی تعریف میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿مَنْ يَتَّبِعْهُ يَكْفُرْ﴾  
 (جس شخص کے پیچھے لگے وہ کافر ہوگا)

سورۃ نمل: 28

مفسر مسیح موعود فرماتے ہیں

اُمّت محمدیہ کے علماء بنی اسرائیل کے نبیوں کی طرح ہیں۔

(برائین احمدیہ جلد 6، ص 606، ماٹھے درمیان)

مولوی ثناء اللہ صاحب  
 (مرثوی)

### مولوی شہداء اللہ اور چشمو گویوں کی پڑتال

حضرت اہل اسلام پر فرماتے ہیں:-

ایسا ہی یہ لوگ فعل کے پورے میری بعض چشمو گویوں کا جھوٹا ٹھکانا ہے یہی اہل سرخس کو کے  
بیماری کو کہتے ہیں کہ جب بعض چشمو گویاں جھوٹی ہیں یا جھوٹا دلی غلطی پر تو پھر میرے دعوے کا کیا اثر  
شاید وہ بھی غلط ہو۔ اس کا اول جواب تو یہی ہو کہ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْكَافِرِينَ۔ اور مولوی  
شہداء اللہ نے موضع مذکور میں بحث کے وقت یہی کہا تھا کہ سب چشمو گویاں جھوٹی ہیں۔ انہیں اس لئے ہم ان کا  
دعوہ کرتے ہیں اور مذکور کی قسم پڑتے ہیں کہ وہ اس تحقیق کیلئے قاریان میں آکر اور تمام چشمو گویوں کی  
پڑتال کریں اور ہم قسم کھا کر وعدہ کرتے ہیں کہ ہر ایک چشمو گوی کی نسبت جو نہاج نبوت کی دوسرے  
جھوٹی ثابت ہو ایک ایک سو روپیہ آٹلی نقد کرینگے۔ ورنہ ایک سال قنبر محنت کا ان کے گھر  
میں رہے گا اور ہم کہ دو وقت کا خرچ بھی دینگے۔ اور کل چشمو گویوں کی پڑتال کرنی ہوگی۔ تا آنکہ  
کوئی بھگوان باقی نہ رہ جائے۔ اور اسی شرط سے روپیہ دیں گے اور نبوت ہمارے ذمہ ہوگا۔

(امجد احمدی (میزنر والا) ص 27 و 28 و 29 و 30 و 31 و 32 و 33)



### مذکورہ مولوی فرماتے ہیں

یہ لوگ جھوٹوں کی طرح دُور سے اعتراض کرتے ہیں اور صاف باطن لوگوں کی طرح  
بالقابل اگر اعتراض نہیں کرتے تو رنہ جواب سنا چاہتے ہیں۔

(مذہب الکبریت ص 15، رنہ 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50)



### حضرت کا مودود فرماتے ہیں

واضح رہے کہ مولوی شہداء اللہ کے ذمہ سے عنقریب تین اشخاص میرے ظاہر ہوں گے  
(1) وہ قادیان میں تمام چشمو گویوں کی پڑتال کیلئے میرے پاس ہرگز نہیں آئیں گے اور سب  
چشمو گویوں کی اپنے فکر سے تصدیق کرنا ان کیلئے موت ہوگی (2) اگر اس چیلنج پر وہ مستعد نہ ہوں  
کہ کاذب صادق کے پہلے میرے لئے تو ضرور وہ پہلے مرینگے (3) اور سب سے پہلے اس  
اُردو مضمون اور عربی تصدیق کے مقابلے سے عاجز رہ کر جلد تر ان کی دُوسیاں ہی ثابت ہو جائیں گی۔

(امجد احمدی (میزنر والا) ص 27 و 28 و 29 و 30 و 31 و 32 و 33)



رنہ پلا نشان 45  
پر بلجین 46  
دوسرا نشان 47  
پر بلجین 48

حضرت نثار مرزا فرماتے ہیں:

یکم جنوری ۱۹۰۳ء کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک وحی ہوئی اور وہ یہ ہے۔

اقی امر اللہ فلا تستعجلوه

(ترجمہ) خدا کا امر آراہے تم جلدی نہ کرو۔

(مجموعہ اشتیقات جلد سوم ص ۹۳)

۱ جنوری ۱۹۰۳ء

### مولوی شہداء اللہ صاحب کا قادیان آنا

مصر کے وقت خدا تعالیٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ خبر ہوئی کہ مولوی شہداء اللہ صاحب امرتسری قادیان آئے ہوئے ہیں مگر آپ نے اس کے متعلق صحت یہی فرمایا کہ ہزاروں لوگ راہ و آتے ہیں، میں اس سے کیا مغرب کی سناں باجماعت ادا کر کے جب حضرت اقدس دولت سر کو تشریف لے چلے تو ایک شخص نے ہاتھ میں قلم روات لئے ہوئے حضرت اقدس کی خدمت میں کچھ کاغذات پیش کئے۔ اس قلم روات سے اس کی یہ فرض تھی کہ حضرت سے رخصت کی رسید لے مگر حضرت نے توجہ نہ کی اور اس کے وہ کاغذات لے کر تشریف لیگئے اور جب مشاء کی ٹھکانے واسطے تشریف لائے تو فرمایا کہ ایک ہی مضمون کے دو رکنے مولوی شہداء اللہ صاحب کی طرف سے پہنچے ہیں معلوم دو رکنوں کی کیا فرض تھی۔

اس وقت یہ عقدہ حل ہوا کہ غالباً دو سرا رقعہ دستخط یعنی رسید رقعہ لینے کی غرض سے تھا۔ مگر قاصد کو رسید مانگنے کی حاجت نہ ہوئی اور وہ رقعہ اس وقت رسید سرور شاہ صاحب کے حوالہ کیا گیا کہ وہ اسے پہلے کراچی میں کراٹے گا دیں۔ اس کے بعد حضرت اقدس نے فرمایا۔

ہم تسلیم ہیں وہ ہفتہ عشرہ آرام سے سب باتیں کئے اور اگر اس کا منشاء مباحثہ کا ہو تو یہ اس کی غلطی ہے کیونکہ اب مدت ہوئی کہ ہم مباحثات کو بند کر چکے ہیں مگر اس کو طلب حق کی ضرورت ہے تو وہ رفیق اور اسے ہنگامی سے اپنی غلطی دُور کرانے۔ طالب حق کے لئے بہادر و عارف کھلا ہوا ہے۔ ان پر فرض ایک منٹ نہ کر چلا جاتا چاہتا ہے اور اُسے فتح اور شکست اور اراد و رحمت کا خیال ہے وہ مستفید نہیں ہو سکتا۔ بھلا ایسے شخص کے جو نیک نیت ہیں کہ اُسے ہم تو دوسرے کے ساتھ کلام کیا بھی تفسیح و حقائق خیال کرتے ہیں یہیں تعجب ہے کہ وہ کیوں گمراہ کے اِن جا کر اُترے چاہیئے تھا کہ مستفیدوں کی طرح آنا اور پہلے سے یہاں غائب نہیں کرتا۔

(ملاحظات جلد ۴ ص ۹۵)

پہنچا۔ ہم اس مقدمہ کا مسیح کو جواب دیں گے۔  
 اس کے بعد حضرت اقدس نماز سے فارغ ہو کر تشریف لے چلے تو شہداء المدعیوں کے  
 قاعدے نے آمادہ دہی کر حضرت جی۔ مولوی شہداء المدعیوں کے مقدمہ کا کیا جواب ہے  
 حضرت نے فرمایا کہ صبح کو دیا جانے لگا۔  
 قاعدے کے کیا کہ میں آکر جواب لے جاؤں یا آپ ہدیہ دیا کہ معاف کریں گے۔  
 حضرت اقدس نے فرمایا: خواہ تم آکر لے جاؤ خواہ شہداء المدعیوں کے لے جاوے۔  
 پھر آپ نے قاعدہ کا نام پوچھا۔ اس نے کہا محمد صبیحی۔  
 (البدیع جلد اول نمبر ۱۶، سورتہ ۱۶ جنوری ۱۹۰۳ء)

(منازلت جلد ۴ ص ۵۶۵)

## الاجنبوی ۱۹۰۳ء بروز یکشنبہ مولوی شہداء المدعیوں کے مقدمہ کا جواب

فری تہار کو جب حضرت اقدس تشریف لائے تو قبل از نماز آپ نے وہ مقدمہ جو مولوی  
 شہداء المدعیوں کے مقدمہ کے جواب میں تحریر فرمایا تھا۔ احباب کو سنایا۔ وہ مقدمہ یہ تھا  
 بسم اللہ الرحمن الرحیم  
 از طرف حائزہ بانیہ المدعیہ غلام احمد خانہ الدواغیہ۔  
 بندہ مولوی شہداء المدعیوں کا جواب

آپ کا مقدمہ پہنچا۔ اگر آپ لوگوں کی صدقہ دل سے یہ نیت ہو کہ اپنے  
 شکوک و شبہات پیش گوئیوں کی نسبت یا ان کے ساتھ اور امور کی نسبت بھی  
 جو دعویٰ سے متعلق رکھتے ہوں، رفع کراویں تو یہ آپ لوگوں کی خوش قسمتی ہوگی  
 اور اگرچہ میں کئی سال ہوئے کہ اپنی کتاب انجام آتھم میں شائع کر چکا ہوں کہ میں  
 اس گروہ مخالفانہ سے ہرگز مباہشات نہ کروں گا کیونکہ اس کا نتیجہ ہرگز گندی گالیوں  
 اور ادباً شانہ کلمات سننے کے اور کچھ نہیں ہوا مگر میں ہمیشہ طالب حق کے شبہات  
 دور کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اگرچہ آپ نے اس مقدمہ میں دعویٰ نوکر دیا ہے کہ  
 طالب حق ہوں مگر مجھے یقین ہے کہ اس دعویٰ پر آپ قائم رہ سکیں۔ کیونکہ آپ  
 لوگوں کی عادت ہے کہ ایک بات کو کشاں کشاں ہے بوردہ اور مباہشات کی

(منازلت جلد ۴ ص ۵۶۵-۵۶۶)

طرف لے آتے ہیں اور میں خدا تعالیٰ کے سامنے وعدہ کر چکا ہوں کہ ان لوگوں سے مباحثات ہرگز نہیں کر دیں گا۔ سو وہ طریق جو مباحثات سے بہت دور ہے کہ آپ اس مرحلہ کو صاف کھلے کے لئے اہل یہ اقرار کریں کہ آپ منہاج نبوت سے باہر نہیں جائیں گے۔ اور وہی اعتراض کریں گے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر یا حضرت عیسیٰؑ پر یا حضرت موسیٰؑ پر یا حضرت یونسؑ پر عائد ہوتا ہو اور حدیث اور قرآن شریف کی پیشگوئیوں پر نہ ہو۔ دوسری شرط یہ ہوگی کہ آپ مذہبی ہونے کے مجاز نہ ہوں گے صرف آپ مختصر ایک سطر یا دو سطر تحریر دے دیں کہ میرا یہ اعتراض ہے پھر آپ کہیں مجلس میں متعلق جواب سنایا جائے گا۔ اعتراض کے لئے لمبا کہنے کی ضرورت نہیں ایک سطر یا دو سطر کافی ہیں۔ تیسری یہ شرط ہوگی کہ ایک دن میں صرف ایک ہی آپ اعتراض پیش کریں گے کیونکہ آپ اطلاع دے کہ کہیں آئے چوروں کی طرح آگئے۔ اور ہم ان دنوں بابت کم فرصتی اور کام طبع کتاب کے تین گھنٹہ سے زیادہ صرف نہیں کر سکتے۔ یاد رہے کہ یہ ہرگز نہ ہوگا کہ موسم کا انعام کے بعد وہ آپ واعظ کی طرح ہم سے گفتگو شروع کر دیں بلکہ آپ نے بالکل مشغول نہ ہوگا۔ جیسے مضمون ہم یہ اس لئے کہ گفتگو مباحثہ کے رنگ میں نہ ہو جاوے۔ اور صرف ایک پیشگوئی کی نسبت سوال کریں۔ میں تین گھنٹہ تک اس کا جواب دے سکتا ہوں اور ایک ایک گھنٹہ تک آپ کو مشقیہ کیا جاوے گا کہ اگر ابھی تسلی نہیں ہوئی تو اور کھڑے کوشش کرے۔ آپ کا کام نہیں ہوگا کہ اس کو سننا دیں ہم خود پڑھ لیں گے۔ مگر چاہئے کہ دو تین سطر سے زیادہ نہ ہو۔ اس طرز میں آپ کا کچھ ہرج نہیں ہے کیونکہ آپ تو شبہات دور کرانے آئے ہیں۔ یہ طریق شبہات دور کرانے کا بہت عمدہ ہے۔ میں باور باز بلند لوگوں کو سننا چاہوں گا کہ اس پیشگوئی کی نسبت مولوی ثناء اللہ صاحب کے دل میں یہ دوسو پہلا ہوا ہے اور اس کا یہ جواب ہے۔ اس طرح تمام رساویں دور کر دیئے جائیں گے۔ لیکن اگر چاہو کہ بحث کے رنگ میں آپ کو بات کا مقرر دیا جاوے تو ہرگز نہ ہوگا۔ ہمارے جنوری ۱۹۰۲ء تک میں اس جگہ ہوں۔ بعد میں ہمارے جنوری کو ایک مقدمہ پڑھیں ہماروں گا۔ سوا گھر بہت کم فرصتی ہے۔ لیکن ہمارے جنوری تک آپ کے لئے تین گھنٹہ تک خراج کر سکتا ہوں۔ اگر آپ

سیح مودعہ نکلا:

جو شخص ایک پنجہ بطریق طالع  
کا مانتا ہے اور اس کے مودعہ  
پر نہ کتاب لکھ کر لکھ کر  
لکھ کر اس کی آواز دے  
اور نہ کسی آواز دے کہ طالع  
کرنے دیکھ کر اس کا اسم

سید  
محمد زکریا صاحب  
جلد ۱ ص ۱۲۹

دیکھو ص ۳۹  
(درالافتاح)



لوگ کچھ نیک نیتی سے کام لیں تو یہ ایسا طریق ہے کہ اس سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ نہ ہمارا اور آپ لوگوں کا آسمان پر مقدمہ ہے خود خدا تعالیٰ فیصلہ کرے گا۔  
والسلام علیٰ من اتبع الهدی۔ سوچا کہ دیکھ لو کہ یہ بہتر ہوگا کہ آپ بذریعہ جبر  
برسرطرد وطر سے زیادہ نہ ہو ایک ایک گھنٹہ کے بعد اپنا مشہد پیش کرتے جائیں گے  
اور میں وہ دوسرہ دور کرتا جاؤں گا۔ ایسے ہی صد آدمی آتے ہیں اور دوسرے دور  
کرا لیتے ہیں۔ ایک بجے ماضی شریف آدمی منور اس بات کو پسند کرے گا۔ اس  
کو رسوا اس دور کرانے ہیں اور کچھ غرض نہیں۔ لیکن وہ لوگ جو خدا سے نہیں  
ڈرتے ان کی توقعیں ہی اور ہوتی ہیں۔

میرزا غلام احمد

(منزلہ ۴، جلد ۲، ص ۷۷)

فجر نماز ہوئی تو حضرت آدم نے تسلیم و ملت طلب فرمائی اور فرمایا کہ  
تھوڑا سا اور اس وقت پر لکھنا ہے۔

اتنے میں مولوی شاد احمد صاحب کے قلمد پھر آرمج دہوئے اور جواب طلب کیا۔  
حضرت آدم نے فرمایا کہ ابھی لکھ کر دیا جاتا ہے۔

پھر پتہ حصہ آپ نے لکھ کر اپنے خدام کے حوالہ کیا کہ اس کی نقل کر کے روانہ  
کردو۔ وہ حقہ رقم کا ہے۔

”بالآخر اس غرض کے لئے اب آپ اگر شرافت اور ایمان دیکھتے ہیں تو خدایان  
سے بنبیہ تصفیہ کے خالی نہ بنادیں۔

دو قسموں کا ذکر کرتا ہوں (۱) اول چونکہ میں انہماں اہتم میں خدا سے قطعی عہد  
کر چکا ہوں کہ ان لوگوں سے قطعی بحث نہیں کروں گا۔ اس وقت پھر اسی عہد  
کے مطابق قسم کھاتا ہوں کہ میں نہ اپنی آپ کی کوئی بات نہیں سنوں گا۔ صرف  
آپ کو یہ یاد دیا جاوے گا کہ آپ اول ایک اعتراض پھر آپ کے نزدیک ب  
سے بڑا اعتراض کسی پیش ہوئی پھر ایک سطر یا دو سطر یا حد تک لکھ کر پیش

(منزلہ ۴، جلد ۲، ص ۷۷)

کریں جس کا یہ مطلب ہو کہ یہ پیشگوئی پوری نہ ہوئی اور منہاج نبوت کی سند سے قابل اعتراض ہے اور پھر چُپ رہیں اور میں مجمع عام میں اس کا جواب دوں گا جیسا کہ مفصل لکھ چکا ہوں۔ پھر دوسرے دن دوسری پیشگوئی اسی طرح لکھ کر پیش کریں۔ یہ تو میری طرف سے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ میں اس سے باہر نہیں جاؤں گا اور کوئی زبانی بات نہیں سُنوں گا اور آپ کی مجال نہیں ہوگی کہ کوئی لکھ بھی زبانی بولی سکیں اور آپ کو بھی خدا تعالیٰ کی قسم دیتا ہوں کہ اگر آپ پتھرے دل سے آئے ہیں تو اس کے پابند ہو جاویں اور ناقص فتنہ و فساد میں مُر بسر نہ کریں۔ اب ہم دونوں میں سے ان دونوں قسموں سے جو نقص امراض کسے گا اس پر خدا کی لعنت ہو اور خدا کرے کہ وہ اس لعنت کا پھل بھی اپنی زندگی میں دیکھ لے۔ آمین۔ سو میں دیکھوں گا کہ آپ ملتِ نبویہ کے موافق اس قسم کو پورا کرتے ہیں یا قادیان سے نکلتے ہوئے اس لعنت کو ساتھ لے جاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ دل آپ اس عہدِ مودتِ قسم کے آج ہی ایک اعتراض دو تین سطر کا لکھ کر بھیجیں اور پھر وقتِ غزوہ کے مسجد میں پیش کیا جائے گا۔ اور آپ کو بتایا جاوے گا اور عام مجمع میں آپ کے شیطانی رساوس و دود کر دیئے جاویں گے۔“

وقتہ دے کر آپ تشریف لے گئے اور اندسے ضرورت نہ کہلا بھیجا کہ رقعہ وہاں اُن کو جا کر ملنا دیا جاوے اور پھر اُن کے حوالہ کیا جاوے۔

پناچہ یہ رقعہ مروزی شام احمد صاحب کو پہنچا دیا گیا۔ تقوٰی نے عرصہ کے بعد پھر مروزی شام احمد صاحب کی طرف سے جواب الجواب آیا۔

یہ نامعلوم اور اصل بحث سے بالکل دُور جو اب مُسکّر حضرت اقدس کو بہت رنج ہوا اور آپ نے فرمایا کہ

ہم نے جو اسے خدا کی قسم دی تھی اس سے فائدہ اٹھاتا یہ نظر نہیں آتا۔ اب خدا کی لعنت لے کر واپس جانا چاہتا ہے جس بات کو ہم بار بار لکھتے ہیں کہ ہم مباشرت نہیں کرتے جیسا کہ ہم اجماعِ اُتھم میں اپنا عہدِ دنیا میں شائع کر چکے ہیں۔ تو اب اس کا منشا ہے کہ ہم خدا کے اس عہد کو توڑ دیں۔ یہ ہرگز نہ ہوگا۔ اور پھر اس رقعہ میں کس قدر افترا سے کام لیا گیا ہے کہ کیونکہ جب ہم اُسے اجازت دیتے ہیں کہ ہر ایک لکھنے کے بعد وہ

مجمع ملو ذہن کا  
ذہن کا یہ نہیں ہوتا ہے  
انکار کیا اندر تمام اس کے  
نہایت میں ہوگا  
وہاں اور نہ زوال اس کے  
۱۳۲۰ھ ۱۳۲۱ھ



خدا ایسا نہیں کر چھوڑ دے جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق کر کے نہ دکھلا دے۔ حقیقۃً الرحمن جلد 22 ص 21

حضرت ابی اسلمہؓ پر لکھا ہے

اگر میرے مقابل پر تمام دنیا کی قومیں جمع ہو جائیں اور اس بات کا مقابلہ ایل متھان ہو کہ کس کو خدا غیب کی خبریں دیتا ہے اور کس کی دُعا مانگیں قبول کرتا ہے اور کس کی مدد کرتا ہے اور کس کیلئے بڑے بڑے نشان دکھاتا ہے تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ہی غالب رہ چکا ہوں کیا کوئی ہے؟ اگر اس امتحان میں میرے مقابل پر آوے۔  
(مقتدرہ جلد 22 ص 181/182)

حضرت جعفر صادقؑ فرماتے ہیں

خدا نے مجھے مطالب کر کے کہا کہ میری ہر ایک دُعا کو قبول کر دو  
(ترجمہ لغت جلد 1 ص 13)

## مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ

مفتی جعفر احمد فرماتے ہیں۔

میں نے خدا سے دعا کرتا ہوں کہ محمدؐ میں اور ثناء اللہ صاحبؒ کے درمیان جو فیصلہ فرمایا اور وہ تحریر ہو گیا وہ حقیقت مفید اور رکاب ہے اس کو خداوند کی زندگی میں ہی دنیا سے اٹھائے۔ آمین ثم آمین۔

(مفتی جعفر احمد فرماتے ہیں)

چند سال بعد موضعِ حدّ میں مولانا ثناء اللہ صاحب کے ساتھ احمدیت کے متعلق ایک مباشرت ہوتا ہے اور مولانا صاحب کو یاد دلایا جاتا ہے کہ اگر آپ واقعی سچے ہیں تو آپ نے باہر کے میدان میں آنے کی جرأت کیوں نہیں کی، اس پر مولوی صاحب موصوف نے کہا کہ میں باہر کے لیے تیار ہوں، چنانچہ انہوں نے اس کے لیے ایک تحریر بھی دے دی، مغفرت میں موعود علیہ السلام نے جہاں اجماع احمدی کتاب میں اس مباشرت کا حال تحریر فرمایا وہاں یہ بھی تحریر فرمایا کہ:

"مولوی ثناء اللہ امرتسری کی دستخطی تحریر میں نے دیکھی ہے جس میں وہ یہ درخواست کرتا ہے کہ میں اس طور کے فیصلہ کے لیے اپنی خواہشمند ہوں کہ فریقین (یعنی میں اور وہ) یہ دعا کریں کہ جو شخص ہم دونوں سے جھوٹا ہے وہ سچے کی زندگی میں ہی مر جائے۔"

اس پر حضورؐ پُر نور نے فرمایا:

"یہ تو انہوں نے اچھی تجویز نکالی ہے اس پر قائم رہیں تو بات سچ ہے"

(کتاب اجماع احمدی ص 18) (غائب احمدی ص 182)

(اعجاز اعجاز انوار الیقین ص 18، جلد 19، مکتبہ 1975ء)

پھر فرمایا:

"اگر اس میں جھوٹ ہے وہ مستعد ہوئے کہ کاذب صادق سے پہلے مر جائے تو ضرور"

وہ پہلے مرے گی۔ (اعجاز احمدی ص 18) (اعجاز احمدی انوار الیقین ص 19، جلد 19، مکتبہ 1975ء)

یہ دعا کر دے کہ:  
ہم سچے سے صادق ہیں  
وہ جھوٹ سے کوئی بیابان  
کہیں نہ رہے یہ کد  
تو موت کا مایہ ایسے  
جہنم سے ہمیں مانع  
ہے۔ آمین  
اعجاز احمدی  
1975ء  
19 جولائی 1975ء



ہونے کا محض میرے نفس کا افتراء ہے اور میں تیری نظر میں عیسٰی مسند اور کذاب ہوں اور دن رات افتراء کرنا میرا کام ہے تو اسے میرے پیادے مالک میں عاجزی سے تیری جناب میں دُعا کرتا ہوں کہ مولوی شہداء صاحب کی زندگی میں مجھے پاک کر اور میری موت سے ان کو اور ان کی جماعت کو خوش کر دے۔ آمین۔

میرے پیر کے کامل اور صادق خدائے مگر مولوی شہداء افسانہ متفنن ہیں جو مجھ پر لگتا ہے حق پر نہیں تو میں عاجزی سے تیری جناب میں دُعا کرتا ہوں کہ میری زندگی میں ہی ان کو نابود کر دے مگر ذرا سناٹا ہاتھوں سے بلکہ ظالموں و مجید و عزیز و امراض مملکت سے جو اس صورت کے کہ وہ کھٹے کھٹے طور پر میرے زور و اور میری جماعت کے سامنے ان تمام کامیوں اور بد زبانوں سے توبہ کرے جن کو وہ فرض نبی سمجھ کر پیش بھی دیکھ دیتا ہے۔ آمین یا رب العالمین۔ میں ان کے اُفتد سے بہت سنا گیا اور میرا کرنا رہا۔ ملک میں نہیں دیکھتا ہوں کہ ان کی بد زبانی حد سے گزر گئی۔ وہ مجھے اُن چروں اور دُعاؤں سے بھی بدتر جانتے ہیں جن کا وجود دنیا کے لئے نعمت نقصان رساں ہوتا ہے اور انہوں نے ان تمتوں اور بد زبانوں میں بہت لاف و حالس لٹ بھٹا علم پر بھی عمل نہیں کیا اور تمام دنیا سے مجھے بدتر سمجھا لیا اور دُور دُور ملک میری نسبت یہ پھیلا دیا کہ یہ شخص درحقیقت مفسد اور کھٹک اور دُکاندار اور کذاب اور نہایت درجہ کا بد آدمی ہے۔ سو اگر ایسے کلمات حق کے ظالموں پر بد اثر نہ ڈالتے تو میں ان تمتوں پر صبر کرتا۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ مولوی شہداء افسانہ متفننوں کے ذریعے میرے سلسلہ کو نابود کرنا چاہتا ہے اور اس عمارت کو منہدم کرنا چاہتا ہے تو مجھے نے میرے آقا اور میرے پیچھے والے اپنے اُفتد سے بنائی ہے اس لئے اب میں تیرے ہی تقدیر اور رحمت کا دامن پکڑ کر تیری جناب میں التجا میں ہوں کہ مجھ میں اور شہداء افسانہ میں تباہی پیدا فرما اور وہ تیرے نگاہ میں حقیقت مفسد اور کذاب ہے اس کو صادق کی زندگی میں ہی تباہی سے اٹھائے یا کسی اور نہایت نعمت آفت میں جو موت کے برابر ہو مسئلہ کہ اسے میرے پیادے مالک قرار دیا ہی کہ آمین ثم آمین۔ و قبحنا (افسوس میں شہداء و بدین قومہنا بالحق و انشت خیر الفاتحہ آمین۔ آمین۔)

یہاں مولوی صاحب سے التماس ہے کہ وہ میرے اس تمام مضمون کو اپنے پیر چوس بھاپا دیں اور یہاں اس کے نیچے لکھ دیں، ام یہ فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔

بیچ بڑھنے نہ گیا؛  
خداوند کی مشعل جو کھٹک کا  
ہے یہ دراصل جگہ جگہ کھٹ  
سے نہیں بلکہ نہایت کھٹ  
کی طرف سے آگ کا بیاد  
ترک نہ ہے۔

مذکرات جلد ۱ صفحہ 269

فرماتے ہیں:  
خداوند کی مشعل میں نہیں  
توبہ کی شراعت ہے نہ کھٹ  
روح کا متعلق و نہ کھٹ  
توبہ سے انسان بگڑا ہے نہ  
مذکرات جلد ۱ صفحہ 273

التحاق  
عبد اللہ احمد میرزا علامہ محمد علی علیہ السلام  
ترجمہ: مولانا محمد علی علیہ السلام  
(جلد پنجم، صفحہ 578)  
(۱۵ اپریل ۱۹۲۲ء)  
(مذکرات جلد ۱ صفحہ 269)

مفت محمد رفیع صاحب

خدا تعالیٰ مجھے حق بات کہے کر فرماتا ہو کہ جو دو لوگوں کے لئے مفید ہے میں ہاں کہہ دوں گا۔  
(فقہ اسلامی، جلد 22، صفحہ 592)  
مولائی شہداء مالک صاحب  
مولوی شہداء مالک صاحب ۱۵ اپریل ۱۹۲۲ء کو لکھا  
فوت پورے گویا حضرت محمد کی وفات کے بعد چالیس سال تک زندہ رہے۔  
(خاتم نصرت، صفحہ 86)

اب یہاں کو کس کا ملکہ انانی  
کا نہیں لکھا ہے کہ جو کھٹ  
خداوند کی مشعل میں نہیں  
توبہ کی شراعت ہے نہ کھٹ  
روح کا متعلق و نہ کھٹ  
توبہ سے انسان بگڑا ہے نہ  
مذکرات جلد ۱ صفحہ 273

سینا موعود ہی کہ سب ذوالسینچ میں فرمائے ہیں | لئے میرے خدا اگر تو جانتا ہے کہ میرے  
دشمن سے بڑا اور مخلص ہیں پس تو مجھے ہلاک کر مہلا کو تو جھوٹوں کو ہلاک کرتا ہے۔ اور  
اگر تو جانتا ہے کہ میں تیرے ہی طرف سے ہوں تو دشمن کے مقابل پر میری مدد  
کرنے کے لئے تو کھڑا ہو جا۔  
(نزد اللہ ص ۲۷۲، روح ۱۸، ص ۴۶۵ طبع)

ڈاکٹر عبدالحمید خان

جیسا کہ پہلے چراغ دین کے انجام سے خبر دی تھی اسی طرح اُس علم خیر نے اس دوسرے چراغ دین  
یعنی عبدالحمید کے انجام کی خبر دی ہے پھر خوشی کا کیا مقام ہو ذرا صبر کریں اور انجام دیکھیں۔

(دقیقۃ الوحی - روح ۲۱، ص ۱۲۷)







سنت کا دھوکہ نہ خورنا

ایسا ہی کوئی اور دشمن مسلمانوں میں سے میرے مقابل پر کھڑے ہو کر ہلاک ہوئے اور اُن کا نام و نشان نہ رہا۔ اُن آخری دشمن اب ایک اور پیدا ہوا ہے جس کا نام عبدالحکیم خاں ہے اور وہ داکٹر ہے اور ریاست پٹنار کا رہنے والا ہے جس کا دعویٰ ہے کہ میں اُس کی زندگی میں ہم اگست ۱۹۰۸ء تک ہلاک ہو چکا ہوں گا۔ اور یہ اُس کی بیانی کے لئے ایک نشان ہو گا۔ یہ شخص اسلام کا دعویٰ کرتا ہے اور مجھے وہاں اور کاخِ کذاب قرار دیتا ہے۔ پہلے اُس نے جمعیت کی اور برابر پینٹل برس تک میرے مریدوں اور میری جماعت میں داخل ہوا پھر ایک نصیحت کی وجہ سے جو میں نے محض اُس کی تھی مرتد ہو گیا نصیحت یہ تھی کہ اُس نے یہ مذہب اختیار کیا تھا کہ بغیر قبول اسلام اور پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نجات ہو سکتی ہے۔ گو کوئی شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کی خبر بھی رکھتا ہو چونکہ یہ دعویٰ باطل تھا اور عقیدہ بہسوس کے بھی برخلاف اس لئے میں نے متنب کیا کہ وہ بازنہ آیا آخر میں نے اُسے اپنی جماعت سے خارج کر دیا تب اُس نے یہ پیش گوئی کی کہ میں اُس کی زندگی میں ہی ہم اگست ۱۹۰۸ء تک اُس کے سامنے ہلاک ہو چکا ہوں گا۔ مگر خدا نے اُس کی پیش گوئی کے مقابل پر مجھے خبر دی کہ وہ خود عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور خدا اُس کو ہلاک کرے گا اور میں اُس کے شر سے محفوظ رہوں گا۔ سو یہ وہ مقدمہ ہے جس کا فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی نظر میں صادق ہے خدا اُس کی مدد کرے گا۔

(پیشتر صرف ۲۰ جلد ۲۳ و ۳۳ و ۳۳۷)

جلد ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳

کھتا

سنت کا اصول قرآن

اس ماجری فطرت اللہ سے کی فطرت باہم نہایت ہے متشابہ واقع ہوئی ہے کہ یا ایک ہی جہز کے دو ٹکڑے یا ایک ہی  
درخت کے دو پھل ہیں۔

(عزہنوار، ج 1 ص 592، 593)

سنت کا اصول قرآن

میں تو خود کہیں سے تیل طوائف..... اور اگر کہہ کہ اس کنجری نے توہ کی تھی تو کنجری کی توہ کا اعتبار کیا۔  
ایک طرف توہ کہتی ہیں، ایک طرف پھر شوشہ پرانہ میں جا بیٹھتی ہیں۔ (ماہر ملت، ص 98)

پیشگیوں الہام اور کشف

چاہیلا اور دوسرا مسیح

یہودیوں کی پیروی !!!

\*\*\*

مرزا غلام احمد مسیح

خدا نے ہمیں ایک نچا وعدہ دیا تھا ہے۔ اس میں خدا بھی شک نہیں اور وہ یہ ہے کہ

بلو شاہ تیرے کپڑوں سے برکت منو نہیں گے

(خطبات جلد 10 ص 232)

سیدہ عداۃ صاحب عرب لے حضرت اقدس سے عرض کیا کہ میرے اطراف میں دھڑ بھڑا رہتا ہے۔  
ظالموں کا مخلوق ہے، اگر حضور اپنا کڑہہ مٹاؤں تو میں اُسے پیئے نہیں، حضرت اقدس نے فرمایا کہ

ہم کرتہ تو دے دیں گے مگر بات یہ ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کا کرتہ

(خطبات جلد 10 ص 230)

\*\*\*

حضرت یسوع مسیح

اور لوگ اُسے دیبل سے برکت پانینگے

نمبر 62 - 11

ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا اُس کے پیچھے آکر  
اُس کی پوشاک کا کنارہ چٹوڑا دیوں کہ وہ اپنے جی میں کتنی تھی کہ اگر مرثیہ  
اُس کی پوشاک ہی چٹوڑا لیں گی تو اپنی ہوا جاؤں گی ۱۰ پیٹوٹا نے پھر کر  
اُسے دیکھا اور کہا جی خاطر جمع رکھو۔ تیرے ایمان نے تجھے اچھا کر دیا۔ پس  
وہ عورت اُسی گھڑی اپنی ہوا گئی ۱۰

(متی انجیل باب 9 ص 20-22)

\*\*\*

ایک فرقہ مسلمانوں میں سے پہلے طور پر یہودیوں کی پیروی کرے گا

حضرت سید محمد رفیع

بعض مدعیوں میں یہ بھی آیا ہے کہ اُس اُمت کے  
بعض علماء یہودیوں کی سخت پیروی کرینگے یہاں تک کہ اگر کسی یہودی مولوی نے اپنی ماں  
سے نکاح کیا ہے تو وہ بھی اپنی ماں سے نکاح کرینگے۔ (توضیح کلامیہ ص 243، ریح بہار ص 329)

حضرت سید محمد رفیع

یہودیوں کا عقیدہ یہ کہ مسیح ظالم ہو گئے اور آخر کی مسیح (جسٹس) اس زمانہ کا مسیح (مصلح) پہلے مسیح  
افضل ہوگا۔

(توضیح کلامی، ریح بہار ص 22 و 23)

حضرت سید محمد رفیع

خدا نے اُس اُمت میں سے مسیح موعود بھیجا۔ جو اُس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر  
ہے اور اُس نے اُس دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا۔ (دانیالہ ص 17، ریح بہار ص 233)



حق و باطل میں فیصلہ ہو گیا تمام گواہوں کے روبرو

مجھ کو ملے کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا سے بہت جلد اٹھالیا اور یہ ایک ایسا الہی قانون ہے جو کسی نہیں جانتا اس  
 اقوام کا نام کہ مستحق ترزا ہو جائے کثرت پر حضرت کا معروضہ طرہ الصلوٰۃ والسلام کی تذبذب کر کے اٹھنا اور  
 فتانہ میں کی پیشگوئی کر چکا تھا پاورے ایک سال کے بعد اسی مہمان کی تاریخ ۱۳۲۲ھ میں میں کی اور ناصر  
 علی کا عذاب طاعون سے ہلاک ہو گیا اور اس کے پہلے اسی صورت میں مر گئی اور خود اس کے گھر کا سلسلہ تباہ ہو گیا  
 لہذا ہمارے اہل و بہرہ کو اس واقعہ سے عبرت چاہیے اور حضرت اقدس کی صداقت پر ایمان لائیں۔

المرقوم، رمضان ١٣٢٢هـ (١٩٥٥م).

{ 381 } (مَقَامُ الْمَوْتِ) - رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ

✻ ✻

سرسے کراؤں تک اٹھ بار مٹھیں دوناں  
اے میرے دجوا کرنا ہوش کو کہے مجھ پر وار

فیصلہ کی آسان راہ

گمراہی و ضلالت !!

ایک صاحبِ حضرتِ کُودت ہیں، ذکر کیا کہ سونرک اس تحریر پر جو بنا رہی تھی ہے کہ اگر کوئی مکتبہ سید  
 شائع کرے کہ وہ اسلام کو کوئی حادثہ کل من فی القادار افترا کہجئے اور دین میں کرپے کہ کمن بہنا چنے  
 دل سے یہ بات بنا ہے اور یہ خدا کا کام نہیں جو ہم پر نازل ہوا ہے اور صرف آتنا ہی طرد پر جلد سے کوئی  
 مخالف ہو رہی ہے تو چاہیے کہ چار مکتبوں میں سے کسی کو کیا اسلام شائع کرے تب ہی کو جلدِ معلوم ہو جائے  
 کہ دوزخ کا کیا نتیجہ ہے اس بات کو پڑھیں کہ مخالفت یہ کہتے ہیں کہ ہم فتنہ نہیں بنیں یہی محمد آستان کی پانزہ راہیں  
 ہم کو ملے ایسا اسلام شائع کر کے ہیں۔ حضرت نے فرمایا یہی بات ہے جو ہم بن کر کھانا چاہتے ہیں کہ اشعانی  
 پانچواں کر کے کوئی شخص نہیں بنے۔ اگر یہ کام ہم و خدا آستان کی طرف سے نازل نہ ہوتا اور ہمارا افترا ہوتا تو  
 و خدا آستان کی اس فکر کے مطابق ہمارے سرگرم خدا فتنہ کیوں کرتا جبکہ ایک کام ہم عربیہ الفاظ میں لود ہو گیا تو پھر  
 اس کے لئے یہ کیا شے ہے لیکن ہم نے ان تعین کے واسطے یسلی کہ دوسری ماہی بیان کر دی ہے کہ جو شخص یہ  
 افترا دے کہتا ہے کہ یاسنان کا افترا ہے تو اسے لازم ہے کہ وہ قسم کھا کر ان خدا کے ساتھ بیان کرے کہ یاسنان  
 کا افترا ہے خدا کا کام نہیں اور لَنْتَ اَنْتَ عَلٰی عَمَلٍ مُّکْرَبٍ - اگر کوئی شخص ایسا قسم کھاتے تو خدا آستان  
 اس کا نتیجہ ظاہر کر دیا۔ چاہیے کہ کوئی شائد اللہ صاحب اور حضرت علی امیر مومنین اور دوزخ کو ایک حکیم صاحب اللہ  
 غرضی ماہی سنان بہت جلد اس کی طرف توجہ کر لیں۔

(دبیر المرحومین ۱۹۰۷ء ص ۱۸۱)

(مجموعہ رسائل تاجہ ص ۱۸۱)

(مجموعتہ اربعہ جلدوں میں)

افترار کوئے کوئی شفق نہی نہیں بکتا

۱۹ ستمبر ۱۹۸۸ء مبارک احمد اور ۱۹ دسمبر ۱۹۸۸ء کو حضرت کا محمود وقات ہائے

(ملفوظات جلد ۱ ص ۴۵۹)

(مقررات، عدد ۹، ۳۷۸)

[illegible]

تین کو چاکر نہوالا ( مبارک اچھا )

۱۸۸۳ء میں مسجد کو الہام ہوگا کہ تین کو پیار کر نیوالا چوتھے کا نام مبارک ہوگا

(نزول الريح 198، غرر 579)

سفر: بیچ لالہ و فراتے میں

بعض نادانوں کے اندر یہ اعتراض پیش کرتے ہیں کہ یکم فروری ۱۹۷۲ء کی جنگ میں جہازیں ہر طرف سے حملہ آور ہو رہی تھیں اور ہندو فوجیں ان کے خلاف کارروائی کر رہی تھیں۔ لیکن یہ سب کچھ ایک ہی بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہندو فوجیں ان کے خلاف کارروائی کر رہی تھیں۔ لیکن یہ سب کچھ ایک ہی بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ہندو فوجیں ان کے خلاف کارروائی کر رہی تھیں۔

استہدائے مذکور میں تو یہ لفظ بھی نہیں ہے کہ وہ بابر کا مولود  
ضرور پہلا ہی لڑکا ہوگا۔ بلکہ اس کی نسبت میں استہدائے مذکور میں یہ لکھا ہے کہ وہ میں کو  
سپار کرنے والا ہوگا۔ جس سے یہی سمجھا جاتا ہے کہ وہ جو خلیفہ لڑکا ہوگا یا صاحبِ ہیکل ہوگا۔ مگر  
پہلے ہیٹھ کے وقت کوئی تین مولود متعین نہیں ہوئے تھے کہ وہ سپار کیا کرتا۔

در خصوص این مطلب در ۱۶۱، ۱۵ و ۱۵۹ (۲۸۹)

☆☆

حضرت کبریا نے فرمایا:

پھر ایک اور ایسا مہینہ ہوا فروری ۱۹۹۱ء میں شائع ہوا تھا۔ اور وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو مبارک کرے کہ جس وقت ان زمین لوگوں کا بابت موجود ہیں نام و نشان نہ تھا اور اس ایسا کے معنی یہ تھے کہ زمین کے کچھ اچھے اور بچے تھے جو ان کو چار کر دے گا۔ سو ایک بڑا حصہ جس کا پورا پورا ایسا خدا تعالیٰ نے ان کے کندہ کو اس کا حکم سے ملتا ہے جو مخلوق موجود ہیں صرف ان کی انتظار رہے تھے کہ ان کو مبارک کر دے گا۔

(برائے نام ۱۹۹۱ء فروری ۱۹۹۱ء)

(میرزا آقاخان کرمانی، ۱۳۰۲ هجری قمری، ص ۲۹۹)

خدا نے محمدؐ سے وعدہ کیا ہے کہ جس یادِ ازل کے دُنگا جو نرسر پادی ہے

حضرت مسیح مہدور فرماتے ہیں:

منہج کج و موصوفہ فرماتے ہیں:

عمرہ میں یا کسی اور سر کاٹنے والے کو کسی نے ایک تہائی شاعری کہتا جس میں کچھ تشبیہ کے اندر نہ سمجھو وعدہ کیا ہو کہ میں چار لاکھ دو کھربا کر دیاں گے اس پر بیش گوئی کی طرف موصوفہ صوفیہ نے ۱۱۹۰ میں اشارہ ہے یعنی اس عبارت میں الحمد للہ الذی وہب لی علی الیکبار اودۃ من البنین و انجس وعدۃ من الاحسان یعنی انشاء اللہ کو کھ دینا ہے جس پر ہر سال میں چار لاکھ مجھے دے دو اپنا وعدہ پورا کیا۔ جو میں چار لاکھ دے گا چنانچہ وہ چار لاکھ کہیں۔ محمد علی احمد۔ بشیر احمد۔ شرف احمد۔

(منہج صوفیہ، ج ۱، صفحہ ۱۲)

( $^{12}\text{N}$ , 12 nucleons, 7 neutrons)



امام حسن مکتوبات کی عبارتیں  
 حقیقہ کا تین کام ہیں  
 اولین مادہ سچے سچے کا آواز  
 نہ ہونے کی جتنی بات ہے  
 بلکہ حقیقت ہی وہ ہے جو سچ  
 اولین مادہ میں وہ ہے جو غرضاً  
 نہ ہو؟

(حضرت امام علی علیہ السلام)

- ۳۰ روز ۱۶۰ :  
 سارک احمدی این پیدائش  
 سے دو سال پہلے یعنی یکم  
 جنوری ۱۸۹۷ء کو دہلی میں  
 ایک عیسائی سر دورے  
 آئین میں اور پھر دو سال  
 بعد ۱۴ جون ۱۸۹۹ء کو  
 پیدا ہوا۔  
 ۳۹ سال  
 ترقی القلوب راج پور

یکم شهری 1897  
 میں سارا احمد اچین شاد  
 اور ایدہ ولد علی شاد  
 1897ء کو لڑکی سارا پیدا  
 ہوئی 4  
 227  
 حضرت الامام علیؑ

تین کوچا، کنہ، والد مبارک، احمد  
(چونامہ ص ۱۴، جون ۱۸۹۹ء)

نزد الیوم 198  
574

۱۲۵۷ء کو شہر میں ہمارے  
وقت کے  
جودیشیا مات بدھسم

[إِنِّي أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ عِنْدَ اتِّعَالِي كَيْلَ فَضْلٍ سَهْلٍ هَارٍ هَكَذَا كَيْلَ شَأْنٍ طَاعُونَ سَهْلٍ نَهْلٍ -

(دقیقۃ الوحی، رجبہ ۱۲۷۲ھ ۱۹۵۴ء)

### طاغوتوں اور احمدی

قادیان میں طاغوتوں اور میرے گھر کا چڑا

مفت سید محمود فرماتے ہیں

سید محمود فرماتے ہیں:  
خدا کے نبی نہیں لکھا کہ  
کہ کوئی شخص خدا کے  
دلائل کو ان میں دیکھتا  
ہے  
۱۲۷۲ھ  
دعوتِ اہل علم و سچے علماء

یہ یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب نازل نہیں کرتا۔ وہ رحیم و کریم خدا ہے لیکن جب انسان شوقی کرتا ہے تو اُسے ڈرنا چاہیئے کیا وہ نہیں جانتے کہ اسی قادیان میں طاغوتوں نے ہمارے قومیں نے شائع کر دیا تھا۔ اِنِّي أَحَافِظُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ہندوؤں کے تو گھر خالی ہو جاویں اور میرے گھر کا چڑا بھی نہ فرے۔

سید محمود فرماتے ہیں:  
یہ آیت کی زندگی میں ہی  
فوت چلتی (آخری نبی)  
مکہ مکرمہ احمدی دینی زندگی  
میں اس ساری عمر میں  
۱۲۷۲ھ  
فوت چلتی  
۱۲۷۲ھ  
۱۲۷۲ھ

(معجزات، جلد ۹، صفحہ ۱۶۵) ۱۲۷۲ھ، ۱۲۷۲ھ، ۱۲۷۲ھ

۱۲۷۲ھ

مفت سید محمود فرماتے ہیں

طاغوتوں اسی طرح تیزی پر شروع ہے بلکہ اور بھی بڑھ رہا ہے۔ مگر محمد کو خدا تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ تیرے گھر کی چار دیواری میں رہنے والوں کو اس مرض سے بچاؤں گا اور دیکھو کہ اب تک کئی دفعہ اس نوح میں سخت طاغوتوں پر چکی ہے اور گاؤں کے گاؤں خالی ہو گئے ہیں اور خود قادیان میں بھی طاغوتوں کوئی دفعہ پڑ چکا ہے مگر اس گھر کو خدا تعالیٰ نے بچائے رکھا اور کوئی آدمی بھی اس مرض سے نہیں مڑا بلکہ اس گھر کا کوئی چڑا بھی ہلاک نہیں ہوا۔

(دعوتِ اہل علم و سچے علماء، ۱۲۷۲ھ، ۱۲۷۲ھ، ۱۲۷۲ھ)

۱۲۷۲ھ

مفت سید محمود فرماتے ہیں

اگر کوئی ہماری جماعت میں سے طاغوتوں سے فوت ہو جاوے تو جتنا زہر اٹھانے والا بھی نہیں ملتا۔ (معجزات، جلد ۷، صفحہ ۳۹۹) ۲۸ مارچ ۱۹۵۵ء

۱۲۷۲ھ

مفت سید محمود فرماتے ہیں

اس میں شک نہیں کہ طاغوتوں عذاب کی صورت میں نازل ہوا ہے۔ اور اگر ہماری جماعت میں سے بعض آدمی طاغوتوں سے فوت ہوئے ہیں تو اس پر شور مچانا یا اعتراض کرنا ناشائستگی نہیں ہے۔ ایسے متعزین کو یاد رکھنا چاہیئے کہ موت تو ہر نفس کے لئے مقدر ہے اور ایک ایک دن سب کو فرما جائے گا۔ (معجزات، جلد ۷، صفحہ ۱۵۸) ۱۵۸

۱۲۷۲ھ

مفت سید محمود فرماتے ہیں

یاد رہے کہ میرے تمام الہامات میں بہت کم سے مراد طاغوتوں ہے۔ (دقیقۃ الوحی، رجبہ ۱۲۷۲ھ ۵۸۳)



## الہام کا مصداق

## دیکھتے دیکھتے تھک جائے گا

حضرت شیخ محمد نور فرماتے ہیں

میں اس قدر لکھ چکا تھا کہ آج ہارنٹ شہر دوڑ دیکھتے کہ ایک شخص مجھ کو کشمیر لہور پر لکھا گیا مگر میں اس کی شکل بھول گیا صرف یہ یاد رکھ دو ایک سخت دشمن ہے کہ اس کی تقریروں اور تحریروں میں گالیاں دیتا ہے۔ اور سخت بدزبانی کرتا ہے۔ بعد اسکے الہام ہوا۔ ہاں کا بدلہ بدی سے اُسکو پیٹک ہوگئی۔ یعنی ہوجائے گی۔ پس میں تعین کرنا ہوں کہ بدلہ یا کچھ دیر سے تم سنو گے کہ کوئی ایسا سخت دشمن ٹیک کا شکوہ ہو جائے گا۔ اگر ایسا کوئی دشمن میرے قریب ہے دل بول اٹھیں کہ یہ الہام کا مصداق ہو سکتا ہے۔ طاعون میں مبتلا نہ ہوؤ تو قہار احسن ہے کہ تم تنگ نہ رہو۔ بعد اس کے مجھے دکھایا گیا کہ ملک میں بہت غفلت اور گناہ اور شوشہ پھیل گئی ہے اور لوگ تیزی سے باز آئے۔ واسطے نہیں جب تک خدا اپنا توفیق نہ دکھلائے۔ بعد اسکے الہام ہوا۔ اُس کا نتیجہ سخت طاعون ہے جو ملک میں پھیلے گی۔ کئی نشان ظاہر ہوں گے۔ کئی بیماریاں دشمنوں کے گھر ویران ہوجائیں گے۔ وہ دنیا کو چھوڑ جائیں گے۔ ان شہروں کو دیکھ کر رونائے گا وہ قیامت کے دن ہونگے زبردست نشانوں کے ساتھ ترقی ہوگی۔ ایک ہواناک نشان یعنی ان میں سے ایک ہواناک نشان ہوگا شاید وہی زلزلہ ہو جس کا وعدہ ہے یا آسمان سے کوئی اور نشان ظاہر ہو۔ یا طاعون قیامت کا نمونہ دکھلاوے۔ پھر خدا تعالیٰ مجھے مطالبہ کرے فرمائے کہ میری رحمت مجھ کو لگ جائے گی اللہ رحمہ کرے گی۔ آغینیناک یعنی ہم اس قدر نشان دکھلاؤں گے کہ تو دیکھتے دیکھتے تھک جائے گا۔

(حقیقۃ الاولیاء - صفحہ ۱۱۰ و ۱۱۱)  
۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ

\*\*\*

## مبارک احمد کی وفات ۶ اکتوبر ۱۹۰۷ء

حضرت کا مکتوب مبارک ہے

میرا لاکھ جہانک اسمو تابانی تھا اور اسی نور میں کی مر کر نہیں دیکھا تھا جب وہ فوت ہو گیا۔

(مکتوب شہداء - جلد سوم صفحہ ۵۸۶)  
(عنوانات - جلد ۹ صفحہ ۳۷۷)

\*\*\*

۶ اکتوبر ۱۹۰۷ء

حضرت کا مکتوب مبارک ہے

آج رات کو پھر الہام ہوا کہ اِنِّیْ اَحَافِظُ کُلَّ مَنِّیْ فِی الدَّارِ " اور انشاء روزانہ میں چوبیس نسبت پیشگوئی کی گئی ہے کہ ملامن سے چاکہ ہرجاؤں کا اس کا جواب اللہ تعالیٰ دے گا کہ اِنِّیْ اَحَافِظُ کُلَّ مَنِّیْ فِی الدَّارِ یہاں طرف سے تمام خاصوشی تھی مگر خدا تو سب سے عظیم ہے۔

(عنوانات - جلد ۹ صفحہ ۴۰۳)

\*\*\*

کہ کلمات جو کچھ کہے  
اُن کے اہل علموں  
میں انہیں ہرگز  
کئی نہ سمجھاؤ  
تو ان کا جواب  
دے دو

حضرت کا مکتوب  
۱۲ ربیع الثانی ۱۳۸۷ھ



خدا نے نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو !!؟

معجزاتِ کرم و کرامتیں ہیں

خدا کی قدرتوں پر تسبیح بان ماؤں کہ جو بامبارک اسمِ نوت پڑا۔ ساتھ ہی خدائی

نے یہ الہام کیا۔ انا بَشَرٌ مِثْلُكَ اَخْلَاكَ مِثْلِي لَمْ يَنْزِلْ الْمَلَاٰئِكَةُ۔ یعنی ایک علم رکھنے کی

نہ تجھے تم شہنشاہی دیتے ہیں جو بے نیاز مبارک اسم کے پوچھ اور اس کا قاتل تمام اور اس کا شہید ہو گا پس

خدا نے نہ چاہا کہ دشمن خوش ہو۔ اس لئے اس نے مجبورِ وفات مبارک اسم کے ایک دوسرے لاکے ۹۹۹

کی بشارت دے دی تا یہ سمجھا جائے کہ مبارک اسمِ نوت نہیں پڑا بلکہ دفعہ ہے

(موجودہ شہادتِ ابدیہم ۹۹۹ء)  
5 دسمبر ۱۹۹۲ء

OO

حضرت ابی اسلمہؓ پر آمنا ہے

اور پھر ۱۲۔ مئی ۱۹۰۴ء روزِ دوشنبہ کو الہام ہوا۔

سَنَنْجِيكَ - سَنَعَلِيكَ - سَنَكْرَمِكَ اَكْرَامًا

عجبا! یعنی اہم عقرب مجھ کو دشمنوں کے شر سے نجات

دیں گے۔ اور ہم تجھے اُن پر غالب کر دیں گے۔ اور ہم

تجھے ایک عجیب طور پر بزرگی دیں گے۔ اور حقیقت

وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آئے ہیں معضِ خدا

کے نشانوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اگر خدا اپنے

ہاتھوں سے فیصلہ نہ کرے تو صرف باتوں سے کوئی

فیصلہ نہیں ہو سکتا۔

(حقیقۃ الوحی ص ۲۱۱، ج ۲۲)

۴۴

خلا کا فیصلہ

۲۴ مئی ۱۹۰۸ء کو

برکت نماز فجر حضرت مسیح موعود وفات پائے۔

(عقودات جلد ۱۵ ص ۵۹۲)



نہ تو اس سے کلام ہے  
۱۵۰۰ سال کی پیرائے  
کے چہرے اور دل کے  
سے کچھ نہ کہہ سکتے  
۱۱۴۰ م ۱۱۴۱

سبح مولودِ عالم  
۱۔ یہ بہ نسبت بہ کمال و اعلیٰ  
بہ کمال کی خدایہ قدرت ہے  
اور پھر اس نے دستِ قدرت سے  
۲۔ خدا ہر کون کو تلامذہ کر کے  
اور جو اپنے دل سے باتیں بناتے ہیں  
اور پھر کہنے ہیں کہ یہ خدا الہام  
۳۔ وہ ہر کون کے حاشیوں کو تلامذہ  
انہوں نے دیکھ کر کہے خدا پرستیاں  
باندھا ہے  
۱۱۵ م ۱۱۶ م ۱۱۷ م  
ایام الصالحہ بعد ۱۱۶ م ۱۱۷ م

۱۔ یہ اس شخصِ خدائی ہے  
۲۔ یہ فیصلہ ان کے ہر کون کو  
۳۔ کہ وہ ہر کون کی کچھ میں ہوا  
نہیں کرنا اور اس کا قاتل تمام ہو کر  
شہید ہو کر اور بدذاتی شروع  
کر دیتا ہے

۴۸۴  
حقیقۃ الوحی جلد ۲۲



۵۸ ہجری ۱۸۹۸ء

مکتوبہ

محبت سید محمد نے لکھا

اصل بات یہ ہے کہ سب سے زیادہ بدنام پتہ ہے۔ اگر اُس کی شرکت سے امام حسینؑ کی شہادت ہوئی تو بڑا کیا۔ لیکن آج کل کے شیعہ بڑے کہیں وہ دینی کام نہیں کر سکتے جو اُس نے کیا۔  
(محوالات جلد ۱ ص ۱۵۳)



پورا کا کہنے کا تاج اوزیر

نورخبری ۱۱۹

سید محمد نے ایک خط کا ذکر فرمایا وہ یہ ہے

اس رسالہ کے لکھنے کے وقت تک میرے یعنی مقام سکندریہ سے کل ۲۲ مئی ۱۹۰۰ء کو ایک خط بذریعہ ایک بھگوانہ لکھنے والا ایک سرور بزرگ اور شہر کا بے بدنی سکندریہ کا بھگوانہ نام احمد زبیریؒ تھا۔ وہ خط مذکور ہے جو اس وقت میرا تھا۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں آپ کو یہ نورخبری دیتا ہوں کہ میں ملک میں آپ کی بہن کو بپ کی پیروی کرنے والے ہتھیار بڑھ گئے ہیں کہ جیسے یہاں ان کی دیت بھر لیں۔ اور لکھتے ہیں کہ میرے خیال میں کوئی ایسا باقی نہیں جو آپ کا پیرو نہیں ہو گیا۔  
(۲۲ مئی ۱۹۰۰ء ۲۰ مئی ۱۹۰۰ء)  
(۲۰ مئی ۱۹۰۰ء ۲۰ مئی ۱۹۰۰ء)



ڈاکٹر یاد داری ہنری مارٹن کلاک

سید اطوس کی تہنیت

ما حضرت مسیح موعود کے خلاف دائر مقدمہ کا فیصلہ

غلام احمد کو بذریعہ تحریری نوٹس کے حکم انہوں نے خود پڑھ لیا اور اس پر تھکا کر دیے ہیں باضابطہ طور سے متنبہ کرتے ہیں کہ ان طلبہ عدو و سنا و عزات سے جو شہادت میں پیش ہوئی ہیں یہ ظاہر و دنا ہو کہ اُس نے اشتغال اور غصہ دلا دیا ہے اس لئے شائع کئے ہیں بن و کان و گوں کی ایذا متصور ہے۔  
جیسے مذہبی خیالات اُس کے مذہبی خیالات سے مختلف ہیں۔

جو ان کے اسی باطل سے اُس کے بے علم مریدوں پر چوگا اس کی ذمہ داری انہی پر ہوگی اور ہم انہیں متنبہ کرتے ہیں کہ صحتک وہ زیادہ تر میاں رو کی کو اختیار نہ کریں گے وہ نادان کے دوسرے پنج نہیں ہوتے۔  
بلکہ اُس کی زد کے اندر آجائے ہیں۔  
(مکتوبہ امیر - رتبہ جلد ۱۳ ص ۳۰۲)



(نکاحِ مہر کی تمام کتابیں انہو اور بے سود اور باطل ہیں۔ اور اس کی تمام باتیں نادرستی سے بھری ہوئی ہیں) (مرتبہ مغل)

(نواب قاضی علی رضا خان ۱۰۴۰ھ)

## سر سید احمد خاں

رحمۃ اللہ علیہ

سنتِ بیچ مہر و نہایت ہے

انکے وقت میں

خدا نے یہ آسمانی سلسلہ پیدا کیا۔ مگر انہوں نے اپنی دنیوی عزت کی وجہ سے اس سلسلہ کو ایک ذرہ عظمت کی نظر سے نہیں دیکھا۔ بلکہ اپنے ایک خط میں کسی اپنے روضہ آشتیہا کو لکھا کہ شیفص جو ایسا دعویٰ کرتا ہے۔ بالکل باج ہے اور اس کی تمام کتابیں انہو اور بے سود اور باطل ہیں۔ اور اس کی تمام باتیں نادرستی سے بھری ہوئی ہیں۔ (نواب قاضی علی رضا خان ۱۰۴۰ھ)

ٹھگ جو سادھو کہلاتے ہیں مجھے قرار دیا

مذرت سیکارو نے تحریر فرمایا

ہنسی اور ہٹھکا کر نا اکثر انکا شیوہ تھا۔ جب میں ایک دفعہ علی گڑھ میں گیا۔ تو مجھ سے بھی اسی دعوت کی وجہ سے جس کا ٹھگ کو وہ اپنے دل میں سخت کم ہوش تھا ہنسی ہٹھکیا۔ اور یہ کہا کہ آؤ۔ میں فرید بننا چوں اور آپ مرشد بنیں اور حیدر آباد میں چلیں اور کچھ بھولی کرامات دکھائیں اور میں تعریف کرتا پھروں گا۔ تب ریاست اپنی سادہ لوحی کی وجہ سے ایک لاکھ روپیہ دے دی۔ اس میں دو حصہ میرے اور ایک حصہ آپ کا ہوا۔ گویا اس تقریر میں وہ ٹھگ جو سادھو کہلاتے ہیں مجھے قرار دیا۔ ایسا ہی اور کئی باتیں تھیں جن کا اب انکی وفات کے بعد کھنڈے کا وہ ہے۔

(تحریر قاضی علی رضا خان ۱۰۴۰ھ)

سنتِ بیچ مہر و نہایت ہے

سر سید احمد خاں بالقاب کہے سہا اور اور بزرگ اور ان کا اصل میں فراموش کئے والا آدمی تھا انہوں نے آخری وقت میں بھی اس کتاب کا رد لکھنا بہت عسرو دی سمجھا وہ میسروریل سمجھنے کی طرف ہرگز التفات نہ کیا۔ اگر وہ زندہ ہوتے تو کج وہ میری دوائے کی ایسی ہی تائید کرتے ہوسکتے کہ انہوں نے سلطانِ روم کے ہاتھ میں صرف میری ہی دوائے کی تائید کی تھی اور مخالفانہ رائل کو بہت ناپسند اور قابلِ اعتراض قرار دیا تھا۔ اب ہم اس بزرگ پولیٹیکل مصالح شناس کو کہاں سے پیدا کریں تا وہ بھی ہم سے ملکر اس انجمن کی شتاب کاری پر روویں۔ سچ ہے "قدر مردان بعد از مردان" (ابلا غار خان ۱۰۴۰ھ)



مرشد

مسئلہ مرشد جو کر مدعی توبہ بنا

(کنیر کے جلد 4 ص 464)

سند نبی ص ۱۴۰۰ فرماتے ہیں

ہماری جماعت ہر اب ایک لاکھ تک پہنچی ہے۔ (غزوات جلد 3 ص 374)

ہے کوئی کاذب جہاں میں لاؤ لوگو کچھ نظیر  
میرے پیسے ہیں کی تائید میں کوئی ہار بار (دقائق ص 125)

مسئلہ کے ساتھ ایک لاکھ آدمی ہو گئے۔ (غزوات جلد 3 ص 377)

۞ ۞ ۞

علی بن مریم

سند نبی ص ۱۴۰۰ فرماتے ہیں

میں نے یہ دعویٰ ہرگز نہیں کیا کہ میں علی بن مریم ہوں جو شخص یہ الزام میرے پر لگاوے وہ سراسر مفتزی و کذاب ہے۔  
(برہان ص ۱۹ جلد ۱۹)

مریم جو نے کی صفت نے علی بن ہوئے کا بچہ دیا

۞ ۞ ۞

سند نبی ص ۱۴۰۰ فرماتے ہیں

دو برس تک صفت مریمیت میں میں نے پروش پائی اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا۔ پھر جب اسپر دوس  
گذر گئے تو مریم کی طرح علی بن مریم میں نفع کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور  
آخر کی حیمین کے بعد ہوس میں سے زیادہ نہیں مجھے مریم سے علی بنایا گیا پس اس سے میں ابن مریم ٹھہرا۔  
(کشتی نوح ص 52 جلد 19 ص 50)

۞ ۞

سند نبی ص ۱۴۰۰ فرماتے ہیں

بعض کاہنیں اس طرح پردہ دارہ دنیا میں آجاتی ہیں کہ ان کی روحانیت کسی اور پر توڑتی کرتی ہے اور اس وجہ  
سے وہ دوسرا شخص گویا پہلا شخص ہی ہو جاتا ہے ہندؤں میں ایسا ہی اصول ہے۔

(برہان ص ۱۹ جلد 19 ص 51)

۞ ۞ ۞

انہی انہیٹ امراض سے محفوظ رکھے جاتے ہیں

(الحکم جلد ۵ نمبر ۶ ص ۶۰۷، مؤرخہ ماہ ذی القعدہ ۱۳۹۵ھ)

❖❖❖

عنزل الی السلامہ لہذا ہے

نہیں ایک دائم المرض آدمی ہوں اور ہمیشہ سر درد اور دوران سر اور کئی خواب اور تشنگ دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی اور دوسری بیماری ذیابیطس ہے کہ ایک مدت سے دامنگیر ہے اور بسا اوقات تھوڑا قدرے صحت کو یاد نکو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔

(مکرر پیشاب رات بعد سہم ۳۹۵)

❖❖❖

عنزل صا روانہ کر رہا ہے

میرے صحتی حال دیکھایاں ہیں۔ ایک بیماری دوران سر ہے جس کی شدت کی وجہ سے بعض وقت میں زین پر گر جاتا ہوں اور دل کی دوران خون کم ہو جاتا ہے اور ہونک صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور دوسری بیماری کثرت پیشاب کی مرض ہے جس کو ذیابیطس بھی کہتے ہیں۔ اور معمولی طور پر مجھ کو ہر روز پیشاب بکثرت آتا ہے اور بعض اوقات قریب تھوڑا قدرے دن رات میں آتا ہے۔ (منہ برائے آدمی - صدیق) (ماہ ذی القعدہ ۱۳۹۵ھ)

❖❖❖

عنزل سیح مجدد فرماتے ہیں

عمر کے بعد مجھے پکڑا ہے۔ (ماہ ذی القعدہ ۱۳۹۵ھ)

میرے دائیں ہاتھ کی پٹی پچھن سے ٹوٹی ہوئی ہے۔ (ماہ ذی القعدہ ۱۳۹۵ھ)

عنزل سیح مجدد اللہ مہدیا کہہ رہے ہیں

مجھے کئی سال سے ذیابیطس کی بیماری ہے۔ اور بوجہ اس کے کہ پیشاب میں شکر ہے کبھی کبھی غار کش کا عارضہ بھی ہو جاتا ہے۔ پیشاب کثرت سے آتا اور اکثر دست آتے رہتا۔ یہ دونوں بیماریاں قریباً بیس برس سے ہیں۔ (نسبہ دولت - ماہ ذی القعدہ ۱۳۹۵ھ)

❖❖❖

عنزل سیح مجدد فرماتے ہیں

میرا تو یہ حال ہے کہ دیکھائیوں میں ہمیشہ سے ہسپتال رہتا ہوں زیادہ جاننے سے مراق کی بیماری ترقی کرتی جاتی ہے اور دوران سر کا دورہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ مجھے سہال کی بیماری ہے اور ہر روز کئی کئی دست آتے ہیں۔ (ماہ ذی القعدہ ۱۳۹۵ھ)

❖❖❖

دجال مرنے اور کفر

گورو بادا نانک صاحب اور کلمہ معظّمہ کاج

مرزا صاحب جو فرما گئے ہیں

بادا نانک صاحب زمرت عالم مسلمانوں کی طرح مسلمان تھے بلکہ ان کو اسلام کے ان اولیاء اور بزرگوں میں سے شمار کرتا چاہتے جو اس ملک میں گذر چکے ہیں۔ انہوں نے تعلیم سزاؤں کا پیادہ پاکٹر معظّمہ کاج بھی کیا اور مدعیہ منثورہ میں پیکر روکشہ رسول مصطفیٰ علیہ السلام کی زیارت بھی کی۔ (چشمہ معرفت۔ رنجہ جلد 23 صفحہ 355-356)

❦

دوہم ایسا نہیں ہے کہ کوئی موت پہنچا کر اسے مار دے اور اسے خدا کی راہ میں بوجھ جائے یا دیکھ کے جائے  
(پریزبانہ ص 27 جلد 1 صفحہ 355)

ایک شخص نے عرض کی کہ حالات ہر روز بدلتے رہتے ہیں کہ

مرزا صاحب حج کو کیوں نہیں جاتے !!؟

(حج ادا کرنے کے واسطے صرف ایک مسئلہ)

حضرت نے اس شخص کو مخاطب کر کے فرمایا: تمام مسلمانانِ ہندو اقل ایک اقسداؤ نامہ لکھ دیں کہ اگر ہم حج کر آویں تو وہ سب کے سب ہمارے اقتدار پر توہر کہے ہمارے ہی مصلحت میں داخل ہیں۔ جہاں گئے اور ہمارے مرید ہو جائیں گے۔ اگر وہ ایسا لکھ دیں اور اقرار مسمیٰ کریں تو ہم حج کر آتے ہیں۔ (ماہنامہ جہاد صفحہ 279)

❦

مرزا صاحب جو فرماتے ہیں

مسلم کی سرحد سے داخل ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ دجال مرنے اور کفر میں داخل نہیں ہو سکتا۔  
(روزنامہ الامانت آبادی، رنجہ جلد 23 صفحہ 355)

❦

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں کہا:

اور لوگو! جو ایمان لائے اور عمل صالح کیا، ہم ان کو دوزخ میں داخل نہیں کرنا۔ ان کو ہم ان کے اعمال کے مطابق جہنم میں داخل کرنا چاہتے ہیں۔ ان کو ہم دوزخ میں داخل نہیں کرنا چاہتے۔ ان کو ہم جہنم میں داخل نہیں کرنا چاہتے۔ ان کو ہم جہنم میں داخل نہیں کرنا چاہتے۔

ہجرت: 48





صفحہ نمبر	نمبر دستہ نمبر
68	طافون اور غیر طافون
71	1946ء میں ایک مذہبی لیڈر طافون سے اشتعال کر گئے
72	استاد کے استاد
74	لعنت بازی
78	قاریاں کے آدین
82	لجنہ امداد اللہ کو نصیحت
84	اجماع
85	حضرت پیر بہر علی شاہ صاحب
86	تبلیغ
87	خطبہ جمعہ
88	گرگیا خدا آسمان سے نازل ہوا
90	رسول اور نبی
91	ارشاد فرمودہ صبح سویرے
92	خانہ ان کی ترکیب
93	ہیئت کیا کھلا
94	ہم خالی ہاتھ رہ گئے
95	موقوفات
96	خود کا شتہ پودہ
97	سلطان اقلیم
98	تزلزل دہی کا طریق
99	فتاویٰ کا بارش اور قبولِ حریت
109	صورۃ المؤمنین کی آیت الیٰ آیات کی تفسیر
112	انبیاء گناہ کا مرتکب نہیں ہو سکتے
113	عورتوں کی بیعت
114	نیوگ
115	انگریزوں کا سلطنت
116	سیرت صحیح موعود سے
117	پیشگوئی متعلقہ عبد اللہ اقصیٰ
120	چند ماہواری اور اکیلی امر کے دغ میں ایک نشان
122	صلیب سے پیلا اور کسرِ صلیب

تم جہاں کہیں بھی بر موت تمہیں آپکڑے گی خواہ تم مضبوط قلعوں میں رہی کیوں نہ ہو ﴿۸﴾ النساء ۴

طاغون اور بھونچال

میں ہر ایک کو اس شکر کی غبار وجود کے فائدے پہنچانے کی کوشش کرتی رہوں گی۔

میری اس پیشگوئی کے مستند رہیں

عن: سیدنا ابیہ

موت سنا لو۔ فرمایا۔

... کہ ایک سخت قانون اس ملک میں اور دوسرے ملک میں بھی آنے والی ہے جس کی نظیر پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ دو گون کو روانہ کی طرح کرے گی معلوم نہیں کہ اس سال یا آئندہ سال میں ظاہر ہوگی۔ مگر خدا مجھے مخاطب کرے فرماتا ہے کہ میں تجھے اور تمام لوگوں کو جو تیری چار دیواری کے اندر ہیں، چاؤں گا۔ گو یا اس دن یہ گھر فوج کی کشتی ہوگا جو شخص اس گھر میں داخل ہو جائے گا وہ بچا جائے گا۔ (موسس شہادت جلد سہ ص ۵۱۷)

تاجران کے گاؤں سے بعض آدمیوں کے ظالموں میں بستا ہونے اور بعض کے مرنے کا ذکر ہوا۔

معركة الين تشينج

خدا ہمارے ہمارے باہر جانے میں کیا کیا کینکٹیں ہیں مگر کیا دنیا میں سوائے دینی دنیا میں  
سے مرے لگتا سمجھ ہی نہیں تھیں نکلا تھا مگر اس میں خدا تعالیٰ نے کوئی حکمت  
مسلم کوئی ہے کہ ایسی نئی بات پیدا ہو گئی یعنی نئی نسل کے سبب میں سزاوارت کے  
گمنام کا اندیشہ ہوتا ہے اس واسطے کہ جرب اپنی تشریفات اپنے آپ کو حفظ نہ کر سکے  
معذور کرنے کے واسطے ہم باہر آجئے اور زلزلہ کی کیفیت ایسی ہے کہ اب تک محسوس ہوتا  
ہے بعد اقسائی نے دلی میں پڑے طور سے یہی بات ڈال دی کہ اب باہر جانا چاہیے طاعون  
کے واسطے ہم باہر آنا تو وہاں تھوڑا سا تھوڑا زلزلہ کے سبب خدا تعالیٰ نے یہ بات دلی میں ڈال دی اور  
اس سے ہم کو بہت فائدہ اور کام ہوا۔ کیونکہ باغ میں عمارت ہوا اور خوشیوار پھولوں کے سبب  
مضامین کے لکھنے اور ذکر اور تدابیر کے واسطے عہدہ موثرہ ملتا ہے اور صحت میں بہت ترقی  
محسوس ہوتی ہے اور خوشیوں کی چھانوں کے نیچے دعا کے واسطے عہدہ عظمت ملے گا جو جاتی ہے  
حاصل کے سبب ہم باغ کے مکان میں آ گئے۔

(منازلات جلد 7 صفحہ 335 تا 344) 7 اپریل 1905

مذکورہ معنی کے الفاظ ہیں۔

میں نے خدا سے چاہا کہ طاعون آوے۔۔۔ اس طرح اس زمانہ میں جبکہ لمبی میں بھی طاعون کا نام و نشان تھا طاعون کے آنے کیلئے دعا کی گئی اور وہ دعا منظور ہو گئی۔ (نزہۃ المسیح 157ء، ج 18 ص 53)

حضرت شیخ محمد فرات الحنبلی

قرآن کریم بھی یہی کہہ رہا ہے کہ وہ لوگ خود عذاب طلب کرتے تھے۔ کہتے یہ نہیں سمجھتے کہ دُعا کر کے کہیں  
 اہلیت ہو جائے طالون ہی مانگتے ہیں۔ (ملفوظات جلد 4 ص 242)

معزز صاحب  
 ابراہیم علی خان  
 ۲۰۶۲  
 ۲۰۶۲  
 ۲۰۶۲  
 ۲۰۶۲

سبح محمد وعلیہ:  
میں دعا کرتا ہوں  
کہ اللہ تعالیٰ بیمار کا  
بیماری سے اس  
عافون کر دے آمین  
353  
ماہنامہ طہارۃ

سید محمد بن علی :  
 اور جس ملک میں قانون  
 ہو اس ملک سے نکل جاؤ  
 اور کسی ملک میں  
 میں جا کر بڑے بڑے  
 اس بات کا خوف نہ  
 کرو کہ اسے کوئی  
 خوف نہیں ہوگا  
 وہ جیسے نہیں سمجھا  
 کہتے ہیں :  
 252  
 معلومات 9

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں: خدا نے فرمایا

میں ہر ایک کو اس گھر کی چار دیواری کا اندازہ رکھ کر پہنچاؤں گا، ان میں سے جو طاعون یا مسمومیت والی چیز نہیں پہنچاؤں گا

(مذہبہ النور، روح المعانی، ج 2، ص 72)

\*\*\*

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

ہم خدا کے ترسلین اور مہدیین کسی بڑی بات نہیں بکا کرتے بلکہ کچھ مومن بھی بڑی بات نہیں بھوتے۔  
(معارف، ج 7، ص 371)

○ ○

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

اور جس آنے والے زلزلہ سے نہیں نے دو مردوں کو ڈرایا، ان سے پہلے میں آپ ڈرا۔ اور اب تک قریباً ایک ماہ سے میرے بیٹے باغ میں لگے بھڑکتے ہیں۔ میں واپس قادیان میں نہیں گیا۔ کیونکہ مجھے معلوم نہیں کہ وہ وقت کب آنے والا ہے۔ میں نے اپنے مریدوں کو بھی اپنے اشتہارات میں بار بار یہی نصیحت کی کہ جس کی مقتدرت پر اسے شہرہ کی ہے کہ کچھ مدت خیموں میں یا جنگوں میں رہے اور جو لوگ بہت مقتدر ہیں وہ دُعا کرتے رہیں کہ خدا اس سے ہمیں بچا دے۔ پس میری نیک نیتی پر اس سے زیادہ کون گاہ ہو سکتا ہے کہ دسی خیال سے میں منع اپنی اہل و عیال اور اپنی تمام جماعت کے جنگ میں چلا ہوں اور جنگ کی گرمی کو برداشت کروں ہوں حالانکہ قادیان طاعون سے بالکل پاک و صاف ہے۔

(معارف، ج 7، ص 371)

مسیح موعودؑ کا خطاب: خدا تعالیٰ نے مجھے مخالف کر دیا ہے کہ میں تجھے اور تیرے لشکر کے تمام لوگوں کو طاعون اور مسمومیت سے بچاؤں گا

588  
مذہبہ النور، ج 2، ص 72

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

ہر ایک شخص جو نیک و صلیبی اختیار کرے گا وہ بچا یا جائے گا۔ میں ایسے شخص کو کیا غم ہے جو اپنے چال پھل کی درستی رکھتا ہے۔

(معارف، ج 7، ص 371)

\*\*\*

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا

... ہمارے اشتہارات کے شائع ہونے کے بعد ابھام ہوا ہے۔ جس سے خدا تعالیٰ کا ارادہ قطعی ثابت ہوتا ہے۔ ہم نے جو کچھ اخبارات ہزاروں تک خیمے وغیرہ لگوا کر کئے ہیں۔ وہ دھوکے کی بنا پر نہیں کئے۔ ہمیں خدا کی باتوں پر ایمان ہے۔ تاریخ کا معرکہ ہونا یا وقت کی کمی بیشی پیشگوئی کے ظاہر ہونے کی وقعت میں کچھ کمی نہیں ڈال سکتے۔

(معارف، ج 7، ص 371)

(بہارِ صلوات، ج 1، ص 7، صفحہ 588)

\*\*\*

قادیانی ہمیشہ کی طرح اس زلزلہ کی پیشگوئی میں بھی ذلیل اور رسوا ہوگا۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

اس بلرزنہ کے طور پر مٹائین میں سے ایک کا اشتہار نقل کیا جاتا ہے جس سے ظاہر ہوگا کہ ہمدانی پیشگوئیوں کی جب اس طرح تکذیب کی جاتی ہے تو پھر یہ پیشگوئیاں کسی کے واسطے تشویش کا موجب نہیں ہیں۔ اور نہ ذلک اس سے ڈرنے میں بلکہ اس پر مضحکہ اڑاتے ہیں چنانچہ ایک تازہ اشتہار کی کچھ عبارت ہم اس مگر بلرزنہ کے نقل کر کے دکھلاتے ہیں کہ ایسے مخالفین پر ہمدانی پیشگوئیوں کا کیا اثر پڑ سکتا ہے۔

اور وہ عبارت یہ ہے

میں آج فرشتہ ملاؤں گا اس امر کا بدلہ زور اور دعوئی سے اعلان کرتا ہوں اور تمام لوگوں کو اس بات کا متنبہ دیتا ہوں کہ خوفناک اور نتیجہ ہونے والوں کو اطمینان اور تسلی دیتا ہوں کہ قادیانی نے ۵۔۸۔

۱۳۰۹ اور ۱۳۰۹ء بمطابق ۱۳۰۹ء کے اشتہاروں اور اخباروں میں جو لکھا ہے کہ ایک ایسا سخت زلزلہ آئے گا جو ایسا شدید اور خوفناک ہوگا کہ کسی تکمہ نہ دکھا نہ کسی کان نہ سننے کا۔ کوشش قادیانی زلزلہ کے آمد کی تاخیر یا وقت بتلانا مگر اس امر پر بہت زور دیتا ہے کہ زلزلہ ضرور آئے گا۔ اس لئے میں ان بھولے بھالے سادہ لوح آدمیوں کو جو قادیانی کی طوطی لفاظیوں اور اخباری رنگ آمیزیوں سے خوفناک ہو رہے ہیں بڑے زور سے اطمینان اور تسلی دیتا ہوں اور خوشخبری بڑھاتا ہوں کہ خدا کے فضل و کرم سے شہر لاہور وغیرہ میں یہ قادیانی زلزلہ ہرگز نہیں آئے گا! اور انہیں کہنے گا کہ اگر آپ ہر طرح اطمینان اور تسلی لیں گے۔ مجھے یہ خوشخبری یقینی فوراً اپنی اور کشف کے ذریعہ سے دی گئی ہے جو انشاء اللہ باطل ٹھیک ہوگی۔ میں مکرر کہہ رہا ہوں کہ اس زلزلہ کو ابھی سے جو مجھے بذریعہ کشف دکھایا گیا ہے مستفیض ہو کر اور اس کے اعلان کی اجازت پا کر ڈنکے کی چوٹ کھاتا ہوں کہ قادیانی ہمیشہ کی طرح اس زلزلہ کی پیشگوئی میں بھی ذلیل اور رسوا ہوگا۔ اور خداوند تعالیٰ حضرت خاتمہ المرسلین شفیع المذنبین کے

ظہیل سے اپنی گنہگار مخلوق کو اپنے دامن عاطفت میں رکھ کر اس نارسیدہ آفت سے بچانے کا اور کسی فساد بشر کا بال نہک۔ بیشک نہ ہوگا۔

علامہ بخش علی گڑھی انجمن صحابی اسلام لاہور (جمہوریت شہادت جلد سوم ص ۵۴۵-۵۴۶)

\*\*\*

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

میں جب زلزلہ کے متعلق الہام ہر اقبہ میں نہیں ملے گا۔ اور اب جب اس کی تاخیر کی خبر دی گئی تو میں داپس اپنے مکانات میں آگئے ہیں۔

(مذکرات جلد ۸ ص ۴۹۷)

۱۳۱۳ھ

مسیح موعودؑ فرماتے ہیں  
کہ میں نے کچھ کشف کیا ہے کہ قادیانی  
بھی الہام کا مدعی ہے اور اپنے  
الفاظ میں شائع کرتا ہے کہ قادیانی  
اس کا اعلان کرتا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ قادیانی  
میں سے کہہ رہا ہے کہ  
یہ ہمیشہ وہ کہتا ہے کہ  
مذکرات جلد ۹ ص ۵۴۵

میں نے دیکھا ہے کہ قادیانی  
قوات کو بھی دیکھتا ہے کہ  
میں نے دیکھا ہے کہ قادیانی  
میں نے دیکھا ہے کہ قادیانی  
میں نے دیکھا ہے کہ قادیانی  
میں نے دیکھا ہے کہ قادیانی  
میں نے دیکھا ہے کہ قادیانی

سراج مشرق  
دہلی جلد ۱ ص ۲۳

پنجاب کے ایک مذہبی لیڈر جن کو دعوئی ہے کہ ان کو طاغون نہیں ہو سکتا ۱۹۰۸ء میں طاغون سے انتہائی گہرے

سہائی ظاہر ہو گئی

پیشگوئی متعلقہ طاغون بابت سال ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء

۱۹ ستمبر ۱۹۰۸ء (وقت طلوع)

پیشہ اخبار مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء میں شائع شدہ دہلی کے ایک شخص نور احمد نامی کا مندرجہ ذیل مراسلہ حضرت اقدس کی خدمت میں پڑھ کر سنایا گیا:-

جناب مولوی میر کریم علی خاں صاحب نے اب کہ طاغون کے متعلق جو پیشگوئی کی گئی ہے برائے اندازہ پیشہ اخبار ارسال خدمت ہے۔

پیشگوئی متعلقہ طاغون بابت سال ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء۔ پنجاب میں اب کے طاغون کا پہلے سال جیسا زور نہیں ہوگا البتہ سماک مغربی و شمالی میں بہت زور ہوگا۔ دہلی میں بھی گزشتہ سال سے زیادہ ہوگا پنجاب کے ایک بہت بڑے مذہبی لیڈر جن کو دعوئی ہے کہ ان کو طاغون نہیں ہو سکتا طاغون سے انتہائی گہرے

(پیشہ اخبار مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء)

(مذکرات جلد ۹ صفحہ 396، 395)

۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء و ۱۹۰۹ء

۵۵

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

یہ ایک پیشگوئی ہے جو اس اخبار میں درج ہے۔ اب خود بخود سہائی ظاہر ہو جاوے گی۔

(مذکرات جلد ۹ صفحہ 396)

حضرت سید محمود فرماتے ہیں

طاغون تو ابھی سہ پر ہے۔ یہ کوئی صحیح فیصلہ تو نہیں کہ اب طاغون دور ہو گئی ہے۔ یاد رکھو کہ مغربی کو خدا اُتارے ہے سنا بھی نہیں چھوڑا۔ ۱۷ اسے ساتھ دھند ہے کہ

”إِنِّي أُنَظِّرُ كُلَّ مَنْ فِي الدَّارِ“

اگر یہ افتراء ہے تو دکھاؤ کہ ان گیارہ برسوں میں کتنے ہلاک ہوئے؟

(مذکرات جلد ۹ صفحہ 400)

(۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء صفحہ ۲-۳ مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۰۸ء)

۵۵

۱۲ اپریل ۱۹۰۸ء کو حضرت سید محمود وقت پانچے

(مذکرات جلد ۱۵ صفحہ 455)

۵۵



### فقہ حنفی پر عمل کریں

مذہبیت کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن کی ترقی

ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر وہ عمل کریں اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اسکو ترجیح دیں۔ اور اگر حدیث میں کوئی مسئلہ نہ ملے اور نہ سنت میں اور نہ قرآن میں مل سکے تو اس مسئلہ میں فقہ حنفی پر عمل کر لیں کیونکہ اس فرقہ کی کثرت خدا کا ارادہ پر ولایت کرتی ہے۔

(دربر سہ ماہیہ، جلد ۱، صفحہ ۱۶، ۱۷، ۱۸)



موجود اور سمجھو کہ جس شخص کے ذمہ اسلام کے ۴۲ فرقوں کی نواہوں کا فیصلہ کرنا ہے  
کیا وہ بعض عقائد کے طور پر دنیا میں آسکتا ہے !!! (تذکرہ مولانا، جلد ۱، صفحہ ۱۷، ۱۸)



مذہبیت کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن کی ترقی

ہمارے استاد ایک شیعہ تھے مگر علی شاہ اُن کا نام تھا۔ کبھی نماز نہ پڑھا کرتے تھے۔  
مُذَنَّب نہ دیتے تھے۔  
(عنکلات، جلد ۲، صفحہ ۷۸)



شیخ محمد سلیم بٹالوی ایڈیٹر اشاعت السنۃ ابتدائی عمر میں میرا ہم کاتب رہا ہے۔

(تراجم الطوب، جلد ۱، صفحہ ۱۵، ۱۶)



مذہبیت کے ساتھ ساتھ تہذیب و تمدن کی ترقی

پادری نندو نے کتابیں شائع کیں مگر علم کا طالب علم ہی تھا۔ تو ۱۸۵۹ء تا ۱۸۸۱ء کا ذکر ہے  
کہ مولوی گل علی شاہ صاحب کے پاس جو ہمارے والد صاحب نے خاص ہمارے لئے استاد رکھے  
ہوئے تھے۔ پڑھا کرتا تھا اور اس وقت میری عمر سولہ ستروہیں کی ہوگی تو اس کی میزان الہی  
دیکھنے میں آئی۔ ایک ہندو نے جو میرا ہم کاتب تھا۔ اس کی مادری کو دیکھ کر اس کی بڑی تعریف  
کی۔  
(عنکلات، جلد ۲، صفحہ ۳۷۶)









[illegible]

[illegible]

(نہر الحق - رخ جلد 8، 158-159 سے 162 تک)

مس، ملا، دیکھیں۔ آئینہ کلاہ سے ۱۴۴۰ و ۱۴۴۱ ۲.۹۵

عبدالله بن محمد بن عبد الله

"ما بچہ کیلئے افراتاہ"

ملفوظات جلد ۹، ۸۱-۸۲

※※※※

مہری باطن ہلاک کرنے کا : لعنت دینا یا پناہ مانگنا ہمارے خدا کی تعلیم نہیں ہے۔  
 اور ہنر کسی مخلوق سے عداوت نہیں رکھتا اور مہذب اور دانشور کو دشمنی اپنے سے راستوں اور  
 مہذبوں کے برابر خوشنما ہے۔ جس مذہب میں لعنتیں جائز ہوں ان کے پیروں  
 کو اختیار پر مابین اور باہمیں لیکن منشاء سلاطین کے فوجداری اور بیاد میں ان کے لئے  
 عداوت ہے۔ یہ اور رحمت اور بخشش کے طالب ہیں وہی اور بعض لعنت کے ہم  
 آپ صاحبوں کے لئے بھی خواہاں برکت کے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی برکت سے  
 صراطِ مستقیم آپ کو دکھلا کرے۔ اپنے اہل اور ایمان میں ملا دے۔ تاکہ جب ایسے  
 جہان نالی سے ملک بادشاہی کو آپ گزر کر ہی کو عاقبت بخیر ہو۔

(بند مقدس 108، خلد 195)



صفت ساج و سرور فراتر می

یہ کلام جو میں سناتا ہوں یہ قطعی اور یقینی طور پر خدا کا کلام ہے جیسا کہ قرآن اور توریت خدا کا کلام ہے

( تمکن از اندوه و غم به یادگار )

ہم پر فرض ہو گیا کہ ہم اس بات پر ایمان لادیں

حضرت ابلیس اسلایم یہ لڑاتے ہیں:

یہ دُعا کوئی "مرد خدا" ہے جس کی نسبت قرآن میں اشارہ ہے کہ وہ زندہ ہے اور ہم پر

فرض ہو گیا کہ ہم اس بات پر ایمان لاویں کہ وہ زندہ آسمان میں موجود ہے اور مُردوں میں

(نہال الشیخہ ۱۹۷۸ء)

# قادیان کے آریہ اور ہم

ہمارے نشانوں کے گواہ  
ولہ شریعت اور لہ لادال

حضرت سید محمد سعید فرماتے ہیں۔

قادیان میں لہ لادال نے اشتہاد میں میری نسبت یہ لکھا کہ یہ شخص معنی نکوٹ فریبی ہے اور شریعت و دکاندار ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 20، 21)

حضرت سید محمد سعید فرماتے ہیں۔

شریعت قسم کھا کر بتلا دے کہ کیا یہ سچ نہیں کہ ایک دفعہ انکو اور لادال کو  
صبح کے وقت یہ الہام بتایا گیا تھا کہ آج ارباب سرور خان نام ایک شخص کا دربار آئے گا  
اور وہ ارباب محمد شکر خان کا رشتہ دار ہوگا۔ تب لادال وقت پر ڈاکخانہ میں گیا اور خبر لیا  
کہ سرور خان کا مقدمہ دویہ آیا۔ مگر ساتھ ہی یہ غلط کیا کہ کیونکر معلوم کر کہ یہ شخص کا رشتہ دار  
ہے۔ تب اس کے تصفیہ کے لئے ان کے دو دروہروں میں اپنی اپنی بخشش کو ٹھٹھ کی طرف خط  
لکھا گیا تھا جو ان دفن میں میرے عزت خاں لے گئے۔ میں کا جواب آیا کہ ارباب سرور خان  
(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 23، 24، 25)

۴۴۴

حضرت بال سید محمد فرماتے ہیں۔

عمر گندھاپے خدا نے مجھے یہ خبر دی کہ ہر ایک راہ سے مالی لوٹے گا۔  
یعنی یہ کہ دشمن بہت زور لگائیں گے کہ تا یہ عروج اور یہ نشان اور یہ وجوہ غوغا نہیں ہو  
نہ کہے۔ اور لوگ مالی مدد کریں۔ لیکن پھر بھی خدا تعالیٰ اپنی مینگو کو بوندی کرے گا۔  
فیوہات مالی کا یہ حال ہے کہ اب تک کئی لاکھ روپیہ آچکا ہے۔

بال سید محمد فرماتے ہیں :  
۱۔ ان کو دکاندار سے  
۲۔ سلاستہ دکاندار سے  
۳۔ اور ہر خدا کو فدا  
۴۔ وہ شخص وہ  
۵۔ عیناً دکاندار سے  
۶۔ ان کا کچھ بھرتا  
۷۔ کہ خدا فرماتا ہے  
۸۔ ارباب

(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 27، 28)

صفحہ 422، 423، 427

۴۴۴

حضرت سید محمد فرماتے ہیں۔

ہی نشان کے سب آریوں میں سے بڑھ کر گواہ ولہ شریعت اور لہ لادال کا لکھن قادیان میں۔

(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 27، 28، 29)

۴۴۴

حضرت سید محمد فرماتے ہیں۔

قادیان میں لہ لادال نے ولہ شریعت کے مشورہ اشتہاد  
دیا جس کو قریشا بنی بریں گذر گئے۔ ہی اشتہاد میں میری نسبت یہ لکھا کہ یہ شخص معنی نکوٹ  
فریبی ہے اور شریعت و دکاندار ہے لوگ اس کا دھوکا نہ کھا دیں۔ مالی مدد نہ کریں۔ ورنہ  
اپنا دوسرے منافع کریں گے۔

(قادیان کے آریہ اور ہم، ص 29، 30، 31)

۴۴۴

12

سنتِ سرمد اور وہی سجدہ فرمایا

بھلا! نہ شریعت قسم کھا کر کہے کہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ جب نواب محمد سادات خاں  
سی نہیں آئی معطل ہو گیا تھا اور کوئی برت کی امید نہیں تھی اور اس نے مجھ سے دعا کی  
درخواست کی تھی تو میرے پر خدا نے ہی ہر کیا تھا کہ وہ بری کیا جائیگا۔ اور اس نے کشتی نظر سے  
اس کو عدالت کی کڑی پر ڈھکیا دیکھا تھا اور یہ بات اس نے اس کو بتا دی تھی اور نہ صرف اس کو  
بلکہ بہتوں کی بتائی تھی۔ چنانچہ کچھ کن سنہ آریہ بھی اس کا گواہ ہے۔ اگر یہ سچ نہیں تو قسم کھاؤ۔  
(۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰)



آئیے دیکھ لیں:

اور پھر لاٹریٹ قسم کھا کر بتا رہے کہ کیا یہ سچ نہیں کہ جب پنڈت دیانند نے  
پنجاب میں اکبریت شہ کیا اور خدا کے برگزیدہ نبی حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام کے درجہ  
کی اپنی کتاب مستجاب القبول پر کاش میں تحریر کی۔ اور خدا کے تمام مقدس فیوں کو سونے ٹھوٹے کی طرح  
قرادیا۔ تب اس نے شریعت کو کہا کہ خدا نے میرے پر ظاہر کر دیا ہے کہ اب اس کی موت کا دن  
قریب ہے۔ وہ بہت جلد میرے گاؤں کو اس کا دل مر گیا ہے۔ چنانچہ وہ اس پتے کوئی کچھ بعد  
مر چکا ہے۔ وہی میری امیر مر گیا اور اپنی حسرتیں اپنے ساتھ لے گیا۔  
(۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰)



آئیے سنا لیں

حضرت سجاد مود فرماتے ہیں:

تھی کہ آریہ سماج کی کتاب خاندان پرست۔ چنانچہ میں نے اپنی کتاب تذکرۃ الشہداء میں کے صفحہ ۶۶ میں  
۱۹۱۶ء کو ۲۶ مارچ ۱۹۰۶ء میں شائع ہوئی تھی خدا تعالیٰ سے الہام پاکر پیش گوئی مندرجہ ذیل جو صفحہ  
۶۶ کی سطح ۸، ۹ میں ہے شائع کی تھی اور وہ یہ ہے۔ وہ مذہب (یعنی آریہ مذہب) ۵۷ سے  
اس سے صحت ڈرو۔ ابھی تم میں سے لاکھوں اور کروڑوں انسان زندہ ہونگے  
کہ اس مذہب آریہ کو نابود ہونے دیکھ لو گے۔ (تقریر حقیقۃ الوحی، ص ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰)

۱۹۰۶ء



۱۰۔ پنڈت دیانند جس کا فقہہ بھارتیہ سے دہلی دیوانہ ڈالنے کی برکتیں آتا تھا ۱۸۸۳ء میں  
سید صاحب سندھ کی شاخ دہلی سے رات سہاچ سمجھے ہیں۔ ۱۸۸۳ء میں سندھ کے ماننے والوں کی تعداد  
تقریباً ۷۰۰۰۰۰۰ ہے۔ (خدا اور فقہہ خدا ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰)

حضرت سید محمد اور مہدی کا مہر دے کر فرمایا۔

یہ چند پیشگوئیاں بلور نمودہ ہیں اس وقت پیش کرتا ہوں۔ اور جس خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ سب بیان صحیح ہے اور کئی دفعہ لالہ شریعت مٹ چکا ہے۔ اور اگر میں نے جھوٹ بولا ہے تو خدا مجھ پر دیر سے لاگوں پر ایک سال کے اندر اس کی سزا نازل کرے۔ آمین  
 (نما بآن کے آداب اور ہم 27 جلد 30 صفحہ 443)  
 ص 20، 21، 22، 23، 24، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)

۴۴۳

حضرت: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

یہ تو شریعت کی نسبت کھالیا۔ اور طواہل اس کا دست بھی اس میں شریعت اس کو چاہیے کہ اس بات کی قسم کھا دے کہ کیا میرے والد صاحب کی وفات کے بعد اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ کا مہر پر کھدا دے گئے ہیں تو میرے لئے یہ بھی تھا۔ اور کیا پانچ روپے انہر دے کر وہ مہر نہیں لایا تھا اور کیا اس زمانہ میں اس طرح اور شایع نہ ہو کہ رجوع عقول کا نام و نشان تھا؛ اور کیا یہ تمام پیشگوئیاں اس کو نہیں بتائی تھیں جنہیں جس کے لئے وہ بھیجا گیا تھا۔ یعنی اس کو یہ بتایا گیا تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو یہ خبر ملی تھی کہ مشنبرہ کے روز آفتاب کے غروب کے بعد میرا والد فوت ہو جائے گا اور تجھے کچھ غم نہیں کرنا چاہیے کیونکہ میں تیرا شغل ہوں گا۔ اور تیری حاجات پوری کرنے کے لئے میں کافی ہوں گا۔ اور یہ پیشگوئیاں جتنی بھی اس کا اہم ہے جیسے کہ زائر گما میں جیسا پر مشیدہ تھا جیسا کہ ایک مکرہ کسی جوہر کا سندہ کی تہ کے نیچے پر مشیدہ ہو۔

(نما بآن کے آداب اور ہم 27 جلد 30 صفحہ 443)

خدا ان کو بے سزا نہیں چھوڑے گا

پہنچاؤ

یہاں ہی طواہل کو چاہیے کہ چند روزہ دنیا سے محبت نہ کرے اور اگر ان سیادت بگاری ہے تو میری طرح قسم کھا دے کہ یہ سب انفرادی ہے اور اگر یہ باتیں سچ ہیں تو ایک سال کے اندر میرے پر خدا کی تمام ادلاؤ پر خدا کا عذاب نازل ہو۔ آمین۔ وَلِلّٰهِ اللَّهُ عَلَى الْكَافِرِينَ۔ اور یاد رہے کہ یہ لوگ اس طرح پر قسم نہ کھائیں گے بلکہ حق پرستی کا طریق اختیار کریں گے اور میری کافروں کو ناپا جائیں گے۔ تب بھی میں امید رکھتا ہوں کہ حق پرستی کی حالت میں بھی خدا ان کو بے سزا نہیں چھوڑے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی یہ گوئی کہ بے عرقی خدا کی بے عزتی ہے

(نما بآن کے آداب اور ہم 27 جلد 30 صفحہ 443)

۴۴۴

حضرت مسیح موعود نے آفریں فرمادیا

خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ باتیں سچ ہیں۔ اور اگر یہ جھوٹ ہیں تو خدا ایک سال کے اندر میرے  
اور میرے لاکھوں پرستاروں کی نازل کرے اور جھوٹ کی سزا دے۔ آمین۔ ولعنة الله على الكاذبين۔

(۵۱ باب کو آیت دوم، ص ۲۲، صفحہ ۴۹۱)  
حدیث نمبر ۲۱۹۲۵



## ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء مبارک احمد کی وفات

حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمادیا

میرا لاکھ مبارک احمد نابالغ تھا اور ابھی نو برس کی عمر کو نہیں پہنچا تھا جب وہ فوت ہو گیا۔

(۱۰۰ کوڑے ۳۰ پیسے وارے، ص ۵۷۷)  
(۱۰۰ کوڑے ۳۰ پیسے وارے، ص ۵۷۷)



یقیناً مجھ کو خدا کی قوت تم پر پوری ہو چکی۔ اب تم کسی طرف بھاگ نہیں سکتے۔ جو شخص خدا کے  
نشان کو یہ جانتی ہے دیکھتا ہو وہ اول درجہ کا نصیب غلط نہ مانا جا سکے گا۔

بہت بڑھ چکے ہو ان کی آئی آئے اور پچھتاہی مگر یہ یاد رکھو کہ ان نعمت آسمانی ہے

(حدیث نمبر ۲۱۹۲۵، صفحہ ۴۹۱)



حضرت مسیح موعود نے فرمادیا

میری مخلوق میں سے ایک بھی جھوٹی شکل ہو تو میں اقرار کروں گا کہ میں کاذب ہوں

(۱۱۹ باب نمبر ۱۱۹، صفحہ ۴۹۱)



بَیِّنَاتِ شَہَادَتِ عِلْمِیَّہ

سنو: سب سے پہلے

اگر مرد اپنی قوت مردی میں پوری پوری قسبی کر نہ پاتا تو ہر قوت عورت  
یہ عقد نہیں کر سکتی کہ دوسری بیوی کیوں کی ہے۔" (بہارِ شہادت جلد اول ص 158)

\*\*\*

بہارِ شہادتِ عِلْمِیَّہ

سنو: سب سے پہلے

عورتوں میں یہ بھی ایک بدعات ہے کہ جب کسی عورت کا خاوند کسی اپنی  
مصلحت کے لئے کوئی دوسرا نکاح کرنا چاہتا ہے تو وہ عورت اور اس کے اقارب سخت  
ناراض ہوتے ہیں اور گالیوں دیتے ہیں اور شور مچاتے ہیں اور اس بندہ خدا کو ناحق رستے  
ہیں۔ ایسی عورتیں اور ایسے ان کے اقارب بھی نابکار اور ظالم ہیں۔ کیونکہ اللہ جلّ شہ  
نے اپنی حکمت کا ملہ سے جس میں صدامعاملہ ہیں۔ مردوں کو اجازت دے رکھی ہے کہ  
وہ اپنی کسی ضرورت یا مصلحت کے وقت چار تک بیویاں کر لیں۔ پھر جو شخصیں اللہ رسول کے  
حکم کے مطابق کوئی نکاح کرتا ہے تو اس کو کیوں بُرا کہا جائے۔ ایسی عورتیں اور ایسے ہی اس  
عادت والے اقارب جو خدا اور اس کے رسول کے حکموں کا مقابلہ کرتی ہیں۔ نہایت مردود اور شہین  
کی بہنیں اور بھائی ہیں کیونکہ وہ خدا اور رسول کے فرمودہ سے منہ پھیر کر اپنے ریت کریم سے  
ڑائی کرنا چاہتے ہیں۔ اور اگر کسی نیک دل مسلمان کے گھر میں ایسی بد ذات بیوی جو تو اسے  
مناسب ہے کہ اس کو سزا دینے کے لئے دوسرا نکاح ضرور کرے۔

(مشکوٰۃ ص 186 جلد 2 نمبر 2 صفحہ 207)

(بہارِ شہادت جلد اول ص 69)

عنبر الیٰ سلیمان

بعض جاہل مسلمان اپنے ناظرِ شرع کے وقت یہ دیکھ لیتے ہیں کہ جس کے ساتھ اپنی  
لوہی کا نکاح کرنا منظور ہے اس کی پہلی بیوی بھی ہے یا نہیں۔ پس اگر پہلی بیوی موجود ہو تو  
ایسے شخص سے ہرگز نکاح کرنا نہیں چاہتے۔ سو یاد رکھنا چاہیے کہ ایسے لوگ بھی صرف  
نام کے مسلمان ہیں اور ایک طور سے وہ ان عورتوں کے مددگار ہیں جو اپنے خاوندوں کے  
دوسرے نکاح سے ناراض ہوتی ہیں۔ سو ان کو بھی خدا تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے۔

(بہارِ شہادت جلد اول ص 69)





عنبرت میں رکھ کر دھو کر قرقر کرنا

خاوندوں کی حاجت براری کے بارے میں جو عورتوں کی فطرت میں ایک نقصان پایا جاتا ہے جیسے ایامِ حمل اور جنینِ نفاس میں یہ طریق بابرکت اس نقصان کا تدارک نام کرتا ہے اور جس حق کا مطالبہ مرد اپنی فطرت کی ترسے کر سکتا ہو وہ اسے بخش سکتا ہے۔ ایسا ہی مرد اور کئی وجوہات اور مہجبات سے ایک سے زیادہ بیوی کر کے لینے مجبور ہوتا ہے مثلاً اگر مرد کی ایک بیوی نسبتاً عمر بڑا کسی بیماری کی وجہ سے بد شکل ہو جائے تو مرد کی قوتِ فاعلِ جسم پر بار بار عورت کی کارروائی کا جو بیکار اور متعلل ہو جاتی ہے لیکن اگر مرد بد شکل ہو تو عورت کا کچھ بھی سوج نہیں کیونکہ کارروائی کی کل مرد کو دینی ہے اور عورت کی تسکین کرنا مرد کے ہاتھ میں ہے۔ (تفتیہ کالات، اسلام، جلد 5 ص 252)

سنتِ نبویہ محمد و آلہ علیہ

تحقیق کے دو سے بعض اس قسم کی عورتیں ہوتی ہیں کہ قوتِ رجائیت اور انیت دونوں ان میں جامع ہوتی ہیں اور کسی تحریک سے جب ان کی مٹی جوش ماسے کو ملے ہو سکتا ہے۔ (چشمہ معرفت، ربیع ماہ 23 و 24)

میری حالت مردی کا لعدم تھی

سوانح سیدنا امام احمد رضا

دو مرتبیں یعنی ذیابیطس اور دردمشع دورانِ سر قدیم سے میرے شامل حال تھیں جن کے ساتھ بعض اوقات تشنجِ قلب بھی تھا۔ اس لئے میری حالت مردی کا لعدم تھی۔ اور پیرائے سال کے رنگ میں میری زندگی تھی۔ اس لئے میری اس شادی پر میرے بعض دوستوں نے افسوس کیا۔

ایک خط مولوی محمد حسین صاحب ایڈیٹر اشاعت السنۃ نے ہمدردی کی راہ سے میرے پاس بھیجا کہ اپنے شادی کی ہے اور مجھے حکیم محمد شریف کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ آپ بیاعتِ صفت کمزوری کے کس لائق نہ تھے۔ غرض اس ابتلا کے وقت میں نے جنابِ الہی میں دعا کی۔ اور مجھے اس نے رفعِ مرض کے لئے اپنے الہام کے ذریعے سے دو ایسے بتلائیں۔ اور میں نے کشفِ طور پر دیکھا کہ ایک فرشتہ وہ دو ایسے میرے منہ میں ڈال رہا ہے۔ چنانچہ وہ دو ایسے طیار کی۔ اور اس میں خدا نے اس قدر برکت ڈال دی کہ میں نے دلی یقین سے معلوم کر لیا کہ وہ میری صحت طاقت جو ایک پورے تندرست انسان کو دنیا میں مل سکتی ہے وہ مجھے دی گئی اور چار لاکھ مجھے عطا کئے گئے۔

میں اس زمانہ میں اپنی کمزوری کی وجہ سے ایک بچہ کی طرح تھا۔ اور پھر اپنے تئیں خدا اور طاقت میں پچاس مرد کے قائم مقام دیکھا۔ اس لئے میرا یقین ہے کہ ہمارا خدا ہم پر سیر پر قادر ہے۔ (مختصر انصاف، جلد 2، صفحہ 130 و 131)

بسم اللہ الرحمن الرحیم



حضرت پیر علی شاہ صفا

مجلس علماء الهند

حضرت شیخ محمد بن کاتب نزل السبع فریقہ ہیں

میرے صاحب فرماتے ہیں کہ اس کتاب کا آغاز اس کے دور و روزوں کی کتاب ہے۔ ہمارے دور و روزوں کی حالت میں بچا سطرے زیادہ نہیں ہیں، ان میں سے بعض مقامات تحریر اور بعض قرائن شریعت اور بعض اہل علم کی درویشی کے صورتیں ہیں اور بعض کن دقتیں تبدیل کے ساتھ لکھے گئے ہیں اور میں عرب کی مشہور شاعری میں سے ہیں۔ (تذکرہ اربعہ ص ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷

حضرت مسیح مہمود فرماتے ہیں

دس ہاں ہاتھ پر عین میں سے کوئی ایک تہ قرآن شریف کی اردو کن عربی مثال اردو کی قبول ان کے حیرت کی یا یہاں کی ہے  
 کسی تہ سے آواز تھا۔ چوتھ ہاتھ پر قرآن کے جس کے کہ یہاں کے سر قزاق یا اس و دہر کے عیسیٰ کی جو جو پیر پر مراد شاہ  
 کے کوئی ایسا کمال دیکھا نہ تھا۔  
 (نورالامین ج ۱ ص ۱۸۷)

پیر صاحب بالمقابل تفسیر لکھنے کے لئے لاہور میں پہنچ گئے تھے مگر مرزا بھاگ گیا

66 66 66

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

انگریز میرے خدا نے اس جہشت میں مجھے غالب کر دیا اور میری شاہ صاحب کی زبان بند ہو گئی۔  
 نہ وہ فصیح عربی پر قادر ہو سکے اور نہ وہ عقلی و مصلحتی مسودہ قزاقی میں سے کچھ کچھ سکے یا یہ کہ  
 اس مباحثہ سے انہوں نے انکار کر دیا تو ان تمام صورتوں میں ان پر واجب ہو گا کہ وہ توہر  
 کر کے مجھ سے بیعت کریں۔۔۔ یاد رہے کہ مقام بحث مجھ انہوں کے جو مرکز پنجاب  
 ہے اور کوئی نہ ہوگا۔ اور اگر میں حاضر نہ ہوں تو اس صورت میں میں بھی کاذب سمجھا جاؤں گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں

نہیں اہر حال لاہور کی طرف جاتا، مگر نہیں نئے سنا ہے کہ کاکڑیاں اور کے جاہل مسلمان پیر صاحب کے ساتھ ہیں۔ اور ایسا ہی لاہور کے اکثر مسلمانوں کے لئے ایک طرح کا گلیاں دیتے پھرتے ہیں اور نیز مخالف مولوی بلکے جوشوں سے دھڑکا رہے ہیں کہ شخص دراجب القتل ہے۔ تو اس صورت میں لاہور میں جانا بیکار کسی کی انتظام کے کسی طرح مناسب ہے۔

(مجموعہ دستاویزات علامہ اقبالؒ ص 359)

حضرت یحییٰ مولود حضرت قمر بنی ہاشم

جیسے معلوم ہوا ہے کہ لاہور کے کئی کچے میں پیر صاحب کے مرید اہل تشرب شہرت دے رہے ہیں کہ پیر صاحب تو بالفاظِ تنسیخ لکھنے کے لئے لاہور میں پہنچ گئے تھے، مگر خدا کا حکم کیا اور نہیں کیا۔

حضرت اہل سلسلہ اہل حق فرماتے ہیں

میری نسبت بچتے ہیں کہ دیکھو اس شخص نے کس قدر ظلم کیا کہ ہر ہر شاہِ صالح سے مقدس افسانہ  
 بالقابلِ تفسیر لکھنے کے لئے صمدتِ سفر اُٹھا کر لاہور میں پہنچے، گھر کی شخص اس بات پر اطلاع پا کر  
 اپنے گھر کے کسی کو اطلاع میں نہیں لگایا۔

(گورنمنٹ رات، جلد 34، ص 379)

154 155 156

## تبلیغ

خدا میری نسبت اشارہ کر کے فرماتا ہے کہ "وہابی ایک"

نذیر آیا ہے دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کر چکا اور اسے زور و جھوٹ اس کی پہائی ٹھانچا

پس جبکہ خدائے اپنے ذمہ لیا ہے کہ وہ زور آور مکملوں سے میری سچائی ظاہر کرے گا تو اس

صہدات میں کیا ضرورت ہے کہ کوئی شخص میری جہالت میں سے خدا کا کام اپنے گلے ڈال کر میرے

مخالفوں پر ناجائز تلبے شروع کرے۔ (مولانا آزاد، جلد سوم ص 55)

انہی کے

۱۱ ایک ہی دسترخوان پر بیٹھ کر چھوٹ بولینگے

۱۱-۱۱

جلسہ سالانہ عالمی بیت ۲۰۰۰

جلسہ سالانہ عالمی بیت ۲۰۰۰

جماعت احمدیہ برطانیہ کا ۳۵واں جلسہ سالانہ ۲۸، ۲۹، ۳۰ اور ۳۱ جولائی ۲۰۰۰ء

جلسہ کا ایک اہم پروگرام عالمی بیت کا تھا۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے آٹھویں عالمی بیت کی

تقریب منعقد ہوئی جس میں صرف گزشتہ ایک سال میں ۷۷ ملک کی ۳۳۸ قوموں کے ۳ کروڑ ۱۳ لاکھ

۸ ہزار ۳۷۱ افراد بیت کے اسلام احمدیہ میں شامل ہوئے۔ (الفصل انتہی ج ۲ ص ۲۰۰، امرت ۱۹۹۹ء ص ۲۰۰)

بالی سالوں میں بیت کنندگان کے اعداد و شمار

الفصل انتہی ج ۲ ص ۱۹۳ (۱۹۹۳ء مئی ۲۰۰۰ء تا ۲۵ مئی ۲۰۰۰ء)

سال

۱۹۹۵ء ۸ لاکھ ۷۳ ہزار ۷۲۵

۱۹۹۶ء ۱۶ لاکھ ۲ ہزار ۷۲۱

۱۹۹۷ء ۳۰ لاکھ ۳ ہزار ۵۸۵

۱۹۹۸ء ۵۰ لاکھ ۳ ہزار ۵۹۱

۱۹۹۹ء ایک کروڑ ۸ لاکھ ۲۰ ہزار ۲۲۶

وہ لوگ جنہوں نے "آئینے والے سرد آسمانی"

کو قبول کیا ان کی تبلیغی مہم اللہ تعالیٰ کی طرف سے

غیر معمولی برکات و ثمرات سے بہکنا رہتی چلی جا

رہی ہے اور لام جماعت احمدیہ ہر سال کردار میں کے

مختلف ملکوں کے لئے بیت کا ایک ٹارگٹ مقرر

کرتے ہیں۔

فرض مذکورہ اعداد و شمار اس امر کا ثبوت

ثبوت ہیں کہ یہ افہمی منصوبہ ہے۔ دیگر تحریکیں یا

مراقبات کے مجدد بیت اللہ دین افغانی کے منصوبہ کی

طرح کوئی کاغذی سکیم نہیں ہے اور غلبہ اسلام کا

دعوئی کوئی ذرا بڑی یا فساد دعوئی نہیں ہے۔

۱۹۹۳ء

یکم اگست ۱۹۹۳ء کو خدائے دنیا کا ایک

زبردست اور حیرت انگیز واقعہ رونما ہوا جبکہ

انگلستان میں دنیا بھر کی ۱۱۵ قوموں کے دو لاکھ

چار ہزار تین سو اٹھ (۲۰۳،۳۰۸) افراد نے دُش

اثنين کے ذریعے مواصلاتی سیاروں کے رابطے سے

کلہ طیبہ پڑھ کر حضرت امام جماعت احمدیہ کے ہاتھ

پر بیت کے کر دیں حق اسلام احمدیہ میں شمولیت

اختیاری۔

۱۹۹۳ء

جبکہ ۳۱ جولائی ۱۹۹۳ء کو ۹۳ ملک کی

۱۵۵ قوموں کے ۲۰ ہزار ۲۰۰ افراد نے دُش

۲۱ ہزار ۷۵۳ افراد نے انگلستان کے جلسہ کے

تیسرے روز حضرت امام جماعت احمدیہ کے ہاتھ پ

بیت کی۔

## دراپنڈی کے ایک صاحب کے غسانہ خط پر مختصر تبصرہ

فایہ برادر شافرمودہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابعیہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز -  
(فرمودہ ۸ دسمبر ۲۰۰۰ء بمطابق ۱۸ جنوری ۱۴۲۱ھ بمطابق ۱۷ مئی ۱۹۹۹ء بمقام مسجد فضل لندن) (برطانیہ)

لیکن اس مضمون کو شروع کرنے سے پہلے میں ایک صاحب کے جو دراپنڈی سے تعلق رکھتے ہیں ایک بہت مسند لکھا دکرا کرنا چاہتا ہوں۔ وہ لکھتے ہیں اور الفاظ میرے ہو گئے لیکن وہ لکھتے ہیں کہ ایک زمانہ تھا کہ آپ زبانی خطبے دیا کرتے تھے اور بڑا جلال اور جلال پٹا جاتا تھا۔ اب معلوم ہو چکا ہے کہ آپ کے دماغ میں نقص پیدا ہو گیا ہے اس لئے آپ کو تحریر سے پرہیز کرنا پڑا ہے اور ہر دفعہ نظر تحریر پر پڑی رہتی ہے، زبانی کچھ نہیں کہہ سکتے۔ پہلے جلال بھی ہو تا تھا اور جلال بھی اب نہ وہ جلال رہا نہ وہ جلال رہا۔ تو میں اس صاحب کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر آپ کو جلال مطلوب ہے تو میری دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے جلال سے آپ کے سامنے اندھیرے دور فرما دے اور دل کو روشن کر دے اور امدت کی صدرات پر کامل ایمان عطا فرمائے۔

اگر آپ جلال چاہتے ہیں تو میری دعا یہ ہے اور میری التجا آپ سے یہ ہے کہ آپ بھی مجھ پر لکھتے اللہ علیٰ المکذبین کہیں، میں بھی آپ پر لکھتے اللہ علیٰ المکذبین پڑھتا ہوں۔ آپ کو خیال ہے کہ یہ دو کروڑ اور چار کروڑ کی باتیں محض بیہوش اور مفرد سے جو میں نے اپنے نفس سے بیان ہیں اور میں نہ کہی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ تمام باتیں سچی ہیں، ایک بھی ان میں مجھ نہیں ہے۔ پس اگر آپ کا خیال خیال ہے کہ آپ کو جلال چاہیے تو میں آپ کو لکھتے اللہ علیٰ المکذبین کہنے کے لئے اپنی طرف بلاؤں اور اس کے باوجود کہ میں جانتا ہوں کہ خدا کا غضب آپ پر ہوا تو آپ کے گارے کلے کر دے گا۔ مگر پھر بھی میری یہی دعا ہے کہ اللہ اپنے غضب سے پہلے آپ کو پہالے اور آپ کو اپنے دل کے مسندوں اور دماغ سے نہات بخٹے۔

ان کو یہ خیال نہیں آیا کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے جراتی چالس سوال وجواب کرتا ہوں میرے ہاتھ میں تو کوئی کاغذ نہیں ہوتا۔ کیا دیکھ کر پڑھ رہا ہوں تاہوں۔ اور کچھ نہیں تو جرنی میں اس دفعہ کثرت سے چالس سوال وجواب ہوئی ہیں کوئی کاغذ کا پرزہ میں نے ہاتھ میں نہیں پکڑا اور اتھاوار جب جلال کی باتیں ہوتی تھیں تو فرمادے بغیر سے قائم جمع کو غیظ الغضا تھا۔ جب جلال کی باتیں ہوتی تھیں تو بے شمار درد و محنت سچا سو محمد علیہ السلام پر اور آپ کے معاذ پر لوگ پڑتے تھے۔ تو کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ میں لوگوں کو آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مخاطب ہوتا تھا اور بھی ایک بھڑا سا ٹکڑا بھی کاغذ کا میرے ہاتھ میں نہیں ہوا۔ لیکن جس نے آنکھیں بند کر لی ہوں اس کو کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ بہر حال میں آپ کا معاملہ خدا کے سپرد کر چاہوں وہی ہمارے درمیان بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

جو بیوقوف کاشیں نے ذکر کیا تھا وہ لازماً ہوئی ہیں کوئی اس میں شک نہیں ہے اور آئندہ بھی افتاء اللہ ہوگی۔ اور اگر آپ کو یہ قبول نہیں ہے تو پھر میں یہی کہتا ہوں کہ مؤلفوہا بغیب لکھتے اپنے غیظ سے تمہارے دل پر پھٹ جائیں۔ اس کے سوا میرے پاس لاؤ کوئی چارہ نہیں رہا۔ ابھی تو آگے بھی اٹھا سال بھی لاؤ بیوقوفوں کا آنے والا ہے اس لئے تیار کر لیں۔

اب میں حضرت شیخ مرمود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اقتباس پڑھتا ہوں اور لازماً یہ اقتباس مجھے پڑھنے ہی پڑیں گے یہ سارے تو زبانی یاد ہو ہی نہیں سکتے۔

(المستقل منہر ۱۲۵۰ھ (۵) ۱۲۵۰ھ ۱۲۵۰ھ ۱۲۵۰ھ ۱۲۵۰ھ)

### گو یا خدا آسمان سے نازل ہوا

حضرت ابن سلاطین فرماتے ہیں

خدا نے تمہارے لیے ایک قطعی اور یقینی پیش گوئی میں میرے پر ظاہر کر رکھا ہو کہ میری  
ہی ذریت سے ایک شخص پیدا ہوگا جس کو کئی باتوں میں مسیح سے مشابہت ہوگی وہ مسلمان  
سے اترے گا اور زمین والوں کی راہ سب سے ہی کہے گا وہ ایسروں کو رستہ دکھائی دے گا  
اور ان کو جوش بہا ست کے ذخیروں میں تعیند ہیں رہائی دے گا۔ فرزند لبسند گرامی  
وار حمت و منظر الحق والعلواء کان اللہ نزل من السماء

(ادالہ ارام (اصول) راجد 3/135)

حضرت سید محمد ادریس کاندھلوی فرماتے ہیں

اگر خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکت  
کا دوبارہ ظہور کرنے کے لئے تجھ سے ہی ادیتیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا  
کیا جائیگا جس میں روح القدس کی برکات چھوٹوں گا۔ وہ پاک باطن اور خدا سے  
نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور منظر الحق والعلواء ہوگا گویا خدا آسمان سے  
نازل ہوا۔

۰۰

جماعت احمدیہ برطانیہ کے جلسہ سالانہ 30 جولائی 2000ء کو

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعی نے اپنے ایک خطاب میں فرمایا:-

تلاوتِ صداقت میں حضرت مسیح موعود نے ایک وعدہ کا بھی ذکر فرمایا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

”تیری برکات کا دوبارہ ظہور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک اور  
فرض کرایا جائے گا۔“ (جلد کوئلہ دوم صفحہ 181 تا 182)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

میری عاجزانہ درخواست یہ ہے کہ میرے لئے دعا کریں خدا مجھے ہی دوبارہ دکھائے جو  
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نسل سے ہے اور فرمایا یہ وعدہ ہے کہ تیری نسل سے ایک فرض کرایا  
جائے گا۔ اس دعا نے مجھے بہت دردناک کر دیا ہے اور میں اسی درد کے ساتھ آپ سے التجا کرتا ہوں کہ  
میرے لئے دعا فرمائیں۔ (الفضل انٹرنیشنل (۱۰) ۶ اکتوبر ۲۰۰۰ء تا ۱۳ اکتوبر ۲۰۰۰ء)

۰۰

حضرت سجاد مودود فرماتے ہیں:

جیسے کہ مضمونیوں کے نزدیک مائیل ہے کہ مراتب وجود دوریہ ہیں۔ اسی طرح ابراہیم علیہ السلام نے اپنی خواہر طبیعت اور ذیلی مشابہت کے لحاظ سے قریباً ارحامی ہزار برس اپنی وفات کے بعد پھر عبد اللہ پسر عبد المطلب کے گھر میں جنم لیا۔ اور محمد کے نام سے پکارا گیا جسے اللہ علیہ وسلم۔ اور مراتب وجود کا دوریہ ہو تا قدیم سے اور بہت نزدیک پیدا ہوئی سنت اللہ میں داخل ہے۔ نوع انسانی میں نواہ نیک ہوں یا بد ہوں یہی عادت اللہ ہے کہ ان کا وجود خواہر طبیعت اور تشابہت قلوب کے لحاظ سے پار یا آتا ہے جیسا کہ آیت تشابہت قلوب ہم اس کی مصدق ہے اور تمام مضمونیوں کی یہ خیالی ہے کہ اگر یہ مراتب وجود دوریہ ہیں۔ مگر صمدی مہمود برو زات کے لحاظ سے پھر دنیا میں نہیں آئیگا کیونکہ وہ تمام الاولاد سے اور اس کے خاتمہ کے بعد نسل انسانی کی مکمل فرزند پیدا نہیں کریگی باستثناء ان فرزندوں کے جو اس کی حیات میں ہوں کیونکہ بعد میں بہانہ سیرت لوگوں کا غلبہ ہوتا چلے گا۔ بہانہ تک کہ خدا تعالیٰ کی محبت بالکل دلوں سے جاتی رہیگی اور نفس پرست اور شکم پرست بن جائیں گے۔

(نورانی قلب 349، رد 15، 477، حاشیہ)



۲۰ گھنٹے

حضرت ابی اسلمہ مریانی

نقوت کا نظریہ پیش کیا گیا ہے موت خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے جس شخص پر بیگانی کے طور پر خدا تعالیٰ کی طرف سے کسی بات کا اظہار کثرت ہوا ہے کیا کہا جاتا ہے۔ یاد رکھو کہ مسلسل نبوت قیامت تک قائم ہے گا۔ (المیزان ج 10، 25، 26، 27، 28، 29، 30، 31، 32، 33، 34، 35، 36، 37، 38، 39، 40، 41، 42، 43، 44، 45، 46، 47، 48، 49، 50، 51، 52، 53، 54، 55، 56، 57، 58، 59، 60، 61، 62، 63، 64، 65، 66، 67، 68، 69، 70، 71، 72، 73، 74، 75، 76، 77، 78، 79، 80، 81، 82، 83، 84، 85، 86، 87، 88، 89، 90، 91، 92، 93، 94، 95، 96، 97، 98، 99، 100، 101، 102، 103، 104، 105، 106، 107، 108، 109، 110، 111، 112، 113، 114، 115، 116، 117، 118، 119، 120، 121، 122، 123، 124، 125، 126، 127، 128، 129، 130، 131، 132، 133، 134، 135، 136، 137، 138، 139، 140، 141، 142، 143، 144، 145، 146، 147، 148، 149، 150، 151، 152، 153، 154، 155، 156، 157، 158، 159، 160، 161، 162، 163، 164، 165، 166، 167، 168، 169، 170، 171، 172، 173، 174، 175، 176، 177، 178، 179، 180، 181، 182، 183، 184، 185، 186، 187، 188، 189، 190، 191، 192، 193، 194، 195، 196، 197، 198، 199، 200، 201، 202، 203، 204، 205، 206، 207، 208، 209، 210، 211، 212، 213، 214، 215، 216، 217، 218، 219، 220، 221، 222، 223، 224، 225، 226، 227، 228، 229، 230، 231، 232، 233، 234، 235، 236، 237، 238، 239، 240، 241، 242، 243، 244، 245، 246، 247، 248، 249، 250، 251، 252، 253، 254، 255، 256، 257، 258، 259، 260، 261، 262، 263، 264، 265، 266، 267، 268، 269، 270، 271، 272، 273، 274، 275، 276، 277، 278، 279، 280، 281، 282، 283، 284، 285، 286، 287، 288، 289، 290، 291، 292، 293، 294، 295، 296، 297، 298، 299، 300، 301، 302، 303، 304، 305، 306، 307، 308، 309، 310، 311، 312، 313، 314، 315، 316، 317، 318، 319، 320، 321، 322، 323، 324، 325، 326، 327، 328، 329، 330، 331، 332، 333، 334، 335، 336، 337، 338، 339، 340، 341، 342، 343، 344، 345، 346، 347، 348، 349، 350، 351، 352، 353، 354، 355، 356، 357، 358، 359، 360، 361، 362، 363، 364، 365، 366، 367، 368، 369، 370، 371، 372، 373، 374، 375، 376، 377، 378، 379، 380، 381، 382، 383، 384، 385، 386، 387، 388، 389، 390، 391، 392، 393، 394، 395، 396، 397، 398، 399، 400، 401، 402، 403، 404، 405، 406، 407، 408، 409، 410، 411، 412، 413، 414، 415، 416، 417، 418، 419، 420، 421، 422، 423، 424، 425، 426، 427، 428، 429، 430، 431، 432، 433، 434، 435، 436، 437، 438، 439، 440، 441، 442، 443، 444، 445، 446، 447، 448، 449، 450، 451، 452، 453، 454، 455، 456، 457، 458، 459، 460، 461، 462، 463، 464، 465، 466، 467، 468، 469، 470، 471، 472، 473، 474، 475، 476، 477، 478، 479، 480، 481، 482، 483، 484، 485، 486، 487، 488، 489، 490، 491، 492، 493، 494، 495، 496، 497، 498، 499، 500، 501، 502، 503، 504، 505، 506، 507، 508، 509، 510، 511، 512، 513، 514، 515، 516، 517، 518، 519، 520، 521، 522، 523، 524، 525، 526، 527، 528، 529، 530، 531، 532، 533، 534، 535، 536، 537، 538، 539، 540، 541، 542، 543، 544، 545، 546، 547، 548، 549، 550، 551، 552، 553، 554، 555، 556، 557، 558، 559، 560، 561، 562، 563، 564، 565، 566، 567، 568، 569، 570، 571، 572، 573، 574، 575، 576، 577، 578، 579، 580، 581، 582، 583، 584، 585، 586، 587، 588، 589، 590، 591، 592، 593، 594، 595، 596، 597، 598، 599، 600، 601، 602، 603، 604، 605، 606، 607، 608، 609، 610، 611، 612، 613، 614، 615، 616، 617، 618، 619، 620، 621، 622، 623، 624، 625، 626، 627، 628، 629، 630، 631، 632، 633، 634، 635، 636، 637، 638، 639، 640، 641، 642، 643، 644، 645، 646، 647، 648، 649، 650، 651، 652، 653، 654، 655، 656، 657، 658، 659، 660، 661، 662، 663، 664، 665، 666، 667، 668، 669، 670، 671، 672، 673، 674، 675، 676، 677، 678، 679، 680، 681، 682، 683، 684، 685، 686، 687، 688، 689، 690، 691، 692، 693، 694، 695، 696، 697، 698، 699، 700، 701، 702، 703، 704، 705، 706، 707، 708، 709، 710، 711، 712، 713، 714، 715، 716، 717، 718، 719، 720، 721، 722، 723، 724، 725، 726، 727، 728، 729، 730، 731، 732، 733، 734، 735، 736، 737، 738، 739، 740، 741، 742، 743، 744، 745، 746، 747، 748، 749، 750، 751، 752، 753، 754، 755، 756، 757، 758، 759، 760، 761، 762، 763، 764، 765، 766، 767، 768، 769، 770، 771، 772، 773، 774، 775، 776، 777، 778، 779، 780، 781، 782، 783، 784، 785، 786، 787، 788، 789، 790، 791، 792، 793، 794، 795، 796، 797، 798، 799، 800، 801، 802، 803، 804، 805، 806، 807، 808، 809، 810، 811، 812، 813، 814، 815، 816، 817، 818، 819، 820، 821، 822، 823، 824، 825، 826، 827، 828، 829، 830، 831، 832، 833، 834، 835، 836، 837، 838، 839، 840، 841، 842، 843، 844، 845، 846، 847، 848، 849، 850، 851، 852، 853، 854، 855، 856، 857، 858، 859، 860، 861، 862، 863، 864، 865، 866، 867، 868، 869، 870، 871، 872، 873، 874، 875، 876، 877، 878، 879، 880، 881، 882، 883، 884، 885، 886، 887، 888، 889، 890، 891، 892، 893، 894، 895، 896، 897، 898، 899، 900، 901، 902، 903، 904، 905، 906، 907، 908، 909، 910، 911، 912، 913، 914، 915، 916، 917، 918، 919، 920، 921، 922، 923، 924، 925، 926، 927، 928، 929، 930، 931، 932، 933، 934، 935، 936، 937، 938، 939، 940، 941، 942، 943، 944، 945، 946، 947، 948، 949، 950، 951، 952، 953، 954، 955، 956، 957، 958، 959، 960، 961، 962، 963، 964، 965، 966، 967، 968، 969، 970، 971، 972، 973، 974، 975، 976، 977، 978، 979، 980، 981، 982، 983، 984، 985، 986، 987، 988، 989، 990، 991، 992، 993، 994، 995، 996، 997، 998، 999، 1000)



لی الدین ابن لری فرماتے ہیں: جو شخص اپنے آپ کو لوگوں پر بھڑٹ باندھنے کا عادی بنا لے آہستہ آہستہ اس کی یہ عادت اسے خدا پر بھڑٹ باندھنے پر بھی دلیر کر دیتی ہے کیونکہ طبیعت اسے دھوکا دیتی ہے۔

جو شخص جان کر کہ خدا پر افواہ دے اور اس کی کثرت عادت خراب کرے جو اس نے اسی شخص کو دیکھ کر تو خدا تعالیٰ اسے جلد پکڑ لیتا ہے۔ (اللہ تعالیٰ جزا دے) باب فی مہشوقۃ العاشق (تذاتیہ/مہشوقۃ)





### ارشادات فرمودہ حضرت سید محمد

حضرت علیؑ سلام فرماتے ہیں

”یہ کوہِ دلا کی کھدائی میں ہے سفر کے دلا میں مسجدوں میں حاضر ہونے سے گراہت ہو کر آہوں۔“

(نسخہ ۱۵۱ ج ۱ ص ۵۷)

❦ ❦

روشنی رسول مصطفیٰ ﷺ

خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چہنماں کیلئے ایک ایسی ذیل چنگ تھوڑی کی جو نہایت متعلق اور تنگ انداز یک اور شرفت ارض کی خدمت کی جگہ تھی۔  
(تذکرہ اربعہ ج ۱ ص ۱۷۷ ج ۲ ص ۱۷۸ ج ۳ ص ۱۷۹)

❦ ❦

حضرت سید محمد فرماتے ہیں

گناہوں کا چھوٹنے کو کوئی بڑی بات نہیں ہے یہ ایک ذلیل کام ہے اگر کوئی کہے کہ میں گناہوں کو نہیں کرتا۔  
نہ نہیں کرتا۔ خون نہیں کرتا۔ اور فسق و فجور نہیں کرتا کوئی خوبی کی بات نہیں اور نہ خدا پر یہ احسان ہے  
کیونکہ اگر وہ ان باتوں کا مکتب نہیں کرتا تو ان کے بدستار سے میری دنیا بچا ہوا ہے۔ کسی کو اس سے کیا  
اگرچہ کہ اس کا گرفتار نہ ہو سزا پاتا۔ اس قسم کی نیکی کو نہیں کیا کرتے۔ (معارف ج ۱ ص ۱۵۰)

❦ ❦

### صاحب الشریعت

سید محمد فرماتے ہیں

مرزا ابوالحسن محمد علی  
دیس گفتم نہ مرزا  
سنا کہ تم بھی نہیں سنا  
وہ کافر ہے  
349

یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دھوسے کے انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف اُن نبیوں  
کی شقی ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے شریعت اور احکام جدیدہ لاتے ہیں۔ لیکن صاحب الشریعت  
ماسوا جس قدر کلم اور محدث ہیں گو وہ کسی بھی جناب الہی میں اعلیٰ شان رکھتے ہوں اور طاعت  
مکالمہ الیہ سے سر فراز ہوں۔ ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں بناتا۔  
(محکم دلائل و شہادت جلد سوم ص ۲۵۰ ماذیہ)

حضرت سید محمد فرماتے ہیں

”جو مجھے نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا ہر ایک شخص جس کی میری  
دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے۔“

(دقیقۃ الوحی، خجہ ج ۱ ص ۱۵۷)

❦ ❦ ❦

## خاندان کی ترکیب

## بنی فاطمہ سے کوئی مہدی آنے والا نہیں

سنیٹ سیرج برادر، اہل ہند کا مہدو نے فرمایا

یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ مسلمانوں کے قدیم فرقوں کو یکساں ایسے مہدی کی انتظار ہے جو فاطمہ مادرِ رحمت کی اولاد میں سے ہوگا اور نیز ایسے سیرج کی بھی انتظار ہے جو اس مہدی سے بکر فاضلان اسلام سے برائیاں کرے گا۔ مگر جس نے اس بات پر زور دیا ہے کہ یہ سب خیالات لغو اور باطل اور جھوٹ ہیں اور ایسے خیالات کے ماننے والے سخت غلطی پر ہیں۔ ایسے مہدی کا وجود ایک فرضی وجود ہے جو بالائی اور دھوکا سے مسلمانوں کے دلوں میں بھرا ہوا ہے۔ اور سچ ہے کہ بنی فاطمہ سے کوئی مہدی آنے والا نہیں۔ اور ایسی تمام حوشتیں مومنوں سے الگ ہیں اور بنائیں ہیں جو فاطمہ جاسکوں کی سلطنت کے تحت ہیں بنائی گئی ہیں۔

(سنیٹ سیرج برادر، ۱۸۷۰ء، ۱۲ رجب المرجب ۱۲۹۳ھ)

سیرج برادر نے کہا:  
مفتی سید محمد رفیع مہدی  
کا زمانہ کوئی یقینی اسر  
نہیں ہے  
۱۲۹۳ھ  
۱۲ رجب المرجب ۱۲۹۳ھ

## میں کون ہوں؟

سنیٹ سیرج برادر نے فرمایا

میں اپنے خاندان کی وضعیت کوئی دفتر لکھ چکا ہوں کہ وہ ایک مشاہدہ خاندان ہے اور بنی فاکس اور بنی فاطمہ کے خون سے ایک کج دن کرتے ہیں۔ (نزیح القلوب، رجب المرجب ۱۵ ص ۱۵۳ء)

ہمارے خاندان کی ترکیب بنی فاکس اور بنی فاطمہ سے ہے۔ کیونکہ اسی پر الہام آگیا کہ تو اترے مجھے یقین دلایا ہے اور گواہی دے گا ہے۔ (نزیح القلوب، رجب المرجب ۱۵ ص ۱۵۳ء)

سیرج برادر نے کہا:  
میرے پاس فاکس کی صورت ہے  
جو بنی فاطمہ کے اور ہے  
جو بنی فاطمہ کے اور ہے  
۱۱۶  
نزیح القلوب، رجب المرجب ۱۵ ص ۱۵۳ء

بعض بزرگ وادیاں ہماری شریعت مسادات کی روایات سے چھینا ہے خود انسانی کے بعض الہامات میں بھی اس بات کی کرات وشارہ ہے کہ اس عاجز کے خون کی بنی فاطمہ کے خون سے آمیزش ہے۔ اور وہ کیفیت وہ کشت بلایا صومعہ ۵۰ کا جس میں لکھا ہے کہ میں نے دیکھا کہ میرا سر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے مادرِ مہربان کی طرح اپنی دان پر رکھا ہوا ہے۔ اس سے بھی یہ اشارہ نکلتا ہے۔ (نزیح القلوب، رجب المرجب ۱۵ ص ۱۵۳ء)

میں نے وادیاں ہماری شریعت اور مشورہ خاندان مسادات سے ہیں لیکن مثل قوم کے کہنے کے بارے میں نواقص الہام کے الہام نے کائنات کی ہے۔ (نزیح القلوب، رجب المرجب ۱۵ ص ۱۵۳ء)

اس عاجز کا خاندان دراصل فاکس پر بنی مغلیہ۔ نہ معلوم کس غلطی پر مغلیہ خاندان کے ساتھ مشورہ ہو گیا۔ (دقیقہ امور، رجب المرجب ۲۱ ص ۱۵۳ء)

میں باپ کے حکم سے قوم کا مثل ہوں۔ (میرزا محمد، رجب المرجب ۲۱ ص ۱۵۳ء)

سیرج برادر نے کہا:  
میرے پاس فاکس کی صورت ہے  
جو بنی فاطمہ کے اور ہے  
جو بنی فاطمہ کے اور ہے  
۱۱۶  
نزیح القلوب، رجب المرجب ۱۵ ص ۱۵۳ء

عَنْ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَا تَزِيغُوا

بَنِي فَاطِمَةَ

نزیح کے معنی یہ ہیں کہ وہ نہیں جو کسی قوم کا فرقہ بنیں مگر اپنے آپ کو اس کی طرف منسوب کرتا ہے۔

(تفسیر سنن ۱۵۳۹ھ، رجب المرجب ۲۱ ص ۱۵۳ء)

میرزا غلام احمد اور لیگھرام

کے مابین

پہاڑت ایکھام پشاور

وہ مسادہ جو نشانوں کے دیکھنے کے لئے تحریر پایا تھا

\* اگر کوئی پیشگوئی لیگھرام کو بتلائی جائے اور وہ پہچن نہ دے ہندو مذہب کی سچائی کی دلیل ہوگی اور حق پیشگوئی کرنے والے پر لازم ہوگا کہ آئندہ مذہب کو اختیار کرے۔

\* اور اگر پیشگوئی گمراہی والا سچا نہ ملے تو اسلام کی سچائی کی دلیل ہوگی اور پندت لیگھرام پر واجب ہوگا کہ مذہب اسلام قبول کرے۔

(درستہ ماہ آورہ 9، جلد 2، 127)

اور راجہ سرائے کو لیگھرام آتی پھا

لیگھرام کے قتل کے بعد مسادہ کو فرماتے ہیں

میں سمجھتا ہوں کہ:

لیگھرام نے مارے جانے نہ میں نے خود پیشگوئی کی کہ میں نہیں مانتا۔  
میں نے کیا کیا۔  
جو وہ پندت ہلا کر

لیگھرام کے متعلق ایک پیشگوئی تھی کہ قیضی احمدہ فی سمت یعنی جہ میں اس کا کام تمام کیا جائے گا۔ اب مجھے معلوم نہیں کہ یہ پیشگوئی چلتے کسی اشتہار یا کتاب میں یا ہمارے کسی دوست کی تالیف میں چھپ گئی یا نہیں۔ لیکن ہماری جماعت میں اس کی عام شہرت اور یقین ہے کہ ڈوسروں تک بھی یہ پیشگوئی پہنچی ہوگی۔ یہ سبالی صاحب اگر اس زبانی روایت سے انکار کرتے ہیں تو حدیث کے قبول کرنے میں انہیں بڑی مشکل پڑے گی کیونکہ وہ نہ صرف حدیث میں بلکہ کم سے کم سوادِ شریعہ میں بعد یہ گھسی گھسی۔ جو بات تازہ ہوا وہ جس کے دیکھنے سے منہ والے زندہ موجود ہیں اس سے انکار کرنا عقلمندوں کے نزدیک دوسرا ہونا ہے۔ (درستہ ماہ آورہ 9، جلد 2، 127)

پہاڑت لیگھرام کے متعلق جو تحریریں ہو

وہ قریباً دو ماہ تک تادبان میں میرے پاس رہا تھا اور پہلے اسکی ایسی طبیعت نہیں تھی۔ جو شریر لوگوں نے اسکی طبیعت کو خراب کر دیا۔ اس نے بڑی خواہش کے ساتھ یہ قبول کیا تھا کہ اگر مجھے مسادہ ہوگا تو اسلام ایک ایسا مذہب ہے کہ اس میں خدا تعالیٰ کے نشان ظاہر ہوتے ہیں اور امورِ دنیویہ سمجھتے ہیں تو میں اسلام قبول کر لوں گا۔ لیکن تادبان کے بعض شریر الطبع لوگوں نے اس کے دل کو خراب کر دیا اور میری نسبت میں ان نشانوں ہندوؤں نے بہت کچھ کہوئی باقی اس کو کشتائیں تازہ میری صحبت سے متغیر ہو جائے ہیں ان جو صحبتوں کی وجہ سے روز بروز وہ دنیوی حالت کی طرف گرائی مگر جو ان ایک میرا خیال ہے اب تک میں اس کی ایسی دنیوی حالت نہ دیکھی صرف وہی پوش تھا جو ہر ایک اہل مذہب میں رکھتا ہے کہ اپنے مذہب کی باندی میں میں باندی ہیں پرستی و انصاف بحث کرے وہ ایک مرتبہ اپنے قتل کر جائے۔ ایک دوسرے پہلے لاہور کے اسٹیشن پر ایک چھوٹی سی مسجد میں مجھے ملا۔

اور میں وضو کر اٹھا اور دھنسنے کے چند منٹ گزارا اور پھر چلا گیا۔ مجھے انسو س ہے کہ اس وقت تادبان کی وجہ سے میں اسے نہ کر سکا۔ مگر جو انسو س ہو کہ تادبان کے منڈوں نے اس کو میری جائیں سینے کا موقع نہ دیا اور جس انفراد سے اس کو شوق دلایا اور میں عقیدتا جانتا ہوں کہ یہ خون ان کی گردن پر ہے۔ وہ باوجود اس قدر دشمنی کے اپنی طبیعت میں ایک ایسی بھی دکھنا تھا کہ کہہ کر شریر لوگوں کی باتوں سے بغیر نفرت اور نفوس کے نہ تڑپا رہا تھا ایسی دیکھنا خدا تعالیٰ نے اس کو ایک گمراہ سے مشابہت دی۔ میرا ملازم اس کی ناکہانی موت سے بغیر انسو س نہیں رہ سکتا۔

(درستہ ماہ آورہ 9، جلد 2، 127)



طیۃ الزمان فرماتے ہیں

ہمدانی معاشی

حضرت حسن مہر و سید کے ایک چہرہ میں جو موت ۵۷۶ ف کے قریب لیا اور چوڑا تھا ہوتے تھے

(مرحومہ حضرت کا مرقہ ۳۵)

ہم خالی ہاتھ رہ گئے

سید محمد زکریا :  
میرہ مشین چھوٹی  
کوئی تو آسانی  
میں قیام  
کری جاؤ  
۸۵  
منازلات جلد ۱

حضرت حسن مہر و سید کا مہر دے فرمایا

جب مجھے یہ خبر دی گئی کہ میرے والد صاحب آفتاب غروب ہونے کے بعد فوت ہو جائیں گے تو بموجب معتقدانہ بشریک مجھے اس خبر کے سننے سے در پیچھا اور چھ نکہ ہمدانی معاشی کے کھڑوہ ہوا جس کی زندگی سے وابستہ تھا اور وہ کارکنگری کی طرف سے فتنہ پاتے تھے اور نیز ایک رقم نیز انعام کی پاتے تھے۔ جو ان کی حیات سے مشروط تھی۔ اس لئے یہ خیال (گنہگار) کی وفات کے بعد دیا ہو گا اور دل میں غم پیدا مژگاں کا شایہ کی اور تکلیف کے دن ہم پر آئیں گے۔

(دقیقہ المرقہ ۳۲ جلد ۱۹)

سید محمد مہر لڑتے ہیں

ہمدانی معاشی اور دام کا تمام دار ہمارے والد صاحب کی کمسن ایک شخص کو دینی پڑھنا تھا۔

(دقیقہ المرقہ ۳۲ جلد ۱۹)

حضرت ابی سلا مہر لڑتے ہیں

مجھے یہ خبر پڑی کہ شادی کے اخراجات کو کیونکر میں انجام دوں گا کہ اس وقت میرے پاس کچھ نہیں اور نیز کیونکر میں یہ سہہ کیلئے اس وجہ کا تحمل ہو سکوں گا۔ تو میں نے جناب الہی میں دعا کی کہ ان اخراجات کی مجھ میں طاقت نہیں۔

شادی کے لئے جو کسی قدر مجھے روپیہ درکار تھا۔ ان ضروری اخراجات کے لئے خدیجی عبدالحق اکوٹھٹ لاہور نے پانسو روپیہ مجھے قرضہ دیا اور ایک اور صاحب حکیم محمد شریف نام ساکن کانور نے جو امرت سر میں طبابت کرتے تھے دوسو روپیہ یا تین سو روپیہ مجھے بطور قرض دیا۔

(منشیہ المرقہ ۳۲ جلد ۱۹)

حضرت حسن مہر لڑتے ہیں

ہمارے والد صاحب کی وجہ معاش کچھ تو گورنمنٹ میں ضبط ہو گئے اور کچھ شرکا کو لی گئے اور ہم خالی ہاتھ رہ گئے۔

(دقیقہ المرقہ ۳۲ جلد ۱۹)

سید محمد زکریا :  
۱۸۷۵ء میں  
واقعہ ہوا  
۵۸۵  
نزد الیہ جلد ۱۸



## ملفوظات حضرت مسیح موعود

### تعویذ

ایک شخص نے استفسار کیا کہ تعویذ کا بازو دنیوی و پرہانہ صفا اور دُوم دنیوی و کاجائز ہے ؟

اس پر فرمایا :-

اس میں کہ بات ضرور ہے جو خالی از غامہ نہ ہو، بیکہم  
نہا ہے کہ بادشاہ تیسرے کپڑوں میں سے برکت ڈھونڈیں گے، آخر کہ آخر تیسری  
برکت ڈھونڈیں گے۔  
(ملفوظات جلد ۳۴ ص ۳۲۷، ج ۲ ص ۲۷۳)

۱۱۱

### رسومات

ایک شخص کا تحریری سوال پیش ہوا کہ حرم کے دونوں امین کی مزارح کو ثواب دینے کی اصطلاح  
روایاں وغیرہ دینا جائز ہے یا نہیں۔ فرمایا :-  
"عام طور پر یہ بات ہے کہ طعام کا ثواب میت کو پہنچتا ہے لیکن اُس کے ساتھ بزرگ  
کی رسومات نہیں چاہئیں۔"  
(ملفوظات جلد ۲ ص ۲۹۳)

۱۱۲

### گذشتہ رُوحوں کو ثواب

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر کوئی شخص حضرت سید عبدالقادر کے مزارح کا  
ثواب پہنچانے کی خاطر کھانا پکا کر کھلا دے تو کیا یہ جائز ہے ؟  
حضرت نے فرمایا کہ  
طعام کا ثواب مُردوں کو پہنچتا ہے۔ گذشتہ بزرگوں کو ثواب پہنچانے کی خاطر اگر  
طعام پکا کر کھلایا جائے تو یہ جائز ہے۔  
(ملفوظات جلد ۹ ص ۳۳۲، (۴) رگت ۱۹۷۲ء)



## پیروی کی برکت نبوت بخشش ۱۱

حضرت سید محمود نے تحریر فرمایا  
جب میرا پ وفات پا گیا تب ان غصہ مندوں میں اس کا کافی مقام میرا بھائی چوہا جی کا نام میرا غلام تھا اور سرکار انگریزی کی  
عنایت ایسی ہی اس کے شامل حال ہو گئی جیسی کہ میرے بچے شامل حال تھے اور میرا بھائی چند سال بعد اپنے والد کے فوت ہو گیا  
پھر ان دونوں کے وفات کے بعد میں ان کے نقش قدم پر چلا اور ان کی سیرتوں کی پیروی کی۔  
(فرارحمٰن - بابۃ ص ۳۹)

پاہنے بگڑا ناقل سے نقشِ دلی سرخ کایں لکلیں دما کے سامنے

نورانی ۱۹۹

## خود کاشتہ پودہ

(حضرت سید محمود کی برائش کو درخت سے الٹا)

حضرت ہادی سلسلہ فرماتے ہیں

یہ وہ درخت ہے جس کا ترجمہ انگریزی کا منہ زار آبِ لبّ لبّ گورنر بہادر بالظاہر روانہ کیا گیا ہے۔

..... التماس ہے کہ سرکار

وہ اقدام ایسے خاندان کی نسبت بہ کو بہ پاسش برس کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار  
جہاں مشارفانِ ثنابت کی کمی ہے اور یہ کی نسبت گورنر آبِ لبّ لبّ کے متواضع حکام۔  
دوستانہ مشورہ ہے کہ اس کی طبیعت میں یہ گواہی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار انگریزی کے  
کچے خیر خواہ اور خدمت گذار ہیں۔ (اس خود کاشتہ پودہ کی نسبت ثنابت، حرم اور احباب اور  
تعمیق اور قور سے کام لے اور اپنے ذات حکام کو آشناء فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی  
ثنابت شرف و وفاداری اور اخلاص کا مظاہرہ کرے اور یہی جماعت کو ایک خاص عنایت اور  
مہربانی کی نظر سے دیکھیں۔ ہمارے خاندان نے سرکار انگریزی کی راہیں اپنے خون سے بہنے اور  
جہاں دینے سے فرق نہیں کیا اور نہ اب فرق ہے۔ لہذا ہمارا  
حق ہے کہ ہم خدایات گذشتہ کے عطا سے سرکار دولتِ ادا کی پوری عنایت سے  
اور خصلتِ وحدیت توہم کی درخواست کریں تاہم کاشتہ پودہ بے دہم ہمارے دیر کی  
کے لئے دلیری نہ کر سکے۔

آپ بخدا روزِ آخر ہم کو عطا فرمائیں

(کتاب البرہہ - ص ۱۳۵)

ماہیں پوری کی گئی کارِ مایہ ناز کرباں شایعینِ مابعد کے شاہ  
دشمن



سید محمود نے لکھا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے ہزاروں اولیا ہوئے ہیں  
اور ایک وہ بھی ہوا جو (حق ہی ہے اور جہی بھی) - (حقیقۃ الوحی ص ۲۱ باب ۲۱ ص ۳۵)



## ہندو کا تہیہ دہی

سنت کا مولیٰ تہیز دیا

میں نے ایک ہندو الہامی پیشگوئی کے لکھنے کے لئے بطور روزنامہ نویس نوکر رکھا ہوا تھا۔ اور بعض امور خفیہ جو ظاہر ہوتے تھے انکے ہاتھ سے باہر نکلی اور غار میں قبل از وقوع لکھائے جاتے تھے اور اس پر انکے دستخط بھی لگائے جاتے تھے۔ (تراویح احمد، نمبر ۲، جلد ۱، ص ۱۶)

## نزول دہی کا طریق

ہمارے اس مجرب پیشی سے جب یہ پوچھا گیا کہ کیا نزول کے بعد حضرت مصلیٰ علیہ السلام پر دہی نازل ہوگی یا نہیں، تو اس کا جواب انہوں نے نہایت واضح کلمات الفاظ میں یوں دیا اور جو جواب دیا اس کی بنیاد صحیح حدیث پر رکھی وہ فرماتے ہیں:

نَحْنُ نَزَّلُ دَہِیَ اِکْبَرِہِ دَہِیَ حَقِیْقَہِیْ کَمَا فِی حَدِیْثِ مُسْلِیْمٍ وَغَیْرِہِ عَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ کہ فِی رِوَاۃٍ مَّحْضِیْمَہِ قَبْلَہُمَا هُوَ کَذٰبٌ رَاۡیَ اَۡدَہِیَ اِلَیْہِہِ یَا عِیْسٰی اِنِّیْ اَخْرَجْتُ عِبَادَیْ لَا یَدْرُوْنَ لَا حَظَّ یَعْنٰی لَوْہُ حَتّٰی وِیَا دَہِیَ اِلَیَّ الْعُذْرَ ذٰلِکَ اَنْتَ حٰقٌّ عَلٰی سَائِرِ عِبَادِیْ اِذْ هُوَ الشَّفِیْعُ بَیْنَہُمَا وَ اَیْمٰنِیَا وَ کَیْفَ عَزَّ ذٰلِکَ یَعْنِیْہِ رَاۡیَ الْعُقَدٰی اِلَہِیَّتِیْہِہِ (ابن ماجہ) آپ کو دہی حقیقی ہوگی جیسے کہ حدیث مسلم وغیرہ میں حضرت نواس بن سمعان سے روایت کیا گیا ہے اور صحیح روایت میں ہے کہ خدا تعالیٰ مصلیٰ علیہ السلام کو دہی کر لے گا کہ اے مصلیٰ! میں نے ایسے بندے کو دے گئے ہیں جن کا جگہ میں کوئی مقابلہ نہ کر سکیگا پس میرے ان (مومن) بندوں کو طور کی طرف موڑ لے جا۔

اور یہ دہی یقیناً مجرب نیل کے ذریعہ نازل ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے انبیاء کے درمیان دہی سیر ہے کوئی دوسرا ارشتہ نہیں!

(مخانیات، ج ۱، ص ۳۶۵، ۳۶۶)



حضرت اہل المسلمین فرماتے ہیں

مکان نہیں کہ دنیا میں ایک رسول اصلاح خلق اللہ کے لئے آوے اور اس کے ساتھ ہی تھی اور جبرئیل رضی اللہ عنہ۔

(ازارام، ص ۲۰۰، ج ۱، ص ۱۶۱)





اور جن کو مذاب کا پیمانہ پہنچ چکا ہو اُن کی بارش بہت بڑی ہوتی ہے۔ (۵۰ النمل)

## نشانوں کی بارش

خدا نے میری سچائی کی گواہی کیلئے تین ماہ سے زیادہ کسمالی نشان دکھائے ہیں

(منشیہ: مہدی، رتبہ مجددہ ۱۹۸۸ء)

معزز شیخ محمد رفیع اللہ ہیں

۱۸۵۔ نشان۔ بعض نشان اس قسم کے ہوتے ہیں کہ اُن کے وقوع میں ایک منٹ کی تاخیر بھی نہیں ہوتی۔ کہ فی الغور واقع ہو جاتے ہیں اور ان میں گواہ کا پیدا ہونا کم بہتر متاثر کر۔ اس قسم کا یہ ایک نشان ہے کہ ایک دن بعد نماز صبح میرے پرکششی حالت طاری ہوئی۔ اور میں نے اُس وقت اس کششی حالت میں دیکھا کہ میرا لڑکا مبارک احمد باہر سے آیا ہو اور میرے قریب ہوا ایک پٹائی پڑی ہوئی تھی اُس کے ساتھ پیر پھسل کر گر پڑا ہے اور اُس کو بہت چوٹ لگی ہے اور تمام کرتہ خون سے بھر گیا ہے۔ میں نے اُس وقت مبارک احمد کی والدہ کے پاس جو اُس وقت میرے پاس کھڑی تھیں یہ شفت بیان کیا۔ تو ابھی میں بیان ہی کر چکا تھا کہ مبارک احمد ایک طرف سے دوڑ آیا۔ سبب پٹائی کے پاس پہنچا۔ تو چٹائی سے پیر پھسل کر گر پڑا۔ اور سخت چوٹ آئی اور تمام کرتہ خون سے بھر گیا۔ اور ایک منٹ کے اندر ہی یہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔

(منشیہ: مہدی، رتبہ مجددہ ۱۹۸۸ء)



۱۸۶۔ نشان۔ ایسا ہی عرصہ قریباً تین سال کا ہوا ہے کہ صبح کے وقت شغلی طور پر مجھے دکھایا گیا کہ مبارک احمد سخت مہموت اور بدحواس ہو کر میرے پاس دوڑ آیا ہے اور نہایت بے قرار ہے اور جو اس اڑے ہوئے ہیں اور کہتا ہے کہ آبا پانی یعنی مجھے پانی دو یہ کشف میں نے نہ صرف گھر کے کوگوں کو بلکہ بہنوں کو مستند پایا تھا کہ کیونکر اس کے وقوع میں ابھی قریب دو گھنٹے باقی تھے۔ اس کے بعد اُسی وقت ہم باغ میں گئے اور قریباً ایک بجے صبح کا وقت تھا اور مبارک احمد بھی ساتھ تھا اور مبارک احمد کی دوسرے چھوٹے بچوں کے ساتھ باغ کے ایک گوشہ میں کھینٹا تھا اور عمر قریب چار برس کی تھی اس وقت میں ایک درخت کے نیچے کھڑا تھا میں نے دیکھا کہ مبارک احمد زور سے میری طرف دوڑنا چلا آتا ہے اور سخت بدحواس ہو رہا ہے میرے سامنے آکر اتنا اُسکے منہ سے نکلا کہ آبا پانی۔

(منشیہ: مہدی، رتبہ مجددہ ۱۹۸۸ء)



۸۵۔ نشان۔ ایک مرتبہ میں قریح زہری سے سخت بیمار ہوا اور ولہ دن پانچاں کے راہ سے  
 فلان آباد اور سخت درد تھا جو میان سے باہر ہے  
 اور جب سولہ دن میری مرض پر گزرے تو آثار زہر میدی کے ظاہر ہو گئے اور میں نے دیکھا کہ بعض مریض  
 میرے دیوار کے پیچھے روتے تھے اور مسنون طور پر تین مرتبہ سورہ یس سنائی گئی۔ جب میری مرض  
 اس ذبت پر پہنچ گئی تو خدا تعالیٰ نے میرے دل پر القاء کیا کہ اور علاج چھوڑ دو اور دیکھا کہ  
 جس کے ساتھ پانی بھی ہو تسبیح اور ورد کے ساتھ اپنے بدن پر ملو۔ تب بہت جلد رہا سے  
 ایسی ریت منگوائی گئی اور میں نے اس کلمہ کے ساتھ کہ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم اور  
 ورد شریف کے ساتھ اس ریت کو بدن پر ملنا شروع کیا۔ ہر ایک رات جب جسم پر وہ ریت پہنچتی  
 تھی تو گویا میرا بدن آگ میں سے نجات پاتا تھا صبح تک وہ تمام مرض دور ہو گئی اور میں نے کثرت  
 الہام ہوا۔ وان کنتم فی ریب متانزلنا علی عبدنا فأتوا بشفاعہ من عندنا۔

(حقیقۃ الرقی جلد ۲۲ ص ۲۶۶)

❖ ❖

۱۸۰۔ نشان۔ ایک دفعہ ۱۹۰۷ء میں مجھے الہام ہوا یریدون ان یقطعوا فؤادک ویقطعوا  
 عرضک واتی معک ومع اهلك یعنی دشمن لوگ ارادہ کریں گے کہ تیری آجودانی کریں انہی  
 و فؤاد میں نے دیکھا کہ میں ایک کوس میں ہوں جو آگ سے بند ہے اور بہت تنگ کوس ہے جو کہ  
 بمشکل ایک آدمی اس میں سگڑا سکتا ہو۔ میں بند کوس کے آخری حصہ میں جس کے آگے کوئی راہ نہ  
 تھا۔ دروازے کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور جو اسی جلنے کی طرف راہ تھی اسی طرف جب نظر اٹھا کہ  
 دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ تین قوی ہیکل سندھے وہاں کھڑے ہیں

اس واقعہ کے دیکھنے کے ساتھ ہی مجھ کو نفیس ہول کوئی دشمن مقدمہ برپا کر گیا اور اس کے  
 تین وکیل ہو گئے

چنانچہ کم ہی نے جب گورکھ پور میں میرے پوجہ جاری تقدیر کیا تو عدالت محنت یعنی آتما رام کے حکمران ہانہواریہ پور  
 میرے پوجا

(حقیقۃ الرقی - رتہ جلد ۲۹ ص ۲۹۹)

❖ ❖

۹۵۔ پہچانوں نشان۔ ایک دفعہ مجھے لڑھیانہ سے ڈیالہ جانے کا اتفاق ہوا اور جس صبح ہم نے ریل پر سوار ہونا تھا مجھے الہام کے ذریعے بتایا گیا تھا کہ اس سفر میں کچھ نقصان ہوگا اور کچھ خرچ ہوگی۔ جب ٹکٹ لینے کا وقت آیا تو میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا کہ ٹکٹ کیلئے روپیہ دوں تو معلوم ہوا کہ وہ رو مال جس میں دوپہر تھا کم ہو گیا۔ معلوم ہوتا ہے کہ جو غدا تارنے کے وقت ہمیں گر پڑا میرے مجھے بجائے غم کے خوشی ہوئی کہ ایک حصہ پیش گوئی کا پورا ہو گیا۔ پھر ہم ٹکٹ کا انتظام کر کے ریل پر سوار ہو گئے جب ہم دو راہہ کے اسٹیشن پر پہنچے تو شاید اس وقت دس بجے رات کا وقت تھا اور وہاں صرف پانچ منٹ کیلئے ریل ٹھہرتی تھی۔ میرے ایک ہمراہی شیخ عبدالرحیم نے ایک انگریز سے پوچھا کہ کیا لوڈ لائڈ آگیا؟ اس نے شرارت سے یا کسی اپنی خود غرضی سے جواب دیا کہ ہاں آگیا۔ تب ہم اسٹیشن پر تمام اسباب کے جلد جلد اتر آئے۔ اسٹیشن میں ریل روانہ ہو گئی۔ اترنے کے ساتھ ہی ایک ویرانہ اسٹیشن دیکھ کر پتہ لگ گیا کہ ہمیں دھوکہ دیا گیا۔ وہ ایسا ویرانہ اسٹیشن تھا کہ بیٹھنے کے لئے جاریابی بھی نہیں ملتی تھی اور نہ روٹی کا سامان ہو سکتا تھا مگر اس امر کے خیال سے کہ اس جگہ کے پیش آنے سے دوسرا حصہ پیش گوئی کا بھی پورا ہو گیا۔ اس قدر مجھے خوشی ہوئی کہ گو یا اس مقام میں کسی نے ہمیں بھاری دعوت دی اور گو یا ہر ایک قسم کا خوش مزہ کھانا ہمیں مل گیا۔

(تذکرۃ الہام - رخ جلد ۳۵، ص ۳۵۴)

۴۴

۵۳۔ ایک دفعہ موضع کھیرال ضلع گورداسپورہ میں مجھے جانے کا اتفاق ہوا۔ اور میرے ساتھ شیخ حامد علی تھا۔ جب صبح کو ہم نے جانے کا قصد کیا تو مجھے الہام ہوا کہ اس سفر میں تمہارا اور تمہارے رفیق کا کچھ نقصان ہوگا۔ چنانچہ راہ میں شیخ حامد علی کی ایک نئی چادر گم ہو گئی اور میرا ایک رو مال گم ہو گیا اور میں خیال کرتا ہوں کہ اس وقت حامد علی کے پاس وہی ایک پیادہ تھی جسے اس کو بہت درجہ پہنچا۔ اس نشان کا گواہ شیخ حامد علی ہے جس کو شک ہو وہ اس سے حلفاً دریافت کرے۔ مگر حلف حسب نمونہ نہیں ہوئی! شیخ حامد علی موضع تھہر غلام نبی ضلع تحصیل گورداسپورہ میں رہتا ہے۔

(نثرۃ الہام - ۱۶۶، رخ جلد ۱۵، ص ۲۹۴)

۴۴



۱۔ منجہ ان پیشگوئوں کے جو پوری ہو چکی ہیں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے میری سچائی پر ایک نشان ہے۔  
 یہ ہے کہ جب میری لڑکی مبارک پیدائش ملی تھی۔ اور تقریباً پچیس روز اس کی پیدائش میں باقی رہتے تھے  
 تو لڑکی کی والدہ نہایت تکلیف میں مبتلا تھی۔ اور حساب کی غلطی سے یہ علم بھی ان کو لاحق ہوا کہ شاید  
 یہ ممکن نہ ہو کہ لڑکی اور بیماری ہو کیونکہ انھوں نے ضعیف ٹھیک یاد نہ رہنے کی وجہ سے خیال کیا کہ  
 یہ گیارہواں مہینہ رہتا ہے اور ہم دستور کے لحاظ سے یہ وقت حمل کی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے دوسری  
 تکلیف داغ لگنے لگی۔ اور جب ایسے ایسے خیالات سے اُن کا غم بڑھے گی۔ تو میں نے اُن  
 کے لئے دُعا کی۔ تب مجھے یہ الہام ہوا۔ اُپد اکاں رور سے کہ مستخاص شود۔  
 یعنی وہ دن چلا آتا ہے کہ پُشکارا ہو اور جائیگا۔ اور اس الہام کے سننے کی مجھے یہ تفسیر ہوئی کہ لڑکی پید ہونگ  
 اور اسی وجہ سے کہ لفظ بشارت کا کسر الہام میں استعمال نہیں کیا گیا بلکہ پُشکارا کا لفظ استعمال کیا گیا۔  
 چنانچہ میں نے اس الہام سے اپنے سماعت میں سے بہتوں کو اطلاع دی۔ اسخدا ۲ رمضان ۱۳۱۶ھ کو لڑکی  
 پیدا ہوئی جس کا نام مبارک رکھا گیا۔

(نوائی تحفہ - ۱۳۱۶ھ، ج ۱، ص ۷۵)

$$(-0.17) \quad (-0.71)$$

۲۷۔ سینتیسواں نشان یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے اس کے آباء میں ایک لڑکے کی نشأت دی اور اس کی نسبت فرمایا: **يٰۤاَيُّهَا عَلِيُّ ابْنِ اَبِي طَالِبٍ** یعنی زید میں نشو و نما پائے گی۔ یعنی زید خود سال میں فوت ہو گیا اور وہ متولد نہ کیے گی۔ چنانچہ بعد اس کے لڑکے پیدا ہوئے جس کا نام مبارک مجسم رکھا گیا۔

(عقيدة الولاء والبراءة، 22، 147)

جھوٹ بولنا ایک شیطان اور لعنتی کا کام ہے<sup>۵</sup>

مفتی: مولانا محمد رفیع الدین

ہوئے بھائی مرزا غلام قزاق صاحب مروت کی وفات کے بعد ان کے بیٹے اہم حضرت شیخ زادہ نور علی اسرار علیہ السلام کی بہت لمگوں کو خیر کی پہچان دے دوسرے روز صبح صاحب فوت ہوئے۔ اس واقعہ کے بہت گہرے گواہ ہیں۔

(تذکرہ ص ۲۲۲، ریح قدس ص ۶۳)

۱۸۶۔ نشان۔ میرے بڑے بھائی کا نام میرزا غلام قادر تھا جو مدت تک  
 بیمار رہے جس بیماری سے آخر ان کا انتقال ہوا اس دوران کی حالت مقدمہ  
 میں مجھے ایسا ہیاد ہوا کہ جو نسبتاً وہ۔ اور اگرچہ کہ انار ان کی وفات کے بعد مجھے  
 سمجھا گیا کہ کچھ وقت ہو جائیگا اور میں نے اپنے خاص مہم نشینوں کو اس  
 پریشانی کی خبر سے دی جو اب تک زندہ ہیں۔ پھر شام کے قریب میرے بھائی  
 کا انتقال ہو گیا۔

(نقطة المثلث - دمج طلبة 22 و 450)

۸۶- نشان

ایک دفعہ مجھے دانت میں سخت درد ہوئی میں زمین پر پیتابی کی حالت میں بیٹھا ہوا تھا اور چار پائی پاس بھی نہیں۔ میں نے پیتابی کی حالت میں اس چار پائی کی پائینتی پر اپنا سر رکھ دیا اور تھوڑی سی نیند آگئی جب میں بیدار ہوا تو درد کا نام و نشان نہ تھا اور زبان پر یہ الہام جاری تھا۔  
اذا مرضت فلویشفی  
(حقیۃ الوحی جلد ۲ ص ۲۴۶)

✽ ✽

۴۱ ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ حیدر آباد سے نواب اقبال الدولہ صاحب کی طرف سے خط آیا ہے اور اس میں کسی قدر رویہ دینے کا وعدہ ہے۔ خواب بدستور لکھا یا گیا اور مذکور العبد را یوں کو اطلاع دی گئی۔ پھر غصہ سے دن بعد حیدر آباد سے خط آیا۔ اور سو رویہ نواب موصوف نے بھیجا۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

(تذاریع النوب جلد ۳، رخ جلد ۱۵ ص ۲۴۵)

✽ ✽

۱۱۶- نشان۔ ایک دفعہ صبح کے وقت وحی الہی سے میسر ہی زبان پر جاری ہوا۔  
عبد اللہ خان ڈیرہ اسماعیل خان اور تقسیم ہوئی کہ اس نام کا ایک شخص آج کچھ رویہ بھیجے گا۔  
(حقیۃ الوحی جلد ۲ ص ۲۷۵)

✽ ✽

۵۵ نشان ایک دفعہ کشفی طور پر للعلیہ ریا للعلیہ سے رویہ مجھے دکھلائے گئے۔ پھر اردو میں الہام ہوا کہ ماجھے خان کا بیٹا اور شمس الدین پٹواری ضلع لاہور بھیجنے والے ہیں۔ اور جب یہ الہام اور کشف ہوا تو میں نے حامد علی اور ایک اور شخص کو ڈاک نام کو جو امرتسر کے علاقہ کا رہنے والا تھا۔ اطلاع دی اور چن اور آدمیوں کو بھیجی اس سے مطلع کیا جن کا اس وقت مجھے نام یاد نہیں رہا۔ تب جب ڈاک کا وقت ہوا تو ایک کارڈ آیا جس میں یہ رویہ لکھا ہوا تھا اور یہی فیصلہ درج تھی کہ غلٹہ روپے ماجھے خان کے بیٹے کی طرف سے ہیں اور باقی چار پھر روپے شمس الدین پٹواری کی طرف سے بطور امداد ہیں۔ اور ساتھ ہی اسکے رویہ بھی آگیا۔ تب ان لوگوں کی نہایت قوت ایمانی کا باعث ہوا جنہوں نے اول یہ الہام سنا تھا۔ اور پھر اسی دن اور اسی تعداد اور اسی تشریح سے رویہ آکر دیکھا۔ اور یہ تمام گواہ حلفاً بیان کر سکتے ہیں کہ یہ واقعہ بالکل سچ ہے۔

(تذاریع النوب جلد ۳، رخ جلد ۱۵ ص ۲۹۶)

✽ ✽

۸۲ و ۱۸۸۰ء ایک دفعہ پھر کے وقت الہام ہوا کہ آج حاجی ارباب محمد لشکر خان کے قریب ہی کاروپیر آتا ہے چنانچہ مبلغ دس روپیہ ارباب سرور خان نے بھیجے پیشگوئی نمبر ۱۸ سرور خان ارباب لشکر خان کا بیٹا ہے۔ (نزد الیوم جلد ۱۸ صفحہ ۵۱۹)



۳۴ ایک دفعہ ایک شخص شیخ بہاء الدین نام داراللمہام ریاست جو ناگڑھ تھے پچاس روپیہ میرے نام بھیجے۔ اور قبل اس کے کہ اُسکے روپیہ کی روانگی سے مجھے اطلاع ہو۔ خدا تعالیٰ نے اپنے الہام کے ذریعہ سے مجھے اطلاع دی کہ پچاس روپیہ آنے والے ہیں۔ (ترویق القلوب جلد ۱۵ صفحہ ۱۶۳)

مفتی آثر تلک جاتا ہے

منزلت سید مودود فرماتے ہیں

میرا ارادہ تھا کہ ان نشانوں کو تین سو تک اس کتاب میں لکھوں اور وہ تمام نشان جو میری کتاب نزول المسیح اور تریاق القلوب وغیرہ کتابوں میں لکھے گئے ہیں اور دوسرے نئے نشان اس قدر اسمیں لکھ دوں کہ تین سو کا عدد پورا ہو جائے مگر تین روز سے میں بیمار ہو گیا ہوں اور آج انتیس ستر سالہ ہوں اس قدر غلبہ مرض اور ضعف اور نقاہت ہے کہ میں لکھنے سے مجبور ہو گیا ہوں اگر خدا نے چاہا تو صحت پیغمبر ابراہیم علیہ السلام میں تین سو نشان یا زیادہ اس سے لکھے جا سکتے۔ (دقیقہ صبح، مجدد صفحہ ۵۰۰)



بائیں میں لکھا ہے

امق بھی بہت سی باتیں بناتا ہے پر آدمی نہیں بتا سکتا ہے کہ کیا ہوگا اور جو کچھ اُسکے بعد ہوگا اسے کون سمجھا سکتا ہے؟ ا مق کی محنت آسے تھکا کی ہے ؟

(ماہِ اہل ۱۵ : ۱۴-۱۵)

تو کیا میسج ہے کہ بیمار کرے ہے

قبول احمدیت

## بیعت میں داخل ہونے کے بعد

ناٹن ڈیا والدین صاحب ۲ خط

منزلت سے مود فرماتے ہیں اور میں مناسب سمجھتا ہوں کہ اس جگہ خود اس کے خط کی عبارت نقل کر دوں جو اس پیشگوئی کے بارے میں انھوں نے میری طرف بھیجا ہے اور وہ یہ ہے۔

۴۶۔ نشان۔

مارچ ۱۸۸۸ء جبکہ اس عاجز نے آپ کے دست حق پرست پر بیعت کی تو ایک لمبی دُعا کے بعد اُسی وقت آپ نے فرمایا تھا کہ قاضی صاحب آپ کو ایک سخت ابتلا پیش آنے والا ہے۔ چنانچہ میں حضرت اقدس سے

روانہ ہو کر ابھی راستہ میں ہی تھا کہ مجھے خبر ملی کہ میری اہلیہ بیمار شدہ درگزر دہ تو لیخ و قے مغرط سخت بیمار ہے۔ جب میں گھر پہنچا اور دیکھا تو واقع میں ایک نازک حالت طاری تھی۔ اور عجیب تریکہ شروع بیماری وہی رات تھی۔ جس کی شام کو حضور نے اس ابتلا سے اطلاع دی تھی۔ شدت درد کا یہ حال تھا کہ جان ہر دم ڈھبسی جاتی تھی۔ اور بے تابی ایسی تھی کہ باوجود کثیر الحیا ہونے کے مارے درد کے بے اختیار اپنی جینیں نکلتی تھیں اور گلے کو بچے تک آواز پہنچتی تھی۔ اور ایسی نازک اور دردناک حالت تھی کہ اجنبی لوگوں کو بھی وہ حالت دیکھ کر رحم آتا تھا۔ شدت مرض تحینا تین ماہ تک رہی۔ استفد مدت میں کھانے کا نام نہ تھا۔ صرف پانی پیتیں اور سوتے کر دیتیں۔ دن رات میں پچاس ساٹھ دفعہ متواتر تھے ہوتی۔ پھر درد قدرے کم ہوا۔ مگر نادان طبیبوں کے بار بار قصد لینے سے ہزال مغرط کی مرض مستقل طور پر دامگیر ہو گئی۔ ہر وقت جان بلب دھتیں۔ دس گیارہ دفعہ تو ہرنے تک پہنچ کر پتھوں اور عزیز اقربا کو پورے طور پر الوداعی غم الم سے دلایا۔ عرض گیارہ مہینے تک طرح طرح کے دُکھوں کی نعمت مشق کر کے آخر کشادہ پیشانی ہوش تمام کلہ شریعت پڑھ کر ۲۴ برس کی عمر میں سفر حیا و دانی اختیار کیا۔ اتنا بندہ اتنا لیلہ راجھوں۔ اور اس حادثہ جانکاہ کے درمیان ایک شیر خوار بچہ رحمت اللہ



نام بھی دودھ نہ پلنے کے سبب بھوکا پیاسا راہی ملک بھا ہوا۔ ابھی یہ رحم  
 سارہ ہی تھا کہ عاجز کے دو بڑے بیٹے عبدالرحیم و فیض رحیم تپ محرقہ سے  
 صاحب فراش ہوئے۔ فیض رحیم کو تو ابھی گیارہ دن پورے نہ ہونے پائے  
 کہ اُس کا پیالہ عمر کا پورا گیا۔ اور سات سالہ عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ کر  
 جلدی سے اپنی پیاری ماں کو جا ملا۔ اور عبدالرحیم تپ محرقہ اور سرسام سے  
 برابر دو ڈھائی مہینے بہوش میت کی طرح پڑا رہا۔ سب طبیب لا علاج  
 سمجھ چکے۔ کوئی نہ کہتا تھا کہ یہ بچہ لگا۔ لیکن چونکہ زندگی کے دن باقی تھے۔  
 بڑے باپ کی منظر بانہ و غامض خدائے شمس لیں۔ اور محض اُسکے فضل سے  
 صبح سلامت بچ نکلا۔ اگرچہ بچوں میں کمزوری اور زبان میں لکنت ابھی باقی  
 ہے۔ یہ حوادث نہالکامہ تو ایک طرف اُدھر مخالفوں نے اور بھی شور مچا دیا  
 تھا۔ آمیز و ریزی اور طرح طرح کے مالی نقصانوں کی کوششوں میں کوئی قیہ  
 اٹھا نہ رکھا۔ غریب خانہ میں نقب زنی کا معاملہ بھی ہوا۔ انعام نصیبوں  
 میں کیجائی طور پر غور کرنے سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے کہ عاجز راقم کرسقدر  
 بلید دل دوز سینہ سوز میں مبتلا رہا۔

راقم مسکین ضیاء الدینی عفی عنہ قاضی کوئی ضلع گوجرانوالہ

(خبر از اہلسنہ سہ 29، 28، 27، 26، 25، 24، 23، 22، 21، 20، 19، 18، 17، 16، 15، 14، 13، 12، 11، 10، 9، 8، 7، 6، 5، 4، 3، 2، 1)

خدا نے مجھے چار نشان دیئے ہیں

حضرت سید محمود نے تحریر فرمایا

(۱) میں قرآن شریف کے معجزہ کے نقل پر عربی بلاغت فصاحت کا نشان دیا گیا ہوں۔  
 کوئی نہیں کہ جو اس کا مقابلہ کر سکے۔

(۲) میں قرآن شریف کے حقائق معادیت پر بیان کرنے کا نشان دیا گیا ہوں۔ کوئی نہیں کہ  
 جو اس کا مقابلہ کر سکے۔

(۳) میں کثرت تبویب و افعال کا نشان دیا گیا ہوں۔ کوئی نہیں کہ جو اس کا مقابلہ کر سکے۔

(۴) میں غیبی اخبار کا نشان دیا گیا ہوں۔ کوئی نہیں کہ جو اس کا مقابلہ کر سکے۔

(نورۃ الامام رضا ج ۱ ص ۴۶۶-۴۶۷)

(پہلا نشان ۹۵ دہرستان ۱۵۹ تیسرا نشان ۹۶ چوتھا نشان ۹۷ کتاب خدا ہر صحیفہ)



سنت کا اصولی تحریر

"ہمارا تو یہ دعویٰ ہے کہ مجروح کے طور پر خدا تعالیٰ کی تائید سے اس افتاء پر داذی کی ہمیں طاقت ملی ہے  
 نامعارف مخالف قرآنی کو اس پیرایہ میں بھی دنیا پر ظاہر  
 کریں۔" (نزل المسح صفحہ 59)  
 ماہنامہ جہان، جنوری 2000ء

سورۃ المؤمن کی ابتدائی آیات کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت سیدنا مودودؑ تحریر فرماتے ہیں

جیسا کہ اس آیت میں بیان فرمایا گیا ہے **ثُمَّ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ** لَیْذِینَ  
کُفُّوا عَنْ صَلَواتِہُمْ تَعَاذُوا لَیْذِینَ یعنی وہ مومن مراد پاگئے جو اپنی نمازوں میں اور ہر ایک طور کی  
یاد الہی میں فروتنی اور مجبزی و نیاز اختیار کرتے ہیں۔ اور وقت اور سوز و گداز اور خلق اور کرب  
اور دلی جو شش سے اپنے رب کے ذکر میں مشغول ہوتے ہیں۔ یہ مشغول کی حالت جس کی تعریف  
کا اہر اشارہ کیا گیا ہے

وہ لوگ جو قرآن شریف میں غور کرتے ہیں سمجھیں کہ نماز میں خشوع کی حالت روحانی وجود کے  
لئے ایک نطفہ ہے اور نطفہ کی طرح روحانی طور پر انسان کا دل کے تمام قویٰ اور صفات اور  
تمام نقش و نگار اس میں مخفی ہیں۔ اور جیسا کہ نطفہ اسی وقت تک معرین خطر میں ہے جب تک  
کہ رحم سے تعلق نہ کھوے۔ ایسا ہی روحانی وجود کی یہ ابتدائی حالت یعنی خشوع کی حالت اسی  
وقت تک خطر سے خالی نہیں جب تک کہ وحیم خدا سے تعلق نہ کھوے۔

یہی مسکت اللہ ربی آدم کے لئے جاری ہے پس جبکہ  
انسان نماز اور یاد الہی میں خشوع کی حالت اختیار کرتا ہے تب اپنے میں رحیمیت کے فیضان  
کے لئے مستعد بناتا ہے۔ سو نطفہ میں اور روحانی وجود کے پہلے مرتبہ میں جو حالت خشوع ہے  
صرف فرق یہ ہے کہ نطفہ رحم کی کشش کا محتاج ہوتا ہے اور یہ رحیم کی کشش کی طرف احتیاج  
رکھتا ہے اور جیسا کہ نطفہ کے لئے ممکن ہے کہ وہ رحم کی کشش سے پہلے ہی ضائع ہو جائے  
ایسا ہی روحانی وجود کے پہلے مرتبہ کے لئے یعنی حالت خشوع کے لئے ممکن ہے کہ وہ رحیم کی  
کشش اور تعلق سے پہلے ہی برباد ہو جائے جیسا کہ بہت سے لوگ ابتدائی حالت میں اپنی  
نمازوں میں دوسرے اور وجہ کرتے اور نصیحتیں دیتے اور خدا کی محبت میں طرح طرح کی بڑائی دکھانے  
کرتے ہیں اور طرح طرح کی عاشقانہ حالت دکھاتے ہیں اور چونکہ اس ذات ذوالفضل سے  
جس کا نام رحیم ہے کوئی تعلق پیدا نہیں ہوتا اور نہ اس کی خاص تعلق کے جذبہ سے اس کی طرف  
کھینچے جاتے ہیں اس لئے ان کا وہ تمام سوز و گداز اور تمام وہ حالت خشوع بے بنیاد  
ہوتی ہے اور بسا اوقات ان کا قدم پھسل جاتا ہے یہاں تک کہ پہلی حالت سے بھی بدتر  
حالت میں جا پڑتے ہیں۔ (منہیر راہن احمدی حصہ ہفتم جلد 2 ص 189 تا 190)

اور جیسا کہ نطفہ بعض اپنے ذاتی لواض کی دوسے اس لائق نہیں رہتا کہ رحم اس سے تعلق پکڑ سکے اور اس کو اپنی طرف کھینچ سکے ایسا ہی حالت خشوع جو نطفہ کے دوجہ پر ہے بعض اپنے لواض ذاتیہ کی وجہ سے جیسے تکبر اور غلبہ اور دیا یا اور کسی قسم کی ضلالت کی وجہ سے یا شرک سے اس لائق نہیں رہتی کہ رحیم خدا اس سے تعلق پکڑ سکے پس نطفہ کی طرح تمام فضیلت روحانی وجود کے اول مرتبہ کی جو حالت خشوع ہے رحیم خدا کے ساتھ حقیقی تعلق پیدا کرنے سے وابستہ ہے

اور یاد رکھنا چاہئے کہ نماز اور بلا لائق

۳ میں جو کبھی انسان کو حالت خشوع میسر آتی ہے اور درجہ ذوق پیدا ہو جاتا ہے یا لذت محسوس ہوتی ہے یہ اس بات کی دلیل نہیں ہے کہ اس انسان کو رحیم خدا سے حقیقی تعلق ہے جیسا کہ اگر نطفہ اندام نہانی کے اندر داخل ہو جائے اور لذت بھی محسوس ہو تو اس سے یہ نہیں سمجھا جاتا کہ اس نطفہ کو رحم سے تعلق ہو گیا ہے بلکہ تعلق کے لئے علیحدہ آثار و علامات ہیں۔ پس یاد الہی میں ذوق شوق جس کو دوسرے غفلتوں میں حالت خشوع کہتے ہیں نطفہ کی اس حالت سے مشابہ ہے جب وہ ایک صورت انزال پکڑ کر اندام نہانی کے اندر گر جاتا ہے اور اس میں گیا شک ہے کہ وہ جسمانی عالم میں ایک کمال لذت کا وقت ہوتا ہے لیکن تاہم فقط اس قطرہ مسمیٰ کا اندر گرنا اس بات کو مستلزم نہیں کہ رحم سے اس نطفہ کا تعلق بھی ہو جائے اور وہ رحم کی طرف کھینچا جائے پس ایسا ہی روحانی ذوق شوق اور حالت خشوع اس بات کو مستلزم نہیں کہ رحیم خدا سے اپنے شخص کا تعلق ہو جائے اور اس کی طرف کھینچا جائے بلکہ جیسا کہ نطفہ کبھی تراکامی کے طور پر کسی رندگی کے اندام نہانی میں پڑتا ہے تو اس میں بھی ذہنی لذت نطفہ ڈالنے والے کو حاصل ہوتی ہے جیسا کہ پاپی موی کے ساتھ پس ایسا ہی بہت پرستوں اور مخلوق پرستوں کا خشوع و خضوع اور حالت فقر و شوق رندگی باذن سے مشابہ ہے یعنی خشوع اور خضوع مشرکوں اور ان لوگوں کا جو محض اغراض دنیویہ کی بنا پر خدا تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اس نطفہ سے مشابہت رکھتا ہے جو تراکامی رندوں کے اندام نہانی میں جا کر باعث لذت ہوتا ہے۔ بہر حال جیسا کہ نطفہ میں تعلق پکڑنے کی استعداد ہے حالت خشوع میں بھی تعلق پکڑنے کی استعداد ہے مگر عرفان حالت خشوع اور وقت اور موزاں بات پر دلیل نہیں ہے کہ وہ تعلق ہو بھی گیا ہے جیسا کہ نطفہ کی صورت میں جو اس روحانی صورت کے مقابل پریشانی شدہ ظاہر کر رہا ہے۔

(منشیہ بایں احمدیہ جمعہ پنجم جلد اولہ ۱۹۲۲ء ص ۱۹۳)

ازمنہ انفا  
پہلے اس سے  
نفاذات کے طابع  
موجہ ہیں  
بلکہ مین احمدیہ  
جلد اولہ ۱۹۲۲

حضرت سید مودود فرماتے ہیں

... اگر کوئی شخص اپنی بیوی سے محبت کرے

اور مرنے کی حالت میں اس کا دل ہو جائے اور اس کو اس فعل سے کمال لذت حاصل ہو تو یہ لذت اس بات پر مبالغہ نہیں کی جاسکتی کہ حمل ضرور ہو گیا ہے۔ پس ایسا ہی خشوع اور سوز و گداز کی حالت گودہ کیسی ہی لذت اور سرور کے ساتھ ہو خدا سے تعلق کھڑے کیلئے کوئی لازمی عمل نہیں ہے یعنی کسی شخص میں نماز اور یاد الہی کی حالت میں خشوع اور سوز و گداز نہ لگے مگر یہ لازمی طور پر اس بات کو مستلزم نہیں کہ اس شخص کو خدا سے تعلق بھی ہے ممکن ہے کہ یہ سب حالات کسی شخص میں موجود ہوں مگر وہ بھی اس کو خدا تعالیٰ سے تعلق نہ ہو۔

۳۸

۳۹

اور پھر ایک اندیشہ بہت خشوع اور نطفہ میں ہے اور وہ یہ کہ جب ایک شخص کا نطفہ اس کی بیوی یا کسی اور عورت کے اندر داخل ہوتا ہے تو اس نطفہ کا اندام نہانی کے اندر داخل ہونا اور انزال کی صورت پیدا کر دیا ہو جانا بعینہہ رونے کی صورت پر ہوتا ہے جیسا کہ خشوع کی حالت کا نتیجہ بھی رونہ ہی ہوتا ہے۔ اور جیسے بے اختیار نطفہ داخل کر صورت انزال اختیار کرتا ہے۔ یہی صورت کمال خشوع کے وقت رونے کی ہوتی ہے کہ رونے کا کھنکھانہ پھٹنا ہے اور یہی انزال کی لذت کیسی ہی طور پر ہوتی ہے جیسا کہ اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے اور کبھی علم طور پر کہ انسان کی حرام کا عورت سے صحبت کرتا ہے۔ یہی صورت خشوع اور سوز و گداز اور گریہ و زاری کی ہے یعنی کسی خشوع اور سوز و گداز محض خدا سے واحد لا شریک کے لئے ہوتا ہے جس کے ساتھ کسی بدعت اور شرک کا رنگ نہیں ہوتا۔ پس وہ لذت سوز و گداز کی ایک لذت حلال ہوتی ہے مگر کبھی خشوع اور سوز و گداز اور اس کی لذت بدعات کی آمیزش سے یا مخلوق کی پرستش اور بتوں اور دیویوں کی پوجا میں بھی حاصل ہوتی ہے مگر وہ لذت حرام کاری کے جوارح مشابہ ہوتی ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ ۲۱، ۱۶۳، ۱۹۶، ۱۹۷)

\*\*\*\*\*

تاریخ: ۱۳۱۱ھ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر کو لوگ اپنے گھر سے خیالات بیان کر لے کر گھر چائے گئے۔  
اس کی خبر خدا تعالیٰ کی طرف سے بھی خبر دی گئی ہے کہ کوگ اپنے گھر کی باتوں اور ڈانٹوں میں شائع کریں گے اور خوش ہوں گے کہ انہوں نے بدعت کا انہیں سزا دیا ہے کہ انہوں کو کوگ اپنے گھر پر آیا کرتے تھے تو کوگ سے لے کر بیان کریں گے اور شرعاً اور حق کا مفہوم اس زمانہ میں بالکل بدل چکا ہے۔ (تفسیر کبیر جلد ۱۵، ص ۱۹۷)



شہرپر کی اقبال مندی گناہ کراتی ہے۔ - ایشال ۱۶:۱۰

انبیاء کرام گناہ کے ترکیب نہیں ہو سکتے

حضرت ہمال سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

”میں نے بڑا گناہ کیا“ (مجموعہ شہزادہ رات چہرہ سوم صفحہ ۱۳۳)

한글한글

قرآن میں خدا کا نام ہے

انسانوں میں سے گنہگار اور ناشکر گزار کی اطاعت مذکر۔

(سورة الاحقاف: 24)

خدا انبیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے: **بَلِّغُوا الذِّكْرَ فَمَنْ لَّا يُعِذُّكُمْ بِهِ بِالنَّبِيِّ وَهُوَ بِالْغَيْبِ لَشِيمٌ لَّيْسَ لَهُ كَلِمَةٌ أَتَىٰ لِأُولَئِكَ بِهَا عَقْلُهُمْ وَلَا تَشْفَعُونَ إِلَّا فِي مَنْ سَقَطَ** (انبیاء) **وَهُمْ مِنْ عَذَابِهِ مُسْتَقَرُونَ** (سورہ الاحزاب آیت ۲۸ تا ۲۹) کہ وہ قول خدا تعالیٰ (کے قول) نے سبقت نہیں کرتے اور وہ اس کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہیں اور نہیں وہ شفاعت کرتے مگر اس شخص کے حق میں جس کے حق میں وہ ایسا نہ فرماتے اور وہ اس کے ذکر کی وجہ سے ہمیشہ روزگار رہتے ہیں۔

اس جوتے مسلم ہوتا ہے کہ انبیاء و ائمہ کی ایک متکلیف جمعیہ ہو سکتے، جو کہ کجگوشت و باقوت  
 قول کے ذریعہ ہوگا، یا اہل کے ذریعہ ہوگا، مگر یہ کہ ان کا قول خدا تعالیٰ کے قول کے خلاف نہیں  
 ہوتا اور نہ ہی ان کا عمل خدا کے حکم کے خلاف ہوتا ہے۔ یعنی خدا کا قول موجود ہو تو اس کے  
 خلاف کوئی حکم نہیں دیتے، اور خدا کا کوئی حکم موجود ہو تو ان کا عمل اس کے خلاف نہیں ہوتا۔  
 (عقائد اربعہ ص ۱۱۵)

(دكانت العربيه و ك )

حضرت امام رازی آیت حتی یُحْكَمْ ذَکَ رَیْمَا شَجَرٌ بَیْنَهُمَا کے تحت تحریر فرماتے ہیں:

[illegible]

( ۳۴ )



### حقیقی بیعت

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ اگر آپ کو ہر طرح سے بزرگ مانا جائے اور آپ کے ساتھ صدق اور اخلاص ہو مگر آپ کی بیعت میں انسان شامل نہ ہو دوسے تو اس میں کیا حقیقت ہے؟

فرمایا۔ مبیعت کے معنی ہیں اپنے نہیں بیچ دینا، اور یہ ایک کیفیت ہے جس کو قلب محسوس کرتا ہے جبکہ انسان اپنے صدق اور اخلاص میں ترقی کرتا کرتا اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ اس میں یہ کیفیت پیدا ہو جائے تو وہ بیعت کے لئے خود بخود مجبور ہو جاتا ہے۔ اور جب تک یہ کیفیت پیدا نہ ہو جائے تو انسان سمجھ لے کہ ابھی اس کے صدق اور اخلاص میں کمی ہے۔“

(منہاجت جلد ۲، ص ۲۹۳، ۲۹۴)

نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے مسیح موعود کی بیعت نہیں کی!!؟

### عورتوں کی بیعت

مردوں کی بیعت کے بعد حضرت صاحب گھر میں آئے تو بعض عورتوں نے بھی بیعت کی۔ سب سے پہلے حضرت مولانا نور الدین خلیفۃ المسیح الاول کی اہلیہ محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ (بنت حضرت صوفی احمد جان صاحب) نے بیعت کی۔ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم حضرت مسیح موعودؑ ابتداء ہی سے آپ کے سب وعادی پر ایمان رکھتی تھیں اور شروع ہی سے آپ اپنے آپ کو بیعت میں سمجھتی تھیں۔ اس لئے آپ نے الگ بیعت کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی۔“

(بحوالہ سیرت المسیحی حصہ اول، صفحہ نمبر ۱۸، ۱۹)

الفنل انٹرنیشنل (۷) ۲۲ مارچ ۲۰۲۰ء تا ۲۹ مارچ ۲۰۲۰ء (7)



## نیوگ

**منزلتِ سچ بعدِ فرمائے ہی** واضح ہو کہ آریہ سماج کے اصولوں میں سے نہایت قبیح اور قابلِ شرم نیوگ کا مسئلہ ہے۔ جس کو پنڈت دیانند صاحب نے بڑی جرأت کے ساتھ اپنی کتاب ستیا رتھ پرکاش میں درج کیا ہے۔ اور دیکھ کر قابلِ فخر تعلیم اس کو ٹھہرایا ہے۔ اور اگر وہ اس مسئلہ کو صرف بیوہ عورتوں تک محدود رکھتے تب بھی ہمیں کچھ غصہ نہیں تھی کہ ہم اس میں کلام کرتے مگر انہوں نے تو اس اصول، انسانی فطرت کے دشمن کو، انتہا تک پہنچا دیا۔ اور حیا اور شرم کے جامہ سے بالکل علیحدہ ہو کر یہ بھی لکھ دیا کہ ایک عورت جو خواہ نہ زندہ رکھتی ہے۔ اور وہ کسی بدنی عارضہ کی وجہ سے اولاد فریضہ پیدا نہیں کر سکتا۔ مثلاً لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ یا باعثِ رقت منی کے اولاد ہی نہیں ہوتی۔ یا غرض کہ جو عورت پر قادر ہے۔ مگر باغیچہ عورتوں کی طرح ہے۔ یا کسی اور سبب سے اولاد فریضہ ہونے میں توفیق ہوگئی ہے۔ تو ان تمام صورتوں میں اس کو چاہیئے کہ اپنی عورت کو کسی دوسرے سے ہم بستر کرے۔ اور اس طرح پر وہ غیر کے لطف سے گیارہ بچے حاصل کر سکتا ہے گویا قریباً بیس برس تک اس کی عورت دوسرے سے ہم بستر ہوتی رہے گی۔

اب ظاہر ہے کہ یہ اصول انسانی پاکیزگی کی پیمائش کرتا ہے اور اولاد پر ناجائز ولادت کا داغ لگاتا ہے۔ اور انسانی فطرت اس بیبیائی کو کسی طرح قبول نہیں کر سکتی۔ کہ ایک انسان کی ایک عورت منکوحہ ہو۔ جس کے بیابہنے کے لئے وہ گیا تھا۔ اور والدین نے صدا یا ہزار روپیہ خرچ کر کے اس کی شادی کی تھی جو اس کے ننگ و ناموس کی جگہ تھی۔ اور اس کی عزت و آبرو کا مدار تھا۔ وہ باوجودیکہ اس کی بیوی ہے۔ اور وہ خود زندہ موجود ہے۔ اس کے سامنے رات کو دوسرے سے ہم بستر ہو دے اور غیر انسان اس کے ہونے ہوئے اسی کے مکان میں اس کی بیوی سمیٹنے کا لاکرے۔ اور وہ آواز میں سُنئے اور خوش ہو۔ کہ اچھا کر رہا ہے۔ اور یہ تمام ناجائز حرکات اس کی آنکھوں کے سامنے ہوں۔ اور اس کو کچھ بھی جوش نہ آوے۔ اب بتلاؤ کہ کیا ایسا شخص جس کی منکوحہ اور ہمہ بول کے ساتھ بیابہی ہوئی بیوی اس کی آنکھوں کے سامنے دوسرے کے ساتھ خراب ہو۔ کیا اس کی انسانی غیرت اس بیبیائی کو قبول کرے گی۔

(نسیم دعوت، رتھ ۱۹۵۷ء، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰ء)



تو کہہ کر تم لوگوں کو اس کی اطاعت کرو اور یہ اگر وہ میرے پیسے تو دیاں کھوکھالی کاغذوں سے ہرگز محبت نہیں کرتا (۶)

۱۱۱

مذہب کا نام ہو کر نہ رہا۔

دنیا میں عیسائی مذہب جو کھوکھالیوں میں ڈال دیا ہے۔ (مذہب کا نام ہو کر نہ رہا۔ ۱۱۱)

## انگریزی سلطنت

۰۰۰

مذہب کا نام ہو کر نہ رہا۔

۰۰۰ اس گورنمنٹ انگریزی کی پوری اطاعت کریں۔ کیونکہ وہ ہمارے  
عسکر گورنمنٹ ہے۔ ان کی نظر حمایت میں ہمارا فرقہ احمدیہ چند سال میں لاکھوں تک پہنچ جائیگا ہے  
اور اس گورنمنٹ کا احسان ہے کہ اس کے ذمہ ساریہ ہم ظالموں کے خیر سے محفوظ ہیں۔ خدا  
تعالیٰ کی محبت اور مصالحت ہے کہ اس گورنمنٹ کو اس بات کے لئے چن لیا تاکہ یہ فرقہ احمدیہ  
اس کے زیر سایہ ہو کر کھانوں کے فرقہ احمدیہ سے اپنے تئیں بچا دے۔ اور ترقی  
کے ساتھ ساتھ یہ خیال کر سکتے ہیں کہ تم سلطانِ روم کی مسلمانوں میں رہ کر یا مگر اور  
مذہب میں اپنا گھر بنا کر شہرِ لاگوں کے جھلسوں سے بچ سکتے ہو۔ نہیں ہرگز نہیں  
بلکہ ایک مہنت میں ہی تم تمہارے ٹھکانے ٹھکانے کے عبادت گاہ۔

۰۰۰ تمہاری انصاف اور

دیان کے دوسرے اپنا فرض دیکھنا ہوں کہ اس گورنمنٹ کی شکر گاہی کروں اور اپنی جماعت کو کھانا  
کے لئے نصیحت کرتا ہوں۔ سو یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ ایسا شخص میری جماعت میں داخل نہیں  
ہو سکتا جو اس گورنمنٹ کے قابل پر کوئی بغیانہ خیال دل میں رکھے

۰۰۰ انگریزی سلطنت تمام اس لئے ایک رحمت ہے۔ تمہارے لئے

ایک برکت ہے اور خدا کی طرف سے تمہاری وہ میر ہے۔ پس تم دل و جان سے اس میر کی خدمت کرو  
اور تمہارے مخالفت پر مسلمان میں بڑا درد ہے اُن سے انگریز بہتر ہیں۔

(۱۸۵۷ء تا ۱۸۵۹ء)

۱۸۵۷ء تا ۱۸۵۹ء

## اسلام کے دھتھے ہیں

مذہب کا نام ہو کر نہ رہا۔

۰۰ میاں صاحب کو تمہاری بد نظریہ کا ہرگز تاہل نہیں ہوا کہ اسلام کے دھتھے ہیں۔ ایک یہ کہ خدائے تعالیٰ کی اطاعت کریں  
دوسرے اس سلطنت کی جس سے اس ناگزیر ہوئے ظالموں کے ہاتھ میرے سارے ہیں۔ پتا دی ہو۔ سو دھتھے سلطنت  
محکم برطانیہ ہے۔

(شہادۃ القرآن ص ۹۴۔ روح ۶ ص ۳۸۵)

مذہب کا نام ہو کر نہ رہا۔

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کوئی رطل و دینا میں ملے گا کہ وہ مسلمانوں اور صرف  
انہی اس دینی کا متبع ہوتا ہے۔ جہاں یہ ملے گا کہ یہ مسلمانوں کا متبع ہے۔

(دورِ اسلام ص ۴۲) (روح ۶ ص ۴۱۱)



ہمارے خداوند  
مذہب کا نام ہو کر نہ رہا۔  
۱۱۱

مذہب کا نام ہو کر نہ رہا۔  
۱۱۱

مذہب کا نام ہو کر نہ رہا۔  
۱۱۱

حضرت سجادؓ اور فرماتے ہیں:

لوگوں نے اس عاجز کو خود قہر دیا، مگر غصہ نہ کیا۔ مال مردم خود کر کے مشہور کیا، حرام خود کر کے حرام لیا، دغا باز نام رکھا، اور اپنے پانچ نیک دوستوں کے غم میں دوسریاں کیا کہ گویا تمام گمراہوں کو ٹوٹا گیا اور ہاتی کچھ نہ رہا۔

محدثہ کتابت بدلتاوی ۱۳۵۲ھ

سیرت حضرت سجادؓ اور فرماتے ہیں

حکایت چہارم اور پانچواں

محدثہ کتابت بدلتاوی ۱۳۵۲ھ

عائذہ اللہ تعالیٰ من شرہ

۱۹۰۴ء کے آخر میں حضرت مسیح موعودؑ پر ایک شخص کام دین نے ازراہ شیت غفری کا ہتھکڑیا اور جیل کے مقام پر عدالت میں حاضر ہونے کے لئے آپ کے نام سمن جاری ہوگا۔ چنانچہ آپ جنوری ۱۹۰۵ء میں وہاں تشریف لے گئے۔ . . . جو بریت نے باوجود آپ کے سخت بیمار ہونے کے آپ کو کورس نہ دی اور بعض دفعہ پیاس کی حالت میں پانی پینے تک کی اجازت نہ دی۔ آخر ایک لمبے مقدمہ کے بعد آپ پر دوسروں نے جرم ثابت کیا اس مقدمہ کا فیصلہ جنوری ۱۹۰۵ء میں ہوگا۔

تھے اور بریت کا ب  
سورہ تہنہ نہیں  
ملی۔ حاکم و دفتر  
سینہ کے زکا کورس  
کو مل کرانہ بریت  
نہیں  
سینہ کے زکا ۱۹  
۱۹۰۵ء

(سیرت حضرت سجادؓ اور فرماتے ہیں ۱۹۰۵ء)

۵۵

یہ شخص مسلمان نہیں کیونکہ رمضان شریف میں روزہ نہیں رکھتا

پبلک لکچر اور تفسیر

عائذہ اللہ تعالیٰ من شرہ

حضرت مسیح موعودؑ پبلک لکچر ہاں میں تشریف لے گئے تو دیکھا کہ دو روزہ پر سونوی بڑے بڑے پینے ہوئے لیے لیے ہاتھ مار کر آپ کے خلاف و اظہار کر رہے تھے اور بہت سے لوگوں نے اپنے دامنوں میں پتھر بھرے ہوئے تھے۔ آپ پبلک لکچر گاہ میں اندر تشریف لے گئے اور پبلک شروع کیا۔ لیکن مولوی صاحبان کو اعتراض کا کوئی موقع نہ ملا جس پر لوگوں کو پبلک چار بندہ منٹ آپ کی تقریر ہو چکی تھی کہ ایک شخص نے آپ کے آگے چار کئی بیالی پیش کی کہ چونکہ آپ کے حلق میں تکلیف تھی اور ایسے وقت میں اگر تھوڑے تھوڑے وقت سے کوئی سیال چیز استعمال کی جائے تو آرام دیتا ہے۔ آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا کہ رہنے دو لیکن اُس نے آپ کی تکلیف کے خیال سے پیش کر ہی دی۔ اسی پر آپ نے بھی اُس میں سے ایک گھونٹ پی لی۔ لیکن وہ مینہ روزوں کا تھا۔ مولویوں نے شرعاً چار دیا کہ یہ شخص مسلمان نہیں کیونکہ رمضان شریف میں روزہ نہیں رکھتا۔

(سیرت حضرت سجادؓ اور فرماتے ہیں ۱۹۰۵ء)

ترے ہی ذوقِ تیرے غلات، گواہی دیتے ہیں۔

انجیل - ص ۱

مباحثہ مابین ڈپٹی عبداللہ اہم قسم اور مرزا غلام احمد صاحب قادیانی  
اور

پیشگوئی متعلقہ اہم قسم

۱۹۱۱ء

ڈپٹی عبداللہ اہم قسم وفات ۲۲ جولائی ۱۹۱۱ء

معزیت سید محمود فرماتے ہیں

مشرعہ خدا اللہ اہم قسم صاحب سابق کٹر اسٹنڈنگ کٹر ایس اہم قسم جو حضرت عیسیٰ میں  
میں سے شریعت الاسلامیہ الراجحہ ہوگی ہیں  
(مجموعہ شہادت جلد اول ص ۱۱-۱۲ سہ ماہی ۱۹۸۴ء)

ایسی طرح ایک اشتہار مطبوعہ ۱۹۱۱ء میں فرماتے ہیں

اہم قسم میں شرم اور جیسا خفی اور فطرتی طور پر اس کا دل سچائی کے  
خوف سے متاثر ہو جاتا تھا۔ اس میں ہرگز خوشی نہیں تھی بلکہ میں سچ کھتا ہوں کہ میں  
نے نیک طبع اور نرمی اور شرم اور جیسا اور تہذیب اور راستی کا خوف جلد تو دل میں  
بٹھانے میں اہم قسم جیسا ایک ایسی شخص عیسیٰ کیوں ہیں ایسکے نہیں پایا۔  
(مجموعہ شہادت جلد اول ص ۱۲-۱۳ سہ ماہی ۱۹۸۴ء)

وجہ عقیدہ یعنی مباحثہ کے آخری دن معزیت سید محمود فرماتے ہیں فرمایا

"اور آج رات جو مجھ پر کھلا وہ ہے کہ جب کہ میں نے بہت تعزیر اور اجال سے جناب اُمی میں دعا کی کہ تو اس امر میں فیصلہ  
کر اور ہم عاجز نہ ہیں۔ تیرے فیصلے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ تو اس نے مجھے یہ نشانِ بشارت کے طور پر دیا ہے کہ اس بحث میں وہاں  
فریقوں میں سے جرنیل جو اجموت کو اختیار کر رہا ہے اور کچھ خدا کو چھوڑ رہا ہے اور عاجز انسان کو نہ اٹھا رہا ہے، وہ انکی دونوں سادہ کے خلاف  
سے یعنی فی دن ایک عیب کے کہ میں نے پندرہ ماہ تک ہا میں گرا یا ہا ہے گا۔ اور اس کو سخت ذلت پہنچی گی۔ ہر ایک کی طرف رجوع نہ کرے۔  
اور جو شخص بچ رہا اور کچھ نہ کرنا ہے۔ اس کی اس سے لذت ظاہر ہوگی اور اس وقت جب یہ جنگ کی خبر میں آئے گی بعض اہم قسم سچا  
کے جائیں گے اور بعض لنگر سے چلنے لگیں گے۔ اور بعض بہت تنگیں گے۔"

(دیکھئے حصہ سوم جلد ۲ ص ۲۹۱-۲۹۲)

(مجموعہ شہادت جلد اول ص ۱۳-۱۴ سہ ماہی ۱۹۸۴ء)

مسح موعود اور مہدی مہمود نے فرمایا

سوا الحمد لله والمنة کر اگر یہ پیشین گوئی اٹھائے

کی طرف سے ظہور نہ فرماتی تو ہمارے یہ پندرہ دن ضائع گئے تھے۔ انسان ظالم کی عادت ہوتی ہے کہ باوجود دیکھنے کے نہیں دیکھتا اور باوجود سننے کے نہیں سنتا اور باوجود سمجھنے کے نہیں سمجھتا۔ اور جرات کرنا ہو اور شوخی کرنا ہے اور نہیں جانتا کہ خدا سے لیکن اب میں جانتا ہوں کہ فیصلہ کا وقت آگیا۔ یہیں حیران تھا کہ اس بحث میں کیوں مجھے آنے کا اتفاق پڑا۔ معمولی کوئین تو اور لوگ بھی کہتے ہیں۔ اب حقیقت کھلی کہ اس نشان کیلئے تھا۔ میں اس وقت یہ اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیشین گوئی جھوٹی نہ تھی یعنی وہ قرینہ خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹ پر ہے وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بسزائے موت وہ یہیں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا کے اٹھانے کے لئے تیار ہوں مجھ کو ذلیل کیا جاوے۔ رُوسیا کیا جائے میرے گلے میں رشتہ ڈال دیا جاوے مجھ کو پھانسی دیا جائے۔ ہر ایک بات کیلئے تیار ہوں اور میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ ضرور ایسا ہی کرے گا۔ ضرور کرے گا۔ زمین آسمان مل جائیں پراس کی بائبل نہ ٹلے گی +

(جنگ منہ رخ جلد ۲۹۳ عروج ۱۸۹۳ء)

(معدنہ سیدتہ جلد ۱۸۹۳ء)

عبداللہ آفتم سے  
اس نے تمام کائنات  
سے انکار کیا اور  
کہا کہ میرا ہے سب  
آفرینت ہو کر  
و مال نہیں کیا  
نزل المیزان جلد ۱۸۹۳ء

اس پیش گوئی کے اعلان پر یہ پندرہ دن کی جنگ مقدس ختم ہو گئی اور اس پیش گوئی کے نتیجہ کا لوگ انتظار کرنے لگے۔ جب پیش گوئی کی میعاد پندرہ ماہ (۱۵ جون ۱۸۹۳ء تا ۱۵ ستمبر ۱۸۹۳ء) ختم ہو گئی اور عبداللہ آفتم جو اس جنگ مقدس میں مناظر تھا نہ مرا تو میعاد گزرتے ہی ۱۵ ستمبر ۱۸۹۳ء کو عیسائیوں نے امرتسر میں ایک جلوس نکالا۔

(انجام آفتم راجہ جلد ۱۸۹۳ء)

جو شخص اپنے دلوں میں کاذب ہو اس کی پیش گوئی پر گڑبڑ کی نہیں ہوتی۔

(زمینہ کلاں ۱۰-۱۱ جولائی ۱۹۱۳ء)

منزلتیں موعود فرماتے ہیں

ایک جو مٹا شخص جب کسی اپنی پیش گوئی میں دیکھتا ہے کہ میرا جھوٹا کھل جائے گا تو بے شک وہ نامائز طریقوں کی طرف توجہ کرتا ہے اور اس کی تنبیہ ذات سے کچھ بعید نہیں ہوتا کہ ایسی ایسی ناپاک حرکات اس کی صادر ہوں۔

(منزلتیں موعود راجہ جلد ۱۸۹۳ء)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جب آتھم والی پیشگوئی کی اور یہ عاقل ختم ہونے کا دل آیا تو مجھے وہ نظارہ  
ایک ایک مادہ کے کچھ کل جہاں تک ہم ہوئی قطب الدین صاحب کا مطلب ہے وہاں تک پہنچے اور ان کے دماغ کے  
لئے کہ ان کی پیشگوئی منور ہوئی ہو جائے۔ ایک شخص اور عبدالعزیز بن کثیر تھا وہ تو دین کے ساتھ ہے تھا ان سے مراد تار و رکنا  
خدا یا اب یہ صوفی نہ ڈوبے جب تک آتھم نہ مر جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس کا علم تھا تو آپ  
ہاں تشریف لاتے اور فرمایا ان لوگوں کو کہا ہو گیا ہے کہ یہ جہاں ہمارے گھر ہیں ان کے آسمان سر پر اٹھایا ہے اگر جھوٹے ہوں گے تو  
ہم ہوں گے ان کو کس بات کا ٹھک ہے۔  
(تفسیر جلد ۹ ص ۴۳۲)

جہاں کا علم انہوں نے اس  
کا علم نہیں تھا تو اس سے آگے  
ہو گیا ہے وہ صرف سونے  
کی فضول اور سمجھنا  
سے مراد نہیں تھا۔  
برائین اللہ بہ رحمہ  
۲۸۷

حضرت مسیح موعود نے آتھم کو خدا کھانا کے لئے منجھکا یہ اطلاع ملی کہ  
آپ نے پیدا پیشگوئی کی اللہ دل ہی دل میں حق کی طرف رجوع کر لیا تھا۔  
(تفسیر جلد ۲۹ ص ۴۵۸، نکاح قرآن جلد ۱۱ ص ۱۱۱)

مسیح موعود نے آتھم صاحب سے جب قسم کا باصرہ مطالبہ کیا گیا تو انہوں نے کہا:-  
”ہمارے ذہب میں قسم کھانا ممنوع ہے۔“  
پھر مجھے قسم دینا ہے تو عدالت میں میری طلبی گرایے۔ یعنی بغیر جبر عدالت میں قسم نہیں  
کھا سکتا۔

(نظام آتھم، جلد ۱۱ ص ۱۱۱، جلد ۱۲ ص ۱۱۱)

جلد ۱۲، ص ۱۱۱، ۱۱۲

جیسا کہ بائبل میں لکھا ہے

مسیح موعود کا  
قرآن میں آتھم کی  
لکھنا یہ نہیں تھا تو ہرگز  
قسم نہ کھاؤ گے۔  
۱۹  
کشتی نوح جلد ۱۸

پھر تم سن چکے ہو کہ انہوں نے کہا گیا تھا کہ جھوٹی قسم نہ کھانا بلکہ اپنی قسمیں  
خداوند کے لئے پوری کرنا۔ لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ بائبل قسم نہ کھانا۔ نہ تو  
آسمان کی کیوں کہ وہ خدا کا تخت ہے ۵ نہ زمین کی کیوں کہ وہ اُس کے پاؤں کی  
چوکی ہے۔ نہ یہ شہر کی کیوں کہ وہ بزرگ بادشاہ کا شہر ہے ۶ نہ اپنے سر کی قسم کھاؤ  
کیوں کہ تو ایک بال کو بھی سفید یا کالا نہیں کر سکتا ۷ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں  
نہیں ہو کیوں کہ جو اس سے زیادہ ہے وہ ہڈی سے ہے ۸

متی ۵: ۳۴-۳۵

مگر اسے میرے بھائیو! سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ قسم نہ کھاؤ۔ نہ آسمان  
کی نہ زمین کی۔ نہ کسی اور چیز کی بلکہ ہاں کی جگہ ہاں کرو اور نہیں کی جگہ نہیں تاکہ  
مزا کے لائق نہ بنو ۹

یہ زب ۵-۱۲



## احیاء مرنے والے رنگ میں ایک نشان

10

میں پہلے سے اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر بھروسہ کر کے یہ خبر دیتا ہوں کہ جو بیمار میرے حصہ میں آؤ گیگا یا تو خدا اُسے مکمل صحت دیکھا اور یا برعکس دوسرے بیمار کے اسی عمر بڑھا دیکھا اور یہی میری سچائی کا گواہ ہوگا۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو میرے بھوکڑ میں خدا تعالیٰ کی طرقت نہیں۔

سب سے پہلے ۱۹۵۰ء کے مئی

10

آج ۱۵ مئی ۱۹۵۰ء کو میرے دل میں ایک خیال آیا کہ ایک اور طریق فیصلہ کیا ہے شاید کوئی خدا ترس اس کے فائدہ اٹھائے اور انکار کے خطر ناک گرد آئے اور وہ طریق یہ ہو کہ میرے مخالف منکروں میں جو شخص اللہ مخالف ہو اور میرے کافر اور کذاب صہبتا ہو وہ کم سے کم دس نامی مولوی صاحبوں یا دس نامی رئیسوں کی طرقت پر منتخب ہو کہ اس طور پر مجھے یہ مقابلہ کرے جو دو سخت بیماروں پر ہم دونوں اپنے صدق و کذب کی آزمائش کریں یعنی اس طرح ہو کہ وہ خطر ناک بیمار لیکر جو خدا امجد بیمار کی کی قسم میں مبتلا ہوں قرعہ اندازی کے ذریعے دونوں بیماروں کو اپنی اپنی دعا کیلئے لے کر لیں۔ پھر جس فریق کا بیمار مکمل چھا ہو جائے یا دوسرے بیمار کے مقابل پر اسی عمر زیادہ کی جائے وہی فریق سچا سمجھا جائے۔ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہو اور میں پہلے سے اللہ تعالیٰ کے وعدہ پر بھروسہ کر کے یہ خبر دیتا ہوں کہ جو بیمار میرے حصہ میں آؤ گیگا یا تو خدا اُسے مکمل صحت دیکھا اور یا برعکس دوسرے بیمار کے اسی عمر بڑھا دیکھا اور یہی میری سچائی کا گواہ ہوگا۔ اور اگر ایسا نہ ہو تو میرے بھوکڑ میں خدا تعالیٰ کی طرقت نہیں۔ لیکن یہ شرط ہو کہ کوئی فریق مخالف جو میرے مقابل پر کھڑا ہوگا وہ خود اور ایسا ہی دس نامی مولوی یا دس نامی صاحب ہوں جو عقیدہ ہوں یہ شائع کر دیں کہ درحالت میرے غلبہ کے وہ میرے پرایمان لائینگے اور میری جماعت میں داخل ہونگے اور بقارئین نامی انصاروں میں شائع کرنا ہوگا۔ ایسا ہی میری طرقت ہے جس میں شرالطہ ہونگی۔۔۔۔۔ اس قسم کے مقابلہ کو ناؤ یہ ہوگا کہ خطر ناک بیمار کی جو اپنی زندگی پر فائدہ ہو چکا ہو خدا تعالیٰ جان بڑھا دے اور احیاء مرنے والے رنگ میں ایک نشان ملی ہو گیگا۔ اور دوسرے یہ کہ اس طور سے یہ بھوکڑ بڑے آرام اور سہولت سے فیصلہ ہو جائیگا۔ وَاللّٰهُ لَآکُم مِّنْهُ اَتَّبِعِ الْهُدٰی

اللہ تعالیٰ میرا اعلام احمد قادیانی مسیح موعودؑ

ہر مئی ۱۹۵۰ء (چشمہ سرف - رجبہ ۱۳۷۰ھ)

اہم بات: دس دن کے بعد صبح دکھانا ہوگی (نزل الیسا ۱۳/۱۳۷۰ھ رجبہ ۱۳۷۰ھ)

10

گو خدا کہتا ہے کہ اے لفظی دیکھ کر میرے بارے میں جو خاک میں ملا دوں گا

(اویس، خبر ۱۳۷۰ھ رجبہ ۱۳۷۰ھ)

بڑے آرام اور سہولت سے فیصلہ

۱۹ مئی ۱۹۵۰ء کو صحت کا معمول وقات پائے





میزبانی سید محمد فرات نے کی

اگر حضرت سید کفارہ ہوتے ہیں تو ان کا کفارہ پڑنا ہی صورت میں تسلیم کیا جاسکتا ہے جب وہ خوش اور انتہائی ہشاشت کے ساتھ کفارہ ہوتے ہوں جس شخص کو جبراً صلیب پر لٹکا دیا جائے اس کے متعلق یہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ اپنی خوشی سے لوگوں کے لئے قربان ہوا ہے۔ اگر حضرت مسیح واقعہ میں کفارہ ہونے کے لئے دنیا میں تشریف لائے تھے تو چاہیے تھا کہ وہ دوزخ میں پڑتے اور خوش ہو کر جس فریضہ کے لئے آیا تھا وہ آج چھٹی ہو رہی ہے۔ مگر بائبل میں لکھا ہے جب انہیں پتہ لگا کہ مسیح جیسے صلیب پر لٹکایا جائے والا ہے تو انہوں نے ساری ذات دھامیں کرتے ہوئے گنہ گردی اور اپنے حواریوں سے بھی بار بار کہا کہ "ھاگو اور دعا مانگو تاکہ امتحان میں نہ پڑے۔" (تفسیر کبریا جلد 9 ص 199)

میزبانی سید محمد فرات نے کی

حضرت مسیح علیہ السلام وہ انسان تھے جو مخلوق کی بھلائی کے لئے صلیب پر چڑھے۔ انہوں نے سچائی کے لئے صلیب سے پیار کیا۔ اور اس طرح آخر پروردگار کے بندہ کہ ایک بہادر سوار خوش حمان گھوڑے پر چڑھتا ہے۔ سو ایسا ہی نبی بھی مخلوق کی بھلائی کے لئے صلیب سے پیار کرتا ہوں۔ (ترجما القرآن جلد 15 ص 498 و 499)

### حضرت عیسیٰ علیہ السلام مصلوب ہونے سے بچ گئے

میزبانی سید محمد فرات نے کی اور خدا فرمایا کہ اگر واقعہ صلیب وقوع میں آجائے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر یہ ایک ایسا داغ ہوتا کہ کسی طرح ان کی نبوت درست نہ ٹھہر سکتی۔ اور نہ وہ راستہ باز ٹھہر سکتے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کی حمایت نے وہ تمام اسباب جمع کر دیئے جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مصلوب ہونے سے بچ گئے۔ (ایام الصلوٰۃ جلد 14 ص 399)

### حضرت عیسیٰ کی روح

— ۵۵ —

میزبانی سید محمد فرات نے کی

قرآن شریف سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ کی فوت ہونے کے بعد ان کی روح آسمان کی طرف اُٹھائی گئی۔ (ازالہ الراءم جلد 1 ص 133، زاد و 233)

حضرت کا مرام (1 ص 1)

روح البشر جسم کے کچھ چیز نہیں۔ اگر روح بغیر جسم کے کچھ ہو تو خدا تعالیٰ کا یہ کام اچھا نہیں کہ اس کو خواہ مخواہ جسم نالی سے پزندے رہتا۔ روح کے افعال کا مدار ہونے کے لئے مادی احوال کے لئے جسم کی طاقت و قوت کے ساتھ دینی ہے۔ (درسی امداد کی کتاب صفحہ 92، جلد 1 ص 444 و 445)







اشتہار عام مغترضین کی اطلاع کیلئے

ہم نے ارادہ کیا ہے کہ مروجہ و فائدہ میں جس قدر مختلف فرمے اور مختلف رائے کے آدمی اسلام پر یا تعلیم پر لکھی یا پڑھنے والے مولانا جناب عالی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کرتے ہیں یا جو کچھ ہمارے ذاتی امور کے متعلق بحث کرنا چاہتے ہیں یا جو کچھ ہمارے الہامات اور مادی الہامی دعاوی کی نسبت ان کے دلوں میں شبہات اور سوالات ہیں۔ ان صاحب فکر حضرات کو ایک رسالہ کی صورت پر انوارِ مرتب کے کچھ جہاں دیں اور جو انہیں خبروں کی ترتیب کے لحاظ سے ہر ایک اعتراض اور سوال کا جواب دینا شروع کریں۔ لہذا عام طور پر تمام مہتممائیوں اور آدمیوں اور بیوقوفوں اور بوجڑوں اور دہریوں اور برہمنوں اور طبیعوں اور فلسفیوں اور مخالفانہ رائے مستمالوں و فیکو کو مخاطب کر کے اشتہار دیا جاتا ہے کہ ہر ایک شخص جو اسلام کی نسبت یا قرآن شریف اور ہمارے سید اور مقتدا و خیر الرسل کی نسبت یا خود مادی نسبت، ہمارے منصب خداوند کی نسبت، ہمارے الہامات کی نسبت کچھ اعتراضات لکھتا ہے تو اگر وہ طالب حق ہے تو اس پر لازم واجب ہے کہ وہ اعتراضات کو ختم و ختم سے تحریر کر کے ہمارے پاس بھیج دے تاکہ وہ تمام اعتراضات ایک جگہ اکٹھے کر کے ایک رسالہ میں ضرورتاً ترتیب دے کر چھاپ دیئے جائیں اور پھر ضرورتاً ایک ایک کا مفصل جواب دیا جائے۔ والسلام علیکم وعلیٰ آئیم اجمعین

۱۱

خاکسار میرزا غلام احمد از تادیان ضلع گورداسپور پنجاب۔ ۱۳۰۵ھ

(مجموعہ شہادت جلد اول ص ۱۹۹)

حضرت بابی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

\* خدا ان دلوں پر لعنت کرتا ہے جو سچائی کو پا کر پھر اس کا انکار کرتے ہیں۔

(راز حقیقت جلد ۱۴ و ۱۶۵/۳)



اور میں اس قدرت کے مسلمہ ہیں کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذریعہ ہے ﴿۱﴾ الشعراء ۲۹

ہزار دام سے نکال ہوں ایک دُنبش میں  
جسے غرور ہو آئے کرے شکار مجھے  
شیخ: